گنجینۂ اقوال

مرتب
سعید اے۔ شیخ

گنجینۂ اقوال

مُرتبہ

سعید اے شیخ

تاج کمپنی

تاج کمپنی

3151- ترکمان گیٹ

دھلی 1100 06

1986ء

قیمت :- 8 روپے

مطبوعہ:-

تاج پرنٹرز

69- نجف گڑھ روڈ

انڈسٹریل ایریا-

نئی دھلی 110015

اِنتساب

والد صاحب (مرحوم) کے نام

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ

اقبال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ اَلَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝
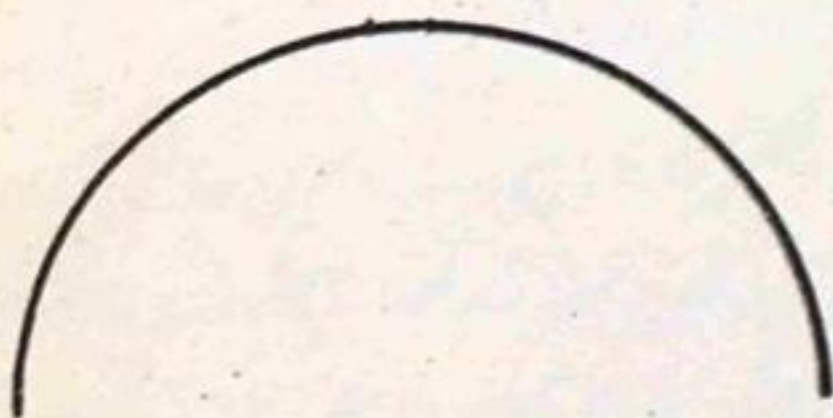
پڑھو، اپنے رب کا نام لے کر پڑھو جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے پیدا کیا۔ ہاں پڑھو تمہارا پروردگار بڑا بزرگ ہے جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا جس نے انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ جانتا تک نہ تھا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلے یہی ۵ آیات نازل ہوئیں۔

پیش لفظ

جب مغرب جہالت کی اتھاہ گہرائیوں میں ڈوبا ہوا تھا تو ہمارے اجداد کی علمی کاوشوں، تحقیق و تدوین نے انہیں روشنی کی کرن دکھائی اور انہیں معتبر بنایا لیکن ہم اپنی یہ میراث کھو بیٹھے اور رسوا ہوئے۔ یہ میراث عمل کی میراث بھی۔ اقوال کا خزانہ تھی۔ اب یہ موتی بکھر گئے ہیں۔

اس مجموعہ میں انہیں زریں نکات کو یکجا کرنے کی کوشش کی ہے اور اس بات کی کاوش کی ہے کہ علم کے موتی ہمیں جس سمندر سے بھی ملیں انہیں حاصل کریں جو بھی کہے سنیں اور ہمیں یہ بھی معلوم ہو کہ صاحبِ قول کا عہد کون سا تھا۔ وہ کس میدان کے شہسوار تھے یہی وجہ ہے کہ اس میں اقوال کے ساتھ اصحابِ اقوال کا تعارف بھی ہے۔

اس کتاب کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے پہلے حصہ میں مشرقی

مفکّرین اور ان کے اقوال ہیں اور مشرقی فکر کا محور اسلام ہے اس لئے اس باب میں زیادہ تر مسلم مفکّرین اور ان کے اقوال یکجا کئے گئے ہیں لیکن چین کی تہذیب و تمدّن بھی مشرق کا عظیم سرمایہ ہے اس لئے اسے بھی نظر انداز نہیں کیا۔

دوسرا باب مغربی مفکّرین پر مشتمل ہے ہم یہ تو نہیں کہہ سکتے کہ حضرت عیسیٰؑ صرف یورپ یا مغرب کے پیغمبر تھے لیکن کیونکہ اہلِ مغرب زیادہ تر ان کے پیروکار ہیں اس لئے انہیں مغرب میں جگہ دی اور امریکہ کو بھی اسی باب میں شامل کیا۔

تیسرا باب اہلِ یونان پر مشتمل ہے۔ یونان نے حکمت و فلسفہ کی عظیم خدمات انجام دی ہیں۔ انہیں ہم مشرق و مغرب میں شامل نہیں کر سکتے تھے۔

ہند یقیناً مشرق میں ہے لیکن اس کا مخصوص اندازِ فکر اسے ایک الگ وحدت قرار دیتا ہے اس لئے ہند کے مفکّرین کا باب الگ بنانا پڑا۔

اگر کسی صاحبِ قول کو زیادہ جگہ نہیں ملی ہے یا کسی کا ذکر نہیں ہے تو اس سے کبھی بھی یہ مراد نہ لیں کہ انہیں جان بوجھ کر نظر انداز کیا گیا ہے بلکہ میری اپنی دسترس کا قصور ہے جس میں آپ کا اشارہ میرے لئے صدرِ افتخار رہو گا اور میں یقیناً دوسرے ایڈیشن میں اسے شایانِ شان جگہ دونگا۔

سعید۔ اے۔ شیخ

قرآن حکیم

خداوندِ عظیم کی آخری کتاب جو خاتم المرسلین حضرت محمد مصطفےٰ پر نازل ہوئی۔ --------- پہلی مرتبہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہدِ مبارک میں حضرت عثمانؓ کی زیرِ نگرانی مرتب کی گئی۔ یہ کتاب ۳۰ پاروں پر مشتمل ہے اور ہمارے لئے نشانِ راہ ہے۔ قرآن شریف کے بارے میں اللہ پاک کا وعدہ ہے کہ یہ قیامت تک بالکل صحیح حالت میں رہے گا۔

○

- عورتوں سے حسنِ معاشرت سے گزران کرو۔
- عورتوں کا بھی تم پر ایسا ہی حق ہے جیسا تمہارا حق عورتوں پر ہے۔
- اہلِ ایماں کے دِل اللہ کی یاد سے سکون پاتے ہیں۔ خبردار رہو کہ دلوں کا چین اللہ کے ذکر ہی میں ہے۔
- ملک میں فساد نہ پھیلاؤ۔
- والدین، رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں سے نیک سلوک کرو۔
- بے شرمی کی باتیں کھلی ہوں یا چھپی اُن کے پاس تک نہ پھٹکو۔
- ناحق سرکشی نہ کرو۔
- ناشکری نہ کرو۔

- فضول خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔
- اللہ کے نزدیک تم میں سب سے بڑا شریف وہی ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔
- خدا کی یاد عظیم ترین شے ہے۔
- کان، آنکھ، دل، سب کے بارے میں بازپرس ہوگی۔
- اللہ ہی تمہارا مالک ہے اور وہ سب سے اچھا مددگار ہے۔
- خدا کے نزدیک تم میں عزت والا وہ ہے جو نیکوکار ہے۔
- جو انسان نیک عمل کرتا ہے وہ اپنے لئے ہی کرتا ہے خدا اُس سے بے نیاز ہے۔
- کسی پر ظلم اور زیادتی نہ کرو۔
- ہر حالت میں انصاف کرو۔
- اچھی بات کہنا اور درگزر کرنا ایسی خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد آزار پہنچایا جائے۔

اس پر رحمت نازل ہوگی جو قرابت داروں کو ان کا حق اور مسکینوں اور مسافروں سے حسن سلوک کرے گا۔

ناحق طریقے پر اپنے مالوں کو نہ کھاؤ۔

اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔

اللہ ان کو دوست نہیں رکھتا جو دنیا میں فساد برپا کرتے، کھیتی

اجاڑتے اور نسلوں کو ہلاک کرتے ہیں۔

سب سے بڑا مستغنی حلیم ہوتا ہے۔

نہ تم ظلم کرو اور نہ ہی تم پر کوئی ظلم کیا جائے گا۔

تم متفرق نہ ہو بلکہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھو۔

اپنے کے سوا کسی کو بھیدی نہ بناؤ کیونکہ دوسرے تمہاری تباہی میں کوتاہی نہیں کریں گے۔

توکل کرنا مومنوں کا فرض ہے اور اللہ ان لوگوں کی مدد کو یقیناً پہنچتا ہے

اللہ ان کو دوست رکھتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں۔ احسان کرتے ہیں، معافی دیتے ہیں اور ان کی بھلائی چاہتے ہیں۔

اللہ شکر گزاروں کو بدلہ دیتا ہے اور جزا ملتی ہے اور جو شخص دنیا کا بدلہ چاہے گا ہم اس کو اسی میں دیں گے اور جو شخص آخرت کا ثواب چاہے گا ہم اسے اس میں دیں گے۔

جو اللہ کی راہ میں مرتے ہیں وہ مردے نہیں بلکہ زندہ ہیں اور اپنے رب کے پاس سے رزق حاصل کرتے ہیں اور خدا کے فضل سے مالا مال ہیں اور خوشخبری پاتے ہیں۔

اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو صبر کرو اور صبر دلاؤ اور کمر بستہ رہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ فلاح پاؤ۔

آپس میں قطع رحم نہ کرو یقیناً اللہ تم پر نگہبان ہے یتیموں کا ان کا مال دو ان کے اچھے مال کو اپنے برے مال سے تبدیل نہ کرو

یقیناً یہ گناہِ کبیرہ ہے جس کا اجر بھڑکتی ہوئی جہنم کی آگ ہے۔

○ ہم تمہاری بدیاں دور کر کے تمہیں عزت بخشیں گے اگر تم ممنوعات سے اجتناب کرو۔

○ یقیناً اللہ انہیں دوست نہیں رکھتا جو متکبّر بڑائی جتانے والے اور بخل کرنے والے ہیں۔

○ اے اہلِ کتاب! غلو نہ کرو اپنے دین میں اور کچھ نہ کہو اللہ کے بارے میں سوائے حق کے۔

○ جنہوں نے نیک اعمال کیئے ان کا اجر انہیں فضل کی شکل میں عطا کیا جائے گا اور جو عار رکھتے ہیں اور تکبّر کرتے ہیں تو وہ (اللہ) ان کو سزا دے گا عذاب الیم سے

○ شکر گزاری میں جو لطف مضمر رکھا گیا ہے اس کا شکر گزار کو علم نہیں۔

○ آسمان کو بلند کیا اور میزانِ عدل قائم کیا، میزانِ عدل پورے عدل پورے انصاف سے قائم کرو جس میں کسی قسم کی کمی بیشی نہ ہو۔

○ جب لوگوں پر فیصلہ کرو تو عدل و انصاف سے فیصلہ کرو۔

○ مومنو! اپنے صدقے کو احسان جتا کر اور دوسرے کو ضرر پہنچا کر ضائع نہ کرو۔

○ مومن وہ ہیں جو ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں اور زمینوں اور آسمانوں کی پیدائش پر دھیان دیتے ہیں۔

○ مومن آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ نرم برتاؤ کرتے ہیں۔

ان میں مکمل طور پر رحم کا جذبہ موجود ہوتا ہے اور یہی لوگ دشمنوں کے مقابلہ میں سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔

- جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال اس دانے جیسی ہے جس سے سات خوشے پیدا ہوتے ہیں اور ہر خوشے میں سو دانے ہوتے ہیں۔
- آپ کے رب نے یہ قطعی اور آخری فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے بغیر کسی کی عبادت نہ کی جائے اور اس کے بعد ماں باپ پر احسان کیا جائے۔
- والدین کے سامنے کلمہ اف بھی نہ کہو اور نہ ہی ان کو جھڑکو ان سے ادب سے بات کرو۔ ان کے سامنے اپنے رحمت و شفقت کے بازوؤں کو پست کر دو۔
- اولاد کی پرورش اور تربیت کا خاص خیال رکھو۔ آخرت میں اولاد سے اطمینان پاؤ گے۔
- عورت کے ساتھ عمدہ اور مسرت بھری زندگی بسر کرو اور اس کو کسی قسم کے سخت اور درشت الفاظ سے مت پکارو۔ ہو سکتا ہے جس چیز کو تم ناپسند خیال کرتے ہو اس میں اللہ تعالیٰ خیر و برکت رکھ دے!
- اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں جھگڑا ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو۔

نبیِ کریمؐ

ہمارے ہادیٔ برحق خداوند کے آخری نبی ۵۷۱ء میں معبوث ہوئے۔ والد کا نام عبداللہ تھا۔ چالیس سال کی عمر میں پہلی وحی نازل ہوئی۔۔۔ مکّہ سے مدینہ ہجرت فرمائی۔ ۶۳۲ء میں مدینہ میں انتقال فرمایا۔ آپ پر کلام مجید کا نزول ہوا۔ ۲۳ سال تبلیغ کی۔ رنگ، بو و نسل کے امتیازات ختم کئے۔ اللہ کے بندوں کو ایک خدا کی عبادت، بھائی چارگی، اخوت اور سلامتی کا راستہ دکھایا۔ ظلم و تشدد، غلامی اور جبر و استبداد کا خاتمہ کیا۔

○

○ ایک ساعتِ انصاف (برسہا برس کی) عبادت سے بہتر ہے۔
○ وہ شخص بے دین ہے جس میں دیانت داری نہیں۔
○ وہ شخص بھی بے دین ہے جس میں عہد کی پابندی نہیں
○ جو لوگ میانہ روی اختیار کرتے ہیں، کسی کے محتاج نہیں ہوتے
○ بُری مجلس سے احتراز کرو۔
(۶) انسان کی سمجھ داری یہ ہے کہ وہ کفایت شعار ہو۔
○ غلّے کو روک کر بیچنے والا ملعون ہے۔
○ مکر، دھوکا اور خیانت کرنے والا دوزخ میں جائے گا۔
(۷) انسان کی سمجھ داری یہ ہے کہ وہ کفایت شعار ہو۔

○ عورت کی عزت شریف الطبع ہی کرتے ہیں اور اُس کی اہانت کمینے لوگوں کے سوا کوئی نہیں کرتا۔

○ عورتوں میں سب سے اچھی عورت وہ ہے جسے اس کا شوہر دیکھے تو خوش ہو جائے۔

○ (اللہ کو ماننے کے بعد) بہترین دانائی انسانوں سے محبت کرنا ہے۔

○ بلند ہمتی ایمان کی علامت ہے۔

○ خدا بلند امور کو پسند، اوچھے کاموں کو ناپسند کرتا ہے۔

○ دولت مند پر حسد نہ کرو، دولت کی لذتیں فانی و عارضی ہیں۔

○ خدا کے نزدیک بہترین دوست وہ ہے جو اپنے دوست کا خیر خواہ ہو۔

○ جو شخص عیب جوئی کرتا ہے اور لوگوں پر آوازیں کستا ہے اس کے لیے بڑی تباہی ہے۔

○ جو کوئی اللہ پر توکل رکھے گا اللہ اس کے لئے کافی ہو گا۔

○ سب سے زیادہ نیکی اپنے دوستوں اور ہم نشینوں کی عزت کرنا ہے۔

○ امانت سے رزق بڑھتا ہے، خیانت سے افلاس لازم آتا ہے۔

○ سادگی ایمان کی علامت ہے۔

○ اپنے کو مظلوم کی بددُعا سے بچاؤ۔ اس لئے کہ وہ خدا سے صرف اپنا حق مانگتا ہے اور خدا حق دار کو اپنا حق مانگنے سے نہیں روکتا (یعنی اسے اس کا حق ضرور دیتا ہے)

○ وہ شخص کامل مومن نہیں ہو سکتا جو خود تو سیر ہو کر کھائے لیکن اُس کا

ہمسایہ بھوکا رہے۔

- نیکی حسنِ خلق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں خلش پیدا کرے اور تو اس امر کو بُرا سمجھے کہ لوگ اس سے واقف ہو جائیں گے۔
- حیا ایمان کی ایک شاخ ہے
- جو شخص جھوٹی قسم کھائے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔
- تم میں سے اچھے لوگ وہی ہیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں۔
- جو شخص جائز طریقہ سے روپیہ کما کر اس لئے پس انداز کرے کہ کسی سے سوال کرنے سے بچے اور اپنے بال بچوں اور ہمسایوں پر خرچ کرے وہ قیامت کے دن خدا سے یوں ملے گا کہ اس کا چہرہ ماہِ کامل کی طرح روشن ہوگا۔
- دولت خرچ کرتے رہو۔ روکو مت، ورنہ ہو سکتا ہے کہ خدا بھی دولت کے دروازے تم پر بند کر دے۔
- غنا مال و دولت کی زیادتی پر موقوف نہیں حقیقی غنا دل کا غنا ہے۔
- جہل سے بڑھ کر کوئی غریبی نہیں، عقل سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں، وحشت سے بڑھ کر کوئی نکبت نہیں۔
- اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا اس لئے زمین پر فساد نہ کرو!
- وہ شخص مسلمان نہیں جو اپنا پیٹ بھرے اور اس کا پڑوسی بھوکا رہے۔
- سخی گنہگار، اللہ کے نزدیک بخیل عابد سے بہتر ہے۔
- سردار بننے سے پہلے علم حاصل کرو!

- تمام بُری خصلتوں میں سب سے بُری دو خصلتیں ہیں اور وہ ہیں انتہائی بُخل اور انتہائی بزدلی۔
- جس طرح اللہ نے تم پر احسان کیا ہے اس طرح تم بھی لوگوں پر احسان کرو۔
- جو خدا اور روزِ محشر پر یقین رکھتا ہے اسے کہہ دو کہ پڑوسی کا خیال رکھے اور اس کی تکریم کرے۔
- نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور برائی اور سرکشی میں کسی کا ساتھ نہ دو!
- میں ایسے شخص کے متعلق بتادوں جس پر دوزخ کی آگ حرام ہے یہ وہ شخص ہے جو نرم مزاج نرم خو ہو۔
- مومن اپنی خوش خلقی کے ذریعے رات کو عبادت کرنے والے اور دن کو روزہ رکھنے والے شخص کا درجہ حاصل کرلیتا ہے۔
- فیاض خدا کا دوست ہے۔
- وہ شخص بے دین ہے جس میں دیانت داری نہیں ہے اور اُس شخص میں ایمان نہیں ہے جو عہد کا پابند نہیں ہے۔
- جب تجھے نیکی کرکے خوشی ہو اور بُرائی کرکے پچھتاوا تو تو مومن ہے۔
- خاموشی بہت بڑی حکمت عملی ہے۔
- جہالت افلاس کی بدترین قسم ہے۔
- مجھے رمضان کے روزے رکھنے سے اور مسجدِ حرام میں اعتکاف

بیٹھنے سے یہ چیز زیادہ عزیز ہے کہ میں بوقت ضرورت اپنے بھائی
کی مدد کروں۔

○ تمہارا اپنے بھائی سے ملتے وقت مسکرا دینا بھی صدقہ ہے۔ اچھی
بات کہنا اور برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے بھٹکے ہوتے کو راہ
دکھانا بھی صدقہ ہے۔

○ علم طلب کرو خواہ چین جانا پڑے!

○ مہد سے لحد تک علم حاصل کرتے رہو!

○ دو شخصوں پر رشک کرنا چاہیئے ایک وہ دولت مند جو اللہ کے راستے
میں مال خرچ کرتا ہے دوسرے وہ عالم جو علم کے ذریعے فیصلے
کرتا ہے۔

○ تُو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

○ جو خود رحم نہ کرے رحم کے قابل نہیں۔

○ بہترین بیوی وہ ہے جب خاوند اسے دیکھے تو پھولے نہ سمائے
اگر اسے کوئی حکم دے تو فوراً بجالائے اور بہترین خاوند وہ ہے جو
بیوی کے ساتھ حسن سلوک رکھے۔

○ اپنے گھر کی دیوار اتنی بلند نہ کرو کہ پڑوسی کی ہوا رک جائے۔

○ اے ناپ تول والے تاجرو! تم لوگوں پر دو ایسے کاموں کی ذمے داری
ڈال دی گئی ہے جن کی بدولت تم سے پہلے گزری ہوئی قومیں ہلاک
ہوگئیں۔

○ اشیائے ضرورت کو روک لینے والا آدمی کتنا بُرا ہے! اگر اللہ چیزوں کا نرخ سستا کرتا ہے، تو اُسے غم ہوتا ہے اور جب قیمتیں چڑھ جاتی ہیں تو خوشی سے پھولا نہیں سماتا۔

○ سنو، ظلم نہ کرو! کسی آدمی کا مال اُس وقت تک تمہارے لئے جائز نہیں ہے جب تک صاحبِ مال تمہیں خود راضی خوشی نہ دے دے۔

○ بعض لوگ ایسے ہیں کہ ساٹھ سال تک اللہ تعالیٰ کی عبادت واطاعت میں لگے رہتے ہیں لیکن مرنے کا وقت آتا ہے تو وصیّت کے ذریعے وارثوں کو نقصان پہنچا دیتے ہیں، چنانچہ وہ جہنم کے سزاوار ہو جاتے ہیں۔

○ تیرا مال بجز اس کے کیا ہے جو تو نے کھا کر فنا کر دیا، پہن کر بوسیدہ کر دیا یا صدقہ وخیرات دے کر آگے بھیج دیا۔

○ جو شخص اپنے وارث کو میراث سے محروم کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے جنّت کی میراث سے محروم کرے گا۔

○ اپنے بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار نہ کرو ورنہ اللہ اُس پر رحم فرمائے گا اور تمہیں مصیبت میں مبتلا کر دے گا۔

○ تم قیامت کے دن بدترین آدمی اُس شخص کو پاؤ گے جو دنیا میں دو چہرے رکھتا تھا، کچھ لوگوں سے ایک چہرے کے ساتھ ملتا تھا اور کچھ لوگوں سے دوسرے چہرے کے ساتھ۔

○ منافق کو (اپنا) سردار مت کہو! ایسا کہو گے تو اپنے رب کو ناراض کرو گے۔

- قیامت کے دن بدترین حالت اُس شخص کی ہوگی جس نے دوسروں کی دُنیا بنانے کی خاطر اپنی آخرت برباد کر ڈالی۔
- عصبیّت یہ ہے کہ آدمی ظلم کے معاملے میں اپنی قوم کا ساتھ دے۔
- جب کوئی مسلمان درخت لگاتا ہے اور اس درخت سے انسان، چوپائے اور پرندے پھل وغیرہ کھاتے ہیں تو یہ اس کے لئے قیامت تک صدقۂ جاریہ بن جاتا ہے۔

اہلِ مشرق

ابنِ تیمیہ

ابن تیمیہ بہت بڑے عالمِ دین تھے جو ۱۰ ربیع الاوّل ۶۶۱ھ کو حران میں پیدا ہوئے۔ تاتاریوں کے یلغار میں ۶۶۷ء دمشق چلے گئے ۲۱ سال کی عمر سے درس دینا شروع کیا۔ حکومت وقت نے ۷۰۰ھ میں مقید کر لیا۔ ۲۸ ذیقعدہ ۷۲۸ھ کو انتقال ہوا۔

○

- اے بنی آدم! حرام باتوں سے بچو! عابد بن جاؤ گے۔
- قسمتِ خدا پر راضی ہو جاؤ، غنی ہو جاؤ گے۔
- پڑوسی کے ساتھ احسان کرو، مسلمان بن جاؤ گے۔
- قیدی وہ ہے جس کا دل اس کے پروردگار کی طرف سے بند ہو جاتے اور قید وہ ہے جسے خواہشات ہر طرف سے گھیر لیں۔
- میرے دشمن مجھے کیا تکلیف پہنچا سکتے ہیں جب کہ میری جنت میرے دل میں ہے۔ میرا قتل میری شہادت ہے، میری جلاوطنی میری سیاحت ہے۔ میرا باغ میرا سینہ ہے۔ میری قید میرے لئے گوشہ تنہائی ہے۔
- بات حق کہو، اپنے دشمن کو معاف کر دو لیکن خدا کے دشمن کو نہ بخشو!
- صحبتوں سے بھرپور فائدہ اٹھاؤ صداقت ابدی فتح حاصل کرتی ہے۔

ابنِ جوزیؒ

عربی کے مشہور تاریخ دان اور علم حدیث کے نقاد تصور کئے جاتے ہیں ۵۱۰ھ بمطابق ۱۱۱۶ء بغداد میں پیدا ہوئے۔ آپ کا سب سے بڑا کارنامہ امام غزالی رح کی احیاء العلوم کے اُس ایڈیشن کی تدوین ہے جس میں سے تمام ضعیف احادیث خارج کر دیں ۵۹۷ھ میں انتقال ہُوا۔

○

○ دنیا میں زندگی کی سانسیں بہت کم ہیں اور قبر کی زندگی بہت طویل ہے۔

○ نیکی اسی کے نصیب میں آئی جس نے اپنی خواہشات کو چھوڑا اور محروم وہی ہے جس نے دنیا کے مقابلے میں آخرت سے منہ موڑا۔

○ اصل کمال علم اور عمل دونوں کو جمع کرنے میں ہے۔

○ طلب علم کے دوران طالب علم کو بلند ہمتی سے کام لینا چاہیئے۔

○ ہر سانس ایک خزانہ ہے، ایسا نہ ہو کہ تمہارا کوئی سانس بیکار جائے اور قیامت کے دن اپنے خزانہ کو خالی دیکھ کر تمہیں شرمندگی اٹھانی پڑے۔

○ غور کرو اس دنیا میں ہمیں زندگی بسر کرنے کی جو مدت ملتی ہے اس کی حقیقت کیا ہے۔ فرض کرو ایک شخص ساٹھ سال زندہ رہتا ہے

تواب تیس سال اس کے سونے میں گزرے۔ پندرہ سال بچپن کے کھیل کود کے نذر ہو گئے۔ اب جو وقت باقی بچا وہ ہمارے کھانے پینے اور کمانے میں خرچ ہوتا ہے تو اس حیاتِ ابدی کے حاصل کرنے کے لیئے ہمارے پاس وقت کہاں ہے؟ اس لیے ان قیمتی لمحات کو ضائع نہیں کرنا چاہیئے اور ان کی اہمیت کو محسوس کرنا چاہیئے۔

○ قبولِ دعا کے لیے مایوسی، احساسِ بے چارگی اور اضطراب ضروری ہے یہی وجہ ہے کہ کبھی کبھی بدکاروں کی دعا بھی قبول ہو جاتی ہے کیونکہ اللہ کو غم زدہ دل کی بے تاب دھڑکنیں مائل بہ کرم کر دیتی ہیں۔

○ جس علم سے دل میں رِقت، سوز، رنگینی و تابانی پیدا نہ ہو اس کا مطالعہ بیکار ہے۔

○ وجدان کی اہمیت مُسلّم ہے لیکن صرف اسے تمام اوامر و نواہی کا سرچشمہ قرار نہیں دے سکتے جب تک اس میں وحی کی چاشنی شامل نہ ہو۔

○ کھانے سے بھوکا اور حکمت سے سیر رہ!

○ کمینوں کے مقابلہ میں خاموشی سے مدد و معانت طلب کر۔

○ بری اور شریر عورتوں سے خدائے تعالیٰ کی پناہ میں رہ اور نیک عورتوں سے بھی پرہیز کر کہ اُن کی طرف میلان کا نتیجہ شر ہی شر ہے۔

○ اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کر۔ اس طرح تمہارے افعال میں ان کے افعال کا رنگ پیدا ہو جائے گا۔

○ برہنہ ہونا بھی نیکی ہے۔

ابنِ عربی

ابنِ عربی ۱۷ رمضان ۵۶۰ھ کو اندلس میں پیدا ہوئے اشبیلیہ میں ابوبکر بن خلف سے حدیث، فقہ و تفسیر کا درس لیا تحریر و تقریر میں ملکہ حاصل تھا۔ ۲۸ ربیع الآخر ۶۳۸ھ/۱۲۴۰ء کو انتقال ہوا۔ تقریباً تیس ۳۰ تصانیف آج بھی میسر ہیں۔

○

○ ان لوگوں سے ہشیار رہو جو علما کی تحریروں کو توڑ مروڑ کر پیش کرتے ہیں۔

○ عبادت کی جان عجز ہے۔ جس طرح ہڈی کے گودے سے اعضاء مضبوط ہوتے ہیں اسی طرح عجز کے گودے سے عبادت میں جان پڑتی ہے۔

○ اگر تجھ سے کسی سوال کا جواب نہ بن پڑے تو خاموش رہ ممکن ہے اسے تیرے جواب کی ضرورت نہ ہو۔

○ کسی آدمی کی سب سے بڑی خوبی اپنے دشمنوں کے ساتھ نرم دلی کا برتاؤ ہے۔ اللہ خود اپنے دشمنوں سے اچھا برتاؤ کرتا ہے۔

○ جہاں تک ممکن ہو شک و شبہ سے بچو!

○ مجذوبیت کی کیفیت جہل نہیں علم ہے۔

ابوالاعلیٰ مودودی

جماعتِ اسلامی کے رہنما ابوالاعلیٰ مودودی ۲۵ ستمبر ۱۹۰۳ء کو اورنگ آباد (دکن) میں پیدا ہوتے۔ عملی زندگی کا آغاز صحافی کی حیثیت سے ”اخبار الجمعیت“ سے کیا ۲۵ اگست ۱۹۴۱ء کو جماعتِ اسلامی کی بنیاد رکھی۔ آپ نے دینی و سیاسی مسائل پر لاتعداد کتابیں قلمبند کیں آپ کا سب سے بڑا کارنامہ ”تفہیم القرآن“ ہے آپکی تصانیف میں سب سے زیادہ ”خلافت و ملوکیت“ نے شہرت حاصل کی۔

○

○ جو شخص خدا کی بخشی ہوئی دولت میں سے خدا کے بندوں کا حق نہیں نکالتا اس کا مال ناپاک ہے اور مال کے ساتھ اس کا نفس بھی ناپاک ہے

○ اسلام دولت کی مساویانہ تقسیم کا قائل نہیں بلکہ منصفانہ تقسیم کا قائل ہے

○ پھوس کے پولوں کا انبار خواہ کتنا ہی بڑا ہو کبھی قلعہ نہیں بن سکتا۔

○ میدانوں کے مقابلے سے جی چرانا اور قلعوں کے پیچھے چھپنا بزدلی ہے

○ دراصل انجام کا فرق آغاز ہی کے فرق کا نتیجہ ہے۔

○ قوت ہی حق ہے اور کسی قوم کے لئے اس کی اپنی طاقت کے سواء اس کے حق کی حفاظت کا کوئی ذریعہ نہیں۔

ابو بکر بن داؤد

ابو بکر بن داؤد ۸۶۷ء مطابق ۱۳۸ھ دمشق میں پیدا ہوئے
آپ اپنے وقت کے مشہور جید عالم اور بہت سی کتابوں کے مصنف تھے۔

○

- دنیا میں وہ سب سے کمزور ہے جو اپنی خواہش پر قابو نہ رکھتا ہو اور سب سے قوی وہ ہے جو ضبط کی قوت رکھتا ہو۔
- اگر تندرست رہنا چاہتے ہو تو نیک بنو۔ نیک بننا چاہتے ہو تو دانا بننے کی کوشش کرو۔ دانا بننا چاہتے ہو تو مذہب کا مطالعہ کرو خدا سے محبت کرو کیونکہ خدا کا خوف ہی دانائی کا آغاز ہے۔
- نہ تو اچھی زندگی سے محبت کرو اور نہ نفرت لیکن تم جو زندگی بسر کر رہے ہو اسے اچھی طرح سے بسر کرو خواہ وہ کتنی ہی طویل یا قلیل ہو۔
- گناہ کا آغاز مکڑی کے تار کی مانند نازک ہوتا ہے لیکن انجام جہاز کے رسے کی مانند مضبوط اور ناقابلِ شکست ہوتا ہے۔
- بیوقوف کے ساتھ جنت میں بیٹھنے سے عقلمند کے ساتھ قید خانے میں بیٹھنا بہتر ہے۔
- تجربے اور جذبات کے مرکب کا نام نظریہ ہے۔
- اگر مجھ سے خدا کا تصور چھین لیا جائے تو میں پاگل ہو جاؤں۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ

بڑوں میں سب سے پہلے اسلام لانے والے مسلمانوں کے پہلے خلیفہ۔ فتنۂ ارتداد کو کچلنے والے ۵۷۱ء کو پیدا ہوئے اور ۲۲ر اگست ۶۳۴ء بمطابق جمادی الثانی ۱۳ھ میں انتقال فرمایا۔

○

○ مجھے نئے کپڑوں میں دفن نہ کیا جائے! نئے کپڑوں کے زیادہ مستحق وہ ہیں جو زندہ اور برہنہ ہیں۔

○ گلے اور شکوے سے زبان بند رکھو، راحت نصیب ہو گی۔

○ زمانے کی گردش عجیب ہے اور حالات سے غفلت عجیب تر ہے۔

○ پرہیز کرو، پرہیز۔ نفع دیتا ہے عمل کرو، عمل قبول کیا جاتا ہے۔

○ اُس دِن پر آنسو بہا جو تیری عمر سے کم ہو گیا اور اس میں نیکی نہ تھی۔

○ تمہیں اُس دن پر رونا چاہیئے جو تم نے نیکی کے بغیر گزار دیا۔

○ صبر میں کوئی مصیبت نہیں اور رونے دھونے میں سوا نقصان کے کچھ فائدہ نہیں۔

○ کسی عورت یا بچہ یا اپاہج کو قتل مت کرنا۔

○ درخت میوہ دار کو مت کاٹنا۔

○ فضول خرچی کرنا نہ بخل۔

- جہادِ کفّار جہادِ اصغر ہے اور جہادِ نفس جہادِ اکبر۔
- خوفِ الٰہی بقدرِ علم ہوتا ہے اور خدا سے بے خوفی بقدرِ جہالت۔
- اخلاص یہ ہے کہ اعمال کا عوض نہ چاہیئے۔
- جو اللہ کے کاموں میں لگ جاتا ہے اللہ اس کے کاموں میں لگ جاتا ہے۔
- انسان ضعیف ہے، تعجّب ہے کہ وہ کیونکر خدائے قوی کی نافرمانی کرتا ہے۔
- جس پر نصیحت اثر نہ کرے وہ جانے کہ میرا دل ایمان سے خالی ہے۔

امام ابوحنیفہؒ

امام اعظم ابوحنیفہؒ ۸۰ ہجری بہ ، پیدا ہوئے امام شعبیؒ اور امام حمادؒ سے حصول علم کیا۔ ۱۲۰ ہجری میں امام حمادؒ کے انتقال کے بعد اپنے درس کا آغاز کیا ۱۵۰ ہجری میں آپ کو زہر دے کر شہید کردیا گیا۔ عمر بھر حکومت کے خلاف رہے۔ ○

○ علم بغیر عمل کے ایسا ہے جیسے جسم بغیر روح۔ جب تک علم بہ ہمہ وجو عمل سے متفق نہ ہوگا کافی نہ ہوگا اور نہ مخلصانہ۔

○ مصائب گناہوں کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ گناہ گار کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ مصیبتوں کے نزول کے وقت واویلا کرے۔

○ تعلقاتِ دنیا کو کم کرنا یہ ہے کہ آدمی دنیا سے ضروری چیزیں لے لے۔ اور غیر ضروری چھوڑ دے۔

○ جو علم کو دنیا کمانے کے لئے حاصل کرتا ہے علم اس کے قلب میں جگہ نہیں پاتا۔

○ جس کو علم نے معاصی و فواحش سے باز نہ رکھا اس سے زیادہ زیاں کار کون ہوگا؟

○ حصولِ علم کے لئے دلجمعی درکار ہے اور دلجمعی معلومات کے بڑھانے سے نہیں گھٹانے سے حاصل ہوتی ہے۔

ابوذر غفاریؓ

اسلام کے مشہور انقلابی جو سرمایہ داری اور زر اندوزی کے سخت خلاف تھے۔ حضرت محمد مصطفیٰؐ نے آپ کو شیخِ اسلام کے لقب سے سرفراز. ان کی ساری زندگی فقر و توکل میں گزری ۳۱ ھ میں ربزہ نامی گاؤں میں انتقال کیا۔

○

○ اپنے سے کمتر کو مدِ نظر رکھو۔ اپنے سے بلند کو نظر انداز کرو۔

○ انسانوں سے محبت کرنا ہی دراصل خدا سے محبت کرنا ہے اور انسانوں کی خدمت ہی دراصل خدا کی خدمت ہے۔

○ صرف قالب اور جسم سے کعبہ کا طواف نہ کر کیونکہ عارف وہ ہے جس کا دل عرش اور حرمین کے گرد چکر لگاتا ہے۔

○ تمام عبادتوں سے زیادہ بہتر مظلوموں اور عاجزوں کی فریاد کو پہنچنا ہے۔

○ درویشی کے معنی یہ ہیں کہ جو بھوکا ہو اسے کھانا کھلائے، پیاسے کو پانی پلائے، ننگے کو کپڑا پہنائے غرض کسی کو اپنے در سے محروم نہ لوٹائے۔

ابوالکلام آزاد

۱۸۸۹ء میں مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے۔ جامعۂ ازہر (مصر) میں تعلیم حاصل کی۔ عملی زندگی کا آغاز اپنے پرچے "الہلال" سے کیا تحریکِ ترکِ موالات سے سیاسی زندگی کا آغاز کیا۔ آخری عمر تک کانگرس سے منسلک رہے اور بھارت کے وزیر تعلیم بنے ۲۲ فروری ۱۹۵۸ء میں دہلی میں انتقال ہوا آپکی تصانیف میں تذکرہ اور غبارِ خاطر سب سے زیادہ مشہور ہیں۔

○

○ عدالت کی ناانصافیوں کی فہرست بڑی طولانی ہے، تاریخ آج تک اس کے ماتم سے فارغ نہ ہو سکی، ہم اس میں حضرتِ مسیح جیسے پاک انسان کو دیکھتے ہیں جو اپنے عہد کی اجنبی عدالت کے سامنے چوروں کے ساتھ کھڑے کئے گئے، ہم کو اس میں سقراط نظر آتا ہے جس کو صرف اس لئے زہر کا پیالہ پینا پڑا کہ وہ اپنے ملک کا سب سے زیادہ سچّا انسان تھا۔

○ انسان کی سب سے بڑی عقل مندی عبرت پذیری ہے مگر سب سے بڑی غلطی غفلت اور اغماض ہے۔

○ عالم تقدیر خاموش نہیں ہے وہ ایک امامِ ناطق ہے اس نے

مجموعی طور پر تمام عالم کی قسمت کا فیصلہ ازل ہی میں کر دیا تھا لیکن اشخاص و اقوام کی تقدیر کا فیصلہ ہمیشہ ہوتا رہتا ہے۔

- اگر سچائی کو اس کی اصل ضرورت کے وقت پیش نہ کیا جائے تو اس کے وجود کا اعتراف بے کار ہے اور چراغ جلانے کا اصلی وقت غروبِ آفتاب کے بعد آتا ہے نہ کہ پچھلے پہر۔

- غلامی کے چاہے کیسے حسین نام کیوں نہ رکھے جائیں غلامی بہر حال غلامی ہے۔
- درخت سب بوتے ہیں لیکن ہر شخص کے نصیب میں یہ نہیں ہوتا کہ پھل بھی کھائے۔ پس نہایت مبارک ہے وہ ہاتھ جو تخم پاشی کے بعد ہی اپنے دامن میں اس کے پھلوں کو بھی دیکھے۔
- دلوں کی اقلیم میں منٹوں اور لمحوں کے اندر انقلاب آ جاتا ہے اور اسی کے انقلاب سے اس دنیا کے انقلاب وابستہ ہیں۔
- زبان کی پکار ضائع جا سکتی ہے پر اعمال کی صدا کبھی جواب لئے بغیر نہیں رہتی۔
- انسانی انا کا کمال یہ ہے کہ وہ خدا سے مشابہ ہو جائے۔
- حسن، خوشبو، نغمہ اور زیب و آرائش الگ الگ نام ہیں لیکن حقیقت صرف ایک ہے یعنی عدل و اعتدال۔

ابو ہریرہؓ

ابوہریرہؓ کا اصل نام عمیر تھا لیکن اپنی پالتو بلی کی نسبت سے ابوہریرہؓ کہلاتے ہیں ۲۱ سال قبل از ہجرت پیدا ہوئے غزوہ خیبر کے موقعہ پر اسلام لائے زیادہ وقت نبی کریمؐ کی صحبت میں بسر کرتے تھے۔ حضرت عمرؓ نے بحرین کا گورنر بنایا لیکن بعد میں گوشہ نشین ہو گئے علم حدیث میں آپ کو کافی اہمیت حاصل ہے، ۵۷ھ میں مدینہ میں انتقال ہوا۔

○

○ بندہ میرا مال میرا مال پکارتا رہتا ہے حالانکہ مال میں اس کا حصہ صرف تین چیزیں ہوتی ہیں (۱) جو وہ کھا کر ہضم کر لیتا ہے (۲) پہن کر پرانا کر دیتا ہے (۳) کسی کو دے کر اپنا ذخیرۂ آخرت بناتا ہے۔ ان تین چیزوں کے علاوہ جو کچھ بھی ہوتا ہے وہ چلاتا ہے یا وہ اسے دوسروں کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔

○ بہادر وہ نہیں جو کسی کو پچھاڑ دے، بہادر وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے اوپر قابو رکھے۔

○ حسد سے بچو، یہ نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔

○ مومن کیلئے یہ حلال نہیں کہ دوسرے مومن سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کئے رہے اگر تین دن ہو جائیں تو چاہیئے کہ وہ اس سے ملے اور اسے سلام کرے اگر وہ سلام کا جواب دے دے تو دونوں ہی اجر میں شریک ہونگے اور اگر جواب نہ دے تو خود گناہ کی لپیٹ میں آ جائے گا۔

آتاترک

غازی مصطفیٰ کمال آتاترک جمہوریہ ترکیہ کے بانی اور پہلے صدر ۱۸۸۱ء میں بمقام سالونیکا پیدا ہوئے۔ ۱۸۹۹ء میں فوج میں کپتان ہوئے ۱۹۰۶ء میں "وطن وحریت" نامی خفیہ تنظیم قائم کی۔ اہم قومی جنگوں میں حصہ لیا اور بیمار ترک کو آزادی دلائی ۱۰ نومبر ۱۹۳۸ء میں انتقال ہوا۔

○

- ○ دنیا کی کوئی طاقت ایسی نہیں ہے جو کسی قوم کو زندگی کے حق سے محروم کر سکے۔
- ○ تمام قوموں اور تمام اشخاص کو انصاف اور انسانیت کی بارگاہ میں مشترکہ حقوق حاصل ہیں۔
- ○ کشور کشائی اور جہانگیری کے سنہرے خوابوں کی تعبیر کے پیچھے وقت اور قومی وسائل کو ضائع کرنے سے قطعی پرہیز کیجیے۔
- ○ معقولیت سے کام لیجئے اور حد سے باہر نکلنے کے بجائے اپنی مشکلات کا اندازہ کیجئے۔
- ○ جس طرح ہمارا ملک اور قوم امن وامان کے حاجت مند ہیں اسی طرح ساری دنیا صلح صفائی کی طالب ہے۔
- ○ خودغرضی خواہ کسی فرد میں ہو یا قوم میں بہرحال اور بہرصورت قابل نفرین ہے۔

حضرت ادریسؑ

اللہ کے نبی جن کو صدیق اور صابر کا لقب دیا گیا ہے فن تحریر ادویات اور علم افلاک کے موجد تصور کئے جاتے ہیں توریت کے مطابق آپ کو آسمان پر زندہ اٹھا لیا گیا۔

○

○ اللہ کے ایمان کے ساتھ صبر فتحمندی کا باعث ہے۔

○ دوسروں کی خوشی اور آسودگی پر حسد نہ کرو اس لیئے کہ ان کی یہ مسرور زندگی چند روزہ ہے۔

○ جو شخص زندگی کی مناسب ضروریات سے زیادہ کا طالب ہو وہ کبھی قانع اور مطمئن نہیں ہو سکتا۔

○ حکمت روح کی زندگی ہے۔

○ خدا کی بے انتہا نعمتوں اور اس کے احسانات کا شکریہ انسانی طاقت سے باہر ہے۔

○ دنیا کی یاد اور عمل صالح کے لئے نیت شرط ہے۔

○ جو شخص علم میں کمال حاصل کرنے اور نیک کردار بننے کا خواہش مند ہو اسے جہالت کی باتوں اور بدکرداری کے قریب ہرگز نہ جانا چاہیئے۔

○ سعادت مند وہ ہے جو اپنے نفس کی نگرانی کرے۔

چودھری افضل حق رح

چودھری افضل حق مشہور احرار لیڈر تھے جو ۱۸۹۱ء گڑھ شنکر مشرقی پنجاب میں پیدا ہوئے ۱۹۱۷ء میں پولیس میں ملازم ہوئے لیکن سیاسی رجحانات کی باعث ملازمت ترک کردی تحریکِ احرار میں حصّہ لیا قید و بند کی صعوبت برداشت کی۔ ۸ جنوری ۱۹۴۲ء کو انتقال ہوا۔

○

- ○ خدا ہمارے وہم کی تخلیق نہیں بلکہ اُس کے سوا سب کچھ وہم ہے۔
- ○ زبانیں بھی مذہب کی طرح سیاست کے سایہ میں بڑھتی پھیلتی اور پھولتی ہیں۔
- ○ سچائی میں پھیلنے کی قابلیت ہے مگر پھر بھی پھیلانے والوں کی ضرورت ہے۔
- ○ بے تاب روح، سچی تڑپ رکھنے والا دل پیدا کرو جو تمہاری خوابیدہ قوتوں کو بیدار کردے اور تمہارے ارد گرد نیند کے ماتوں کو ہشیار کردے۔
- ○ خوب کماؤ مگر خود پُر تکلف کھانے کے لئے نہیں بلکہ دوسروں کو کھلانے کے لئے۔

علامہ اقبال

علامہ اقبال کا نام نہ صرف علم و ادب فلسفہ میں لیا جاتا ہے بلکہ پاکستان کے بانیوں میں سے تصور کئے جاتے ہیں ۱۸۷۳ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے ۱۹۳۸ء لاہور میں انتقال ہوا۔ پیام مشرق، بالِ جبریل، بانگِ درا اور ضربِ کلیم ان کی مشہور مجموعات ہیں۔

○

- ○ قطرہ سمندر میں مل کر فنا ہو جاتا ہے اور میں قطرہ رہ کر سمندر بنا چاہتا ہوں۔
- ○ عالم قلم پر چلتا ہے صوفی قدم پر۔
- ○ صاحبِ امروز وہ ہی ہوتا ہے جو زمانے کے سمندر کا غوّاص ہو۔
- ○ گر جھکا تو غیر کے آگے نہ تن تیرا نہ من۔
- ○ فکر و وجدان ایک دوسرے کی ضد نہیں ان دونوں کا سرچشمہ ایک ہے۔
- ○ انسان قدرے مختار ہے قدرے مجبور لیکن جب یہ اس ہستی تک پہنچا جو کاملاً مختار ہے تو زندانِ جبر سے آزاد ہو جاتا ہے۔
- ○ جب تک قوموں کو خود اپنی اصلاح کا خیال نہیں آتا قدرت بھی انہیں درست نہیں کرتی۔
- ○ مومن ریشم کی طرح نرم اور فولاد کی طرح سخت ہوتا ہے۔

○ علم چار چیزوں سے حاصل ہوتا ہے۔ تاریخ، مطالعۂ کائنات، صفائیٔ دل اور وحی سے۔

○ اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغ زندگی۔

○ انسان ایک حقیقی فعالیت ہے۔ ایک صعودی روح جو اپنے عروج میں ایک وجود سے دوسرے میں قدم رکھتی ہے۔

○ مجھے ان جوانوں سے محبت ہے جو ستاروں پہ کمندیں ڈالتے ہیں۔

○ زندگی وہ فرصت ہے جس میں خودی کو عمل کے بے شمار مواقع ملتے ہیں اور موت اس کا پہلا امتحان ہے۔ یہ دیکھنے کے لئے کہ اُسے اپنے اعمال کی شیرازہ بندی میں کتنی کامیابی ہوئی۔

○ مذہبی زندگی تین ادوار سے گزرتی ہے اول ایمان جہاں انسان ہر بات کو بے دلیل مان لیتا ہے۔ دوم دورِ فکر اور آخر معرفت جس میں حقیقتِ مُطلقہ سے براہِ راست رابطہ قائم ہوتا ہے۔

امیر خسروؒ

انہیں اردو کا پہلا شاعر تصور کیا جاتا ہے ۱۲۵۳ء میں دہلی میں پیدا ہوئے ان کے پانچ دیوان یادگار ہیں اور ہر صنف میں شاعری کی ۱۳۲۵ء میں انتقال ہوا۔ موسیقی سے بھی دلچسپی تھی اور "ایمن کلیان اور ترانہ موجود ہیں۔

○

- خدا تجھ پر رحم کرے تو تو اس کی مخلوق پر رحم کر!
- عقل سے بہتر ہمارا کوئی رفیق نہیں۔
- کاش! لوگ اپنے حق پر راضی رہیں اور انصاف انہیں عزیز ہو جائے
- جب نیک اور بد سب گزر جاتے ہیں تو بہتر ہے کہ میرا نام نیکی سے زندہ رہے۔
- بڑا آدمی وہ ہے جسکی آواز سینکڑوں ہزاروں تک پہنچتی ہے اور اس سے بھی بڑا وہ ہے جس کی آواز لاکھوں کروڑوں تک پہنچتی ہے اور دنیا میں سب سے بڑا وہ ہے جس کی آواز تمام بنی نوعِ انسان تک پہنچتی ہے جس کا پیام جس قدر سادہ الفاظ میں ہوگا اسی قدر زیادہ انسانوں تک پہنچے گا۔

حکیم امین الدولہؒ

امین الدولہ کا شمار بیجاپور کے اولیاء میں ہوتا ہے ۱۰۸۶ء
تک زندہ رہے۔ نثر و نظم میں بہت سی تصانیف کی ہیں۔ آپ کے مریدوں
نے آپ کے اقوال جواہر الاسرار کے نام سے جمع کئے ہیں۔

○

○ کبھی اس بات کو نہ بھولو کہ جتنے امراض کتابوں میں لکھے ہیں بس
ان کے سوا اور کوئی بیماری دنیا میں ہے ہی نہیں کیونکہ بہت سے
امراض بلائے آسمانی بن کر نازل ہوتے ہیں۔

○ اگر بدن میں کوئی ایسا کانٹا چبھا ہو جو آدھا گوشت میں گڑ گیا ہو اور
نصف ابھی باہر ہو تو یہ خیال نہ کرنا چاہیئے کہ تم اُسے نکال ہی لو
گے ممکن ہے کہ وہ ٹوٹ جائے اور باقی حصہ بغیر نشتر لگائے نہ
نکل سکے۔

○ لباس اس قسم کا پہننا چاہیئے جس کو عوام اور جاہل دیکھ کر حسد
نہ کریں اور اعلیٰ طبقہ والے تم کو حقیر نہ سمجھیں۔

محمد ایوب خاں

پاکستان کے دوسرے صدر ضلع ہزارہ میں ریحانہ کے مقام پر پیدا ہوئے ۱۹۲۸ء میں فوج میں کمیشن لیا اور ترقی کرتے کرتے پاکستانی فوج کے پہلے کمانڈر انچیف مقرر ہوئے ۲۷ر اکتوبر ۱۹۵۸ء کو پاکستان کے سربراہ بنے۔ ۲۵ر مارچ ۱۹۶۹ء کو یحییٰ خان کو اقتدار سونپ کر سیاست سے کنارہ کشی اختیار کر لی۔

○

○ ہمیں اس بات کی اجازت نہیں دینی چاہیئے کہ غلط فہمیاں وسوسے شکوک اور شبہات ہم میں پھوٹ ڈالیں۔ سب سے بڑھ کر ہمیں یہ سیکھنا ہے کہ ایک دوسرے کے جذبات اور احساسات کا احترام کریں۔

○ نظریاتی اختلافات کو تلخی اور تشدد میں نہیں ڈھالنا چاہیئے۔

○ مشرق میں وہی جمہوریت کامیاب ہو سکتی ہے جو براہِ راست عوام سے تعلق رکھتی ہو، جسے عوام سمجھیں، محسوس کریں اور عمل میں لائیں۔

○ ہماری محنت اور ایثار ہماری آئندہ نسلوں کی پر وقار آزاد زندگی، دیانتداری اور مقصدیت کا پیش خیمہ ہو سکتی ہے۔

○ قوموں کا دفاع بے شمار اسلحی قوت اور بے پناہ افرادی طاقت سے نہیں بلکہ جذبۂ عمل اور جوشِ ایمانی سے ہوتا ہے۔

بایزید بسطامیؒ

بایزید بسطامی بسطام میں پیدا ہوئے یہ تیسری صدی ہجری کے مشہور صوفی مفکر ہیں لیکن اس عہد کے علماء سے سخت مخالفت رہی اور ترکِ وطن اور تارک الدنیا ہونے پر مجبور ہوتے ۸۴۴ء بمطابق ۲۶۰ھ میں انتقال ہوا اُن کا فلسفہ "تجرید فنا با توحید" ہے۔

○

○ وہ خدا سے بہت قریب ہے جو خوش خلق اور دوسروں کا بوجھ اٹھانے والا ہے۔

○ اگر آپ تیس برس میں طاقتور اور چالیس برس میں عقلمند نہیں بنے تو آپ کبھی طاقتور اور عقلمند بننے کی اُمید نہ رکھیں۔

○ ہر بچے کی پیدائش اس بات کا پیغام ہے کہ خدا ابھی انسان سے مایوس نہیں ہوا۔

○ اُس وقت تک اپنے آپ کو انسان نہ سمجھو جب تک تمہاری رائے غصّے کے زیر اثر ہو۔

○ ملک ایک کھیتی ہے اور عدل اس کا پاسبان۔ پاسبان نہ ہو تو کھیتی اجڑ جاتی ہے۔

بُوعلی سینا

۹۸۰ء میں پیدا ہوئے ۱۰۳۷ء میں انتقال ہوا طبیب، ماہر ریاضیات، شاعر اور سائنس دان تھے ۲۱ سال کی کم عمری میں پہلی کتاب شائع ہوئی۔ بُوعلی سینا نے تقریباً ۹۵ کتب لکھیں فارسی اور عربی کے عالم تھے۔

○

○ دل آزاری سب سے بڑی معصیت ہے۔
○ زیادہ خوشحالی اور زیادہ بدحالی دونوں برائی کی طرف لے جاتے ہیں۔
○ میری دو تمنائیں ہیں۔ اول یہ کہ خدا کا کلام سنتا رہوں، دوسری خدا کا کوئی بندہ دیکھتا رہوں
○ اتنا کھاؤ جتنا ہضم کر سکو اتنا پڑھو جتنا جذب کر سکو۔
○ بہترین قول ذکر ہے۔ بہترین فعل عبادت اور بہترین خصلت حلم ہے۔
○ بیماریوں میں سب سے بڑی بیماری دل کی ہے اور دل کی بیماریوں میں سب سے بُری دل آزاری ہے۔
○ قلت عقل کا اندازہ کثرتِ کلام سے ہوتا ہے۔
○ مباحثہ عقل کے لئے صیقل اور جاہلوں کے لئے تخمِ عداوت ہے۔
○ زندگی میں تین چیزیں نہایت سخت ہیں (۱) خوفِ مرگ (۲) شدتِ مرض (۳)

ذلّتِ قرض۔

○ جو شخص تادیبِ دنیا سے راہِ صواب اختیار نہ کرے وہ عذابِ عقبیٰ میں بھی گرفتار ہوگا۔

○ جہاں تک ہو سکے محالِ طلب نہ بن۔

○ خواہشِ نفس تجھے طائر فی القفص بناتی ہے اس کو مٹاکر حقیقی آزادی کا لطف اُٹھا۔

○ حکیم وہ ہے کہ دنیا سے احتراز رکھے، اپنی قسمت پر رضامند ہو اور مقدارِ عمل سے زیادہ بات نہ کہے۔

○ تلوار، توپ اور بندوق سے اس قدر خلقت نہیں مرتی جتنی کہ بسیار خوری سے مرتی ہے۔

○ انسان کی بہترین خصلت حلم ہے۔

○ بغیر بھوک کے غذا نہ کھائیں اور جب بھوک تیز ہو جائے تو بھوکے نہ رہیں۔

○ ترش غذا جلد بوڑھا کرتی ہے، بدن کو دبلا کرتی اور پٹھوں کے لیے مضر ہے۔

○ شیریں غذا بدن کو گرم کرتی ہے اور نمکین غذا بدن کو خشک اور دبلا کرتی ہے۔

○ مزیدار غذا عمدہ اور اچھی ہے جلد ہضم ہوتی ہے اور بھوک کو بڑھاتی ہے اور بدمزہ غذا کو دیر میں طبیعت قبول کرتی ہے اور بھوک کو گھٹاتی ہے

حضرت ثعبان ثوریؒ

آپ مشہور محدث ہیں اور آپ سے ۱۲۷ احادیث مروی ہیں اور حضرت محمدؐ کے صحابی بھی ہیں جنہیں رسول خدا نے خاندان حمیر سے آزاد کرایا تھا ۴۴ھ میں رملہ (شام) میں انتقال ہوا۔

○ خوش خوئی خدا کی ناراضگی دور کرتی ہے۔
○ خدا کی شناخت اُس کو ہوگی جو خلقت سے کنارہ کش رہے اور عارف ہونے کا دعویٰ نہ کرے۔
○ تجربہ ہی سب سے اچھا اُستاد ہے۔
○ اپنے دل کو ہرگز نہ گراؤ۔ دل چھوڑ بیٹھے تو دنیا لٹا بیٹھے۔
○ جس شخص کے دل میں نہ مذہب کے لئے پیار ہے نہ دولت کمانے کا خیال ہے، نہ کام کی خواہش ہے بلکہ ان چیزوں کا احساس بھی نہیں ان کا زندہ رہنا فضول ہے کیونکہ زندگی اپنی کاموں کے لئے ہے۔
○ انسان ہوکر ایسے کام نہ کرو جس سے انسانیت کا دامن داغدار ہو جائے۔
○ مبارک ہیں وہ لوگ جن کے پاس نصیحت کرنے کے لئے الفاظ نہیں اعمال ہوتے ہیں۔
○ زندگی کی مصیبتیں ہلکی کرنا چاہتے ہو تو گناہ نہ کرو۔

حضرت جعفر صادق رضؓ

آپ ۸۰ھ بمطابق ۶۹۹ء میں مدینہ میں پیدا ہوئے امام باقر کے بیٹے اور چھٹے امام ہیں۔آپ حدیث اور فقہ میں ید طولےٰ رکھتے تھے نہایت جری اور نڈر تھے ۱۴۸ھ بمطابق ۷۵۹ء میں انتقال ہوا۔

○

○ توبہ کرنا آسان ہے لیکن گناہ چھوڑنا مشکل۔

○ گناہ پر اصرار انسانوں کی ہلاکت کا موجب ہے۔

○ دوسروں کے مال کا لالچ نہ کرنا بھی داخل سخاوت ہے۔

○ دل کی آنکھ عبادت سے کھلتی ہے۔اس کی رسائی لامکان تک ہے اور کائنات کا کوئی راز اس سے پنہاں نہیں

○ انسان کے پاس ایک ایسی قوت بھی ہے جو مستقبل میں جھانک سکتی ہے یہ اس وقت بیدار ہوتی ہے جب حواس خمسہ سو رہے ہوں اور دماغ مشاہدات کی مداخلت سے آزاد ہو۔

○ تغیر اساس کائنات ہے پانی کہیں سحاب بن رہا ہے کہیں موتی اور کہیں آنسو نور ظلمت میں بدل رہا ہے اور ظلمت نور میں

○ انسان اعمال میں آزاد تو ہے لیکن اس کی آزادی لا محدود نہیں اس لئے کہ اس کے اختیار میں کچھ شائبہ جبر بھی ہے۔

- جو اللہ تعالیٰ سے اُنس رکھتا ہے اس کو لوگوں سے وحشت ہوتی ہے۔
- بے حد اعتقاد بربادی اور نکتہ چینی بد نصیبی ہے۔
- انتقام کی قدرت رکھتے ہوئے غصہ کو پی جانا افضل ترین جہاد ہے۔
- اِبتلاء ایک شرف ہے اسی لئے خاصانِ حق اس میں مبتلا کئے جاتے ہیں۔
- نفس اللہ تعالیٰ کا مخالف ہے اور نفس کی مخالفت خدا کی دوستی ہے۔
- حقیقی تقویٰ یہ ہے کہ جو کچھ تیرے دل کے اندر ہے اگر تو اس کو ایک کھلے طباق میں رکھ کر بازار کا گشت لگائے تو اس میں ایک چیز بھی ایسی نہ ہو جس کو اس طرح آشکار کرنے میں تجھے شرم آئے۔

حافظ شیرازیؒ

۱۲۳۷ء میں شیراز میں پیدا ہوئے طوسی کے شاگرد تھے منطق فلسفہ طب اور اخلاق وسیاست پر پندرہ کتب لکھیں ۱۳۱۰ء میں انتقال ہوا۔

○

○ ہم غرور کے جام سے مست ہیں اور اس کا نام ہم نے ہوشیاری رکھ لیا ہے۔

○ رفتگانِ طریقت کو دیکھ کہ آدھے جَو سے بھی قبائے اطلس ودیبا کو نہیں خریدتے ان کو اس سے ہزار بیزاری ہے۔

○ توکل کے آستانہ پر تو پہنچا جا سکتا ہے لیکن آخرت کی سروری (سرداری) کے آسمان پر عروج کرنا بڑا مشکل کام ہے۔

○ کچھ نہ کچھ عیب سب ہی میں ہوتے ہیں فرق یہ ہے کہ عقلمند اپنے عیب خود محسوس کر لیتا ہے، دنیا نہیں محسوس کرتی بے وقوف اپنے عیب خود نہیں محسوس کرتا، دنیا محسوس کرتی ہے۔

○ جو مہربانی کرنے والے کو کمینہ سمجھتا ہے اس سے زیادہ کمینہ کوئی دوسرا نہیں

○ زمانہ کتابوں سے بہتر معلم ہے۔

○ جو بات کسی کو کچھ دینے میں ہے کسی سے کچھ لینے میں نہیں۔

○ خدا کی نافرمانی کا نتیجہ انجام کار بہت خوفناک ہے۔

امام حسنؓ

حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ کے بڑے فرزند ۳ھ میں پیدا
ہوئے حضرت علیؓ کے بعد خلافت نشین ہوئے لیکن جلد دست بردار ہو گئے۔
۴۵ برس کی عمر میں زہر دے کر شہید کر دیا گیا۔

○

○ اچھے اخلاق دس ہیں۔ زبان کی سچائی، باطل سے جنگ کے وقت حملہ میں شدت، سائل کو دینا، احسان کا بدلہ، صلۂ رحم، پڑوسی کی حفاظت، حقوق العباد، مہمان نوازی، حسنِ خلق اور سب سے بڑھ کر شرم وحیا۔

○ دانائیوں میں اعلیٰ درجے کی دانائی تقویٰ ہے اور کمزوریوں میں سب سے بڑی کمزوری بداخلاقی اور بداعمالی۔

○ جو لوگ تمہارے دوست بننا چاہتے ہیں ان کے دوست بنو، عادل کہلاؤ گے۔

○ تمہاری عمر برابر گھٹتی جارہی ہے بس جو کچھ تمہارے ہاتھ میں ہے اس سے کسی کی مدد کر جاؤ!

○ مومن وہ ہے جو زادِ آخرت مہیا کرے اور کافر وہ ہے جو دنیا کے مزے اڑانے میں مشغول رہے۔

حضرت حسن بصریؒ

۲۱ھ میں ام سلمہ (ام المنین) کی لونڈی کے بطن سے پیدا ہوئے۔
تصوّف اور علم باطن میں انہیں۔ شیخ الشیوخ اور ولی اللہ تصوّر کیا جاتا ہے۔
۱۱۰ھ میں بصرہ میں انتقال ہوا۔

○

○ جو کام حکمت سے خالی ہے وہ آفت ہے، جو خاموشی حکمت سے خالی ہے وہ غفلت ہے جو نظر حکمت سے خالی ہے وہ ذلّت ہے۔

○ علم کی عظمت حلم سے ہے اور حلم علم سے۔

○ جو شخص دنیا میں رہ کر دنیا کی محبّت سے بچتا رہے اُس نے اپنے آپ کو بھی فائدہ پہنچایا اور دوسروں کو بھی

○ غم سے روح میں توانائی آتی ہے۔

○ چشم و زبان کی آزادی روح کے لئے قید ہے۔

○ جسے خدا ذلیل کرنا چاہے وہ دولت کی تلاش میں لگ جاتا ہے۔

○ جو صرف اُسی سے ڈرتے ہیں جو اللہ سے ڈرے۔

○ دنیا کا عذاب یہ ہے کہ تمہارا دل مردہ ہو جائے۔

○ نفس سے بڑھ کر دنیا میں منہ زور اور بدلگام کوئی جانور نہیں۔

امام حسینؓ

حضرت علی کرم اللہ اور حضرت فاطمہؓ کے دوسرے بیٹے ۴ ہجری میں بمقام مدینہ پیدا ہوئے ...... ۱۰ محرم ۶۱ھ میدان کربلا میں شہید ہوئے لیکن بیعتِ یزید نہ کی۔

○

○ ذلیل وہی ہے جو بخیل ہے۔

○ سردار بننا چاہتے ہو تو حرکت و عمل، جدّوجہد کو اپنا معمول بناؤ۔

○ معاملے کی جو صورت ہوگئی ہے تم دیکھ رہے ہو دنیا نے اپنا رنگ بدل دیا۔ منہ پھیر لیا نیکی سے خالی ہوگئی، ذرا تلچھٹ باقی ہے، حقیر سی زندگی رہ گئی ہے، ہولناکی نے احاطہ کر لیا ہے۔ افسوس تم دیکھتے نہیں کہ حق پس پشت ڈال دیا گیا ہے: باطل پر علانیہ عمل کیا جا رہا ہے۔ کوئی نہیں جو اس کا ہاتھ پکڑے وقت آگیا ہے کہ مومن حق کی راہ میں لقائے الٰہی کی خواہش کرے! میں شہادت ہی کی موت چاہتا ہوں۔ ظالموں کے ساتھ زندہ رہنا بجائے خود جرم ہے۔

○ دنیا کا رنگ بدل گیا وہ نیکی سے محروم ہوگئی۔ کوئی نہیں جو ظالم کو ظلم سے روکے وقت آگیا ہے کہ مومن سچائی کی راہ میں بےچین ہو کر نکل پڑے اپنا سب کچھ اللہ کے لئے قربان کر دے۔

- اس چیز کے درپے نہ ہو، جسے تم نہیں سمجھ سکتے یا نہیں پا سکتے۔
- اپنے کام کے بھلے کی، واجب سے زیادہ امید نہ رکھو۔
- جس کام کی انجام دہی تمہارے لئے دشوار ہو، تم اس پر قادر نہ ہو اس کی ذمہ داری اپنے سر نہ لو۔
- اعلیٰ درجے کا معاف کرنے والا وہ ہے جو انتقام پر قدرت رکھتے ہوئے عفو و درگزر سے کام لے۔
- وہ سب رخصت ہو گئے جن سے مجھے محبّت تھی اور اب میں ان لوگوں میں ہوں جو مجھے پسند نہیں۔
- دولت کا بہترین مصرف یہ ہے کہ اس سے غربت و آبرو کو برقرار رکھ۔

عبدالرحیم خانخانان

اکبر کے نورتن میں شامل تھے ۱۵۵۶ء میں لاہور میں پیدا ہوئے جہانگیر کے اتالیق رہے۔ بہادر سپاہی اور لسانیات کے ماہر تھے ۱۰۳۶ء میں عہد جہانگیری میں انتقال ہوا۔

○

○ اپنے دل کا غم اپنے دل میں رکھو لوگ سنیں گے تو ہنسی اڑائیں گے اور غم کوئی نہ جانے گا۔

○ جس نے کسی کے آگے ہاتھ پھیلایا گویا مر ہی گیا لیکن اس سے پہلے وہ مرا جس کی زبان سے "نہیں" نکلا۔

○ دل کی بات دل ہی میں رکھو دوسرے اُسے سنکر اٹھلائیں گے اور تمہارے درد کی دوا نہ کریں گے۔

○ کاہلی تمام مادی دنیا کو نیند میں مدہوش کر دیتی ہے۔ کاہل انسان کبھی بھی صحیح دین سے حصہ نہیں پا سکتا۔

○ جس نے اناج بویا اُسی نے گویا نیکی کا بیج بویا۔
جو شخص غریب اور مسکین کی مدد کرتا ہے خدا کی خدائی کا اقرار کرتا ہے۔

خلیل جبران

خلیل جبران ۱۸۸۳ء بمقام نشری لبنان میں پیدا ہوئے امریکہ میں ایک عرصہ تک رہے واپس فرانس آکر مصوری کی۔ آخر پھر لبنان آگئے اور ۱۹۳۱ء میں انتقال ہوا۔ کوچہ بشری، بیروت میں دفن ہیں۔ انکی شاعری کے تراجم دنیا کی تقریباً سب زبانوں میں ہو چکے ہیں۔

○

○ اُس قوم کی حالت کس قدر قابلِ رحم ہے جو ایک سینہ زور شخص کو اپنا ہیرو بناتی ہے اور بظاہر شاندار فاتح کو فیض رساں تصور کرتی ہے۔

○ تمہاری شادمانی دراصل تمہارا غم ہے، جسے بے نقاب کر دیا گیا ہے

○ فلسفی کی روح اس کے دماغ میں ہوتی ہے، شاعر کی اس کے دل میں لیکن رقاصہ کی روح اس کے روئیں روئیں سے تھرکتی ہے۔

○ لوگ مجھے پاگل سمجھتے ہیں اس لئے کہ میں اپنی زندگی ان کے درہم و دینار کے بدلے نہیں بیچتا۔ میں لوگوں کو پاگل سمجھتا ہوں اس لئے کہ وہ مجھے درہم و دینار کے بدلے بک جانے والی شئے سمجھتے ہیں۔

○ محبت دل کے صحرا میں ایک سرسبز و شاداب قطعہ زمین ہے جہاں فکر کے قافلے نہیں پہنچ سکتے۔

- اگر تم نے ہر حال میں خوش رہنے کا فن سیکھ لیا ہے۔ تو یقین کرو زندگی کا سب سے بڑا فن سیکھ لیا۔
- کتنا شریف ہے وہ غم کا مارا دل، جس کا غم اسے شاد و خرم دلوں کے ساتھ خوشی کے راگ گا۔ نے سے نہ روک سکے۔
- سخاوت یہ ہے کہ اپنی استطاعت سے زیادہ دو اور استغنا یہ ہے کہ اپنی ضرورت سے کم لو۔
- آرزو نصف زندگی ہے اور بے حسی نصف موت۔
- تم اگر کسی حاجتمند کی حاجت بر لاؤ تو تم بڑے مشفق اور مہربان ہو لیکن دیکھو جود و عطا کے وقت اپنا منہ حاجت مند کی طرف سے پھیر لو۔
- یاد رکھنا بھی ملاقات کی ایک شکل ہے اور بھلا دینا بھی تجرد کی ایک صورت
- اور اس کا گزر ایک گھاٹ سے ہوا تو وہاں دھوبی کپڑے دھو رہے تھے اس نے پوچھا تم کیا کرتے ہو۔ اس نے کہا تم کپڑوں کا میل نکالتے ہو تو میں دلوں کا۔
- جب کوئی شخص قتل کرتا ہے تو قاتل کہلاتا ہے اور جب جج اُسے موت کی سزا کا حکم سناتا ہے تو منصف کہلاتا ہے۔
- کتنی زیادہ ہیں وہ عورتیں جو مرد کا دل لُبھا سکتی ہیں۔ کتنی کم ہیں وہ عورتیں جو اس کی حفاظت کر سکتی ہیں۔

- جو آدمی جتنا زیادہ بولتا ہے اتنا ہی کم عقل ہوتا ہے۔

خواجہ غریب نواز

۵۳۶ھ سیستان میں پیدا ہوئے ان کا عہد مسلمانوں کے داخلی و خارجی انتشار کا عہد تھا تاتاری لشکروں نے بنو عباس کی اینٹ سے اینٹ بجادی تھی۔ متوسط طبقے سے تعلق رکھتے تھے ۵۶۰ھ اپنے مرشد شیخ عثمان ہارونی سے فیض حاصل کر کے بغداد آئے اور پھر اصفہان و ہرات ہوتے ہوئے برصغیر میں آئے اور اجمیر کو اپنا مرکز فیض بنایا ۶۳۳ھ انتقال ہوا۔

○

○ ندی نالے اور دریا کے پانی بہنے میں غل اور شور ہوتا ہے لیکن جب سمندر میں جاکر ملتا ہے تو آواز باقی نہیں رہتی اسی پر سلوک کی منزلوں کو قیاس کرنا چاہیئے۔

○ جس شخص میں یہ تین خصلتیں ہوں گی وہ خدا کا ولی ہے۔

(الف) دریا کی مثل سخی ہو یعنی تمام مخلوق کو یکساں فیض پہنچائے۔

(ب) سورج کی مثل شفیق ہو جس کی روشنی سب کے لئے عام ہے۔

(ج) زمین کی طرح متواضع ہو یعنی ہر کسی کے لئے یکساں تواضع رکھے۔

○ گناہ کرنے سے اتنا نقصان نہیں ہوتا جتنا اپنے کسی بھائی کے بے عزت اور حقیر سمجھنے سے ہوتا ہے۔

خوشحال خان خٹک

خوشحال خان خٹک پشتو کے مشہور شاعر تھے جو ۱۶۱۳ء میں پیدا ہوئے۔ یہ ایک بہترین سپاہی اور باکمال شاعر تھے۔ انہوں نے مغلوں کی بڑی خدمت کی تھی لیکن اورنگ زیب سے ٹھن گئی اور انہیں پابہ زنجیر کابل سے دہلی لیجایا گیا —— اسی قید میں شاعری کا آغاز کیا اور اکثر انقلابی نظمیں لکھیں ۲۰ر فروری ۱۶۸۹ء کو خوشحال خان خٹک کا انتقال ہوا۔

○

○ ایک غیرت مند انسان کے دنیا میں دو ہی کام ہیں یا تو وہ کامران ہوتا ہے یا اپنا سر قربان کرتا ہے۔

○ جہنم کی آگ کو وہی آنسو بجھا سکتے ہیں جو وقتِ سحر ایک مومن کی آنکھ سے ٹپکیں۔

○ نامرد نسب پر ناز کرتا ہے اور مرد اپنے جہانِ نو کی تخلیق پر۔

○ کتنا نادان ہے وہ شخص جو اپنی خوبیوں پہ نازاں ہو۔ دانا وہی ہے جو اپنے عیوب کو دیکھتا ہے۔

○ مجھے اُس انسان کی آزادی، بے فکری اور خوشی پر رشک آتا ہے جو نہ زر رکھتا ہے اور نہ زمین۔

○ انسان کا کمال تو یہ ہے کہ وہ رعد و برق بھی ہو اور طوفان بھی۔

حضرت داؤدؑ

خداوندِ عظیم کے صاحب کتاب، پیغمبر جن پر زبور نازل ہوئی۔ آپ کی قرأت سے جانور تک جمع ہو جاتے تھے اور لوہے کو موم کرنے کا معجزہ رکھتے تھے کردستان اور بغداد میں آج بھی آپ کی امت کے لوگ داؤدی کہلاتے ہیں۔

○

○ صادق کا تھوڑا سا مال، جھوٹے کی بہت سی دولت سے اچھا ہے۔

○ جو شخص علم رکھتا ہے اس پر عمل نہیں کرتا وہ اس بیمار کی مانند ہے جس کے پاس دوا ہے اور وہ اسے استعمال نہیں کرتا۔

○ دانا وہ ہے جو کم بولے اور زیادہ سُنے۔

○ جب تمہاری روزی دوسروں کی روزی سے الگ ہو تو پھر یہ بے صبری اور پریشانی کیوں؟

○ حکمت ایک مبارک درخت ہے جو دل سے اُگتا ہے اور زبان سے پھیلتا ہے۔

○ اپنے آپ کو اس وقت تک انسان نہ سمجھو جب تک تمہاری رائے تمہارے غصے کے زیرِ اثر ہے۔

○ اپنی ضرورتوں کو محدود کر لینا ہی بڑی دولتمندی ہے۔

ذوالفقار علی بھٹو

ذوالفقار علی بھٹو ۵ر جنوری ۱۹۲۷ء لاڑکانہ میں پیدا ہوئے ۱۹۴۷ء میں ابتدائی تعلیم حاصل کر کے کیلفورینا گئے۔ امریکہ میں ہی سامراجیوں کے خلاف تحریک میں حصہ لیکر سیاست میں آئے۔ ۱۹۵۰ء میں سیاسیات میں ڈگری لی پھر آکسفورڈ میں داخل ہوئے۔ ایوب کی حکومت میں وزیرِ خارجہ کی حیثیت سے مستعفی ہوتے پاکستان پیپلز پارٹی بنائی ۲۰ر دسمبر ۱۹۷۱ء سقوطِ ڈھاکہ کے بعد پہلے منتخب صدر ہوئے۔

- کسی ملک کی خارجہ پالیسی اس کی داخلی پالیسیوں اور قومی مفادات پر تشکیل پاتی ہے اور خارجہ پالیسیاں ہمیشہ داخلی حالات پر اثر انداز ہوتی ہیں۔
- ہمیں ایسی امداد کی ضرورت نہیں جو ہمیں قومی مفادات سے بے خبر بنا دے۔
- عوام کی آواز پر کان دھرو عوام کی آواز اللہ کی آواز ہے۔
- دنیا کی کوئی طاقت غربت، افلاس اور جہالت کے خلاف جدوجہد نہیں روک سکتی۔

- جہاد نام ہے حق کے لئے سینہ سپر ہونے کا اور ظلم کے خلاف شہادت دینے کا۔
- وقت آئے گا کہ قسمت کا پہیہ گردش کرے گا اور اس گردش کے انقلاب سے ایک بہتر مستقبل طلوع ہوگا۔
- جمہوریت واقعی کوئی ہاتھی نہیں —— یہ تازہ ہوا کے جھونکے کی طرح ہے۔
- کیا یہ قدرت کا قانون ہے کہ افریقہ اور ایشیا کے لوگ ہوں کے پس ماندہ اور مفلوک الحال رہیں، کیا یہ ہمارے لئے مقدر ہو چکا ہے کہ ہم بدستور بدحال اور پس ماندہ رہیں؟

ہرگز نہیں! ہم پس ماندگی اور افلاس کی ان زنجیروں کو توڑ ڈالنا چاہتے ہیں۔ ہم اپنے عوام کے لئے بہتر مستقبل تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ ہماری آئندہ نسلیں خوشحالی اطمینان اور عزت کی زندگی بسر کر سکیں۔

- قوت کا سرچشمہ عوام ہیں۔
- سیاست میں افہام و تفہیم سے کام نکلتا ہے۔

رابعہ بصریؒ

حضرت رابعہ بصری کا زمانہ ۷۱۴ء تا ۸۰۱ء بتایا جاتا ہے آپ مشہور عابدہ وصالحہ تھیں اور امام حسن بصری، مالک بن دینار اور امام ثوری جیسے جلیل القدر اشخاص آپ سے فیض یاب ہوئے قحط سالی کے زمانے اور لڑکپن میں غلام بنالی گئیں تھیں لیکن شروع سے ہی عبادت وریاضت میں مشغول رہیں۔

○

○ اگر تم دنیا سے فارغ ہو تو دنیا کی برائی بھلائی کی تمہیں پروا نہیں ہو سکتی۔

○ مجھے اجر و ثواب کی اُمید اس وقت ہوتی ہے جب اپنے اعمال و عبادت کو ہلکا سمجھتی ہوں اور اس وقت جبکہ میرا اعتماد محض خدائے رحمٰن کے فضل و کرم پر ہوتا ہے۔

○ اے نفس تو اللہ تعالیٰ سے محبت کا دعویدار ہے اور اس کی نافرمانی بھی کرتا ہے۔ اگر تو محبت میں صادق ہے تو اپنے رب کی اطاعت بھی کر۔ محبت کرنے والا اپنے محبوب کی اطاعت ضرور کرتا ہے۔

○ محبت ازلی و ابدی ہے۔

مولانا رومیؒ

مولانا جلال الدین رومی ۱۲۰۷ء بلخ میں پیدا ہوئے آپ کی مثنوی شہرۂ آفاق ہے ۱۲۷۲ء میں انتقال ہوا۔ عظیم شاعر، صوفی اور صاحب بصیرت تھے۔

○

○ اگر تو چاہتا ہے کہ دن کی طرح روشن ہو جائے تو اپنی ہستی کو اپنے دوست کے سامنے جلا ڈال۔

○ شمع بننے کے دعوے سے پروانہ بن جانا زیادہ باعث افتخار ہے۔

○ وسوسے کی روئی کان سے باہر نکال تاکہ تیرے کانوں میں آسمانی آوازیں آنے لگیں۔

○ شہوت کے سانپ کو ابتدا ہی میں مار ڈالو ورنہ تیرا یہ سانپ کسی دن اژدھا بن جائے گا۔

○ جس کے افعال شیطان اور درندوں جیسے ہوتے ہیں کریم لوگوں کے متعلق اس کو بد گمانی ہوتی ہے۔

○ خدا تعالیٰ کے لئے خدمت کر خلقت کے ردّ و قبول سے تجھ کو کچھ نہیں ملے گا۔

○ جب تو کوئی غم دیکھے تو استغفار کر! غم خالق کے حکم سے آتا ہے تو اپنے کام میں لگا رہ۔

حضرت سلمان فارسیؓ

حضرت سلمان فارسیؓ نبی کریمؐ کے مشہور صحابی تھے اور انہیں حضرت محمدؐ نے اہلِ بیت میں شامل کیا تھا۔ غزوۂ خندق میں ان کے تدبر سے کامیابی ہوئی۔ عشقِ رسولؐ میں جگہ بجگہ نیلام ہوتے مدینہ پہنچے اور آخری دم تک مدینہ میں رہے۔

○

- ○ جھگڑا بڑھنے سے پہلے تم اس سے الگ ہو جاؤ۔
- ○ میں ان لوگوں سے رشک وحسد نہیں کرتا جن کے پاس مجھ سے زیادہ علم ہے لیکن ان پر رحم آتا ہے جن کے پاس مجھ سے کم علم ہے۔
- ○ ہر اچھا کام پہلے ناممکن ہوتا ہے۔
- ○ کوئی کمزور شخص تمہاری بے عزتی کرے تو اسے بخش دو، اس لئے کہ بہادروں کا کام معاف کرنا ہے۔
- ○ بانٹنے سے خوشی اس طرح بڑھتی ہے جس طرح زمین میں بویا ہوا بیج فصل بنتا ہے۔
- ○ انسان کا سب سے بڑا دشمن گناہ ہے۔
- ○ ساری دنیا کے درختوں کے قلم بن جائیں اور سمندروں کی سیاہی جب بھی انسان خدا کی نعمتیں نہیں گن سکتا۔

زرتشت

قدیم ایرانی مفکر ۶۶۰ ق م میں آذربائیجان میں پیدا ہوا اور ۵۸۳ء میں انتقال ہوا جوانی میں گوشہ نشینی اختیار کی تیس برس میں ارموز (خدائے واحد) کا اعلان کیا۔ تورانیوں کے حملہ کے موقعہ پر انہیں قتل کردیا گیا۔ اس مذہب کے پیروکار آجکل پارسی کہلاتے ہیں۔

○

- اگر انسان کامل ہے تو اہرمن میں قوت نہیں کہ لوگوں کو گمراہ کرسکے اور ان کو زندگی بخش راستوں سے اپنے فریبوں سے روک سکے۔
- پاک خیال، راستی اور درستی، کردار گفتار و آئین نیک کی مدد سے ہم قرب حاصل کرلیتے ہیں۔
- میں ان کے ساتھ ہوں جو دنیا میں امن قائم رکھتے ہیں، ان کے ساتھ نہیں جو دنیا میں فساد برپا کرتے ہیں۔
- اگر تمہیں اپنے دشمنوں سے اپنے جائز حق کے لئے جھگڑنا پڑے تو بھی انصاف کو ہاتھ سے نہ دینا۔
- جو شخص اپنے عہد کو توڑتا ہے اس نے گویا ساری قوم کو نقصان پہنچایا۔
- جفاکشی اور محنت سے انسان محتاجی سے آزاد ہوتا ہے۔
- موت کا فرشتہ صرف بدن ختم کرتا ہے روح ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

حضرت شیخ سعدیؒ

ایران کے مایۂ ناز شاعر اور نثر نگار جن کی "گلستان" اور "بوستان" دنیا بھر میں شہرت رکھتی ہیں
تھوڑے لفظوں میں بڑی سے بڑی بات کہنے میں یدِ طولیٰ رکھتے ہیں۔ سادہ زبان اور طنز و مزاح
ان کی خصوصیات ہیں۔ ۶۹۱ھ میں ۱۱۶ یا ۱۲۰ سال کی عمر میں وفات پائی۔

○

- اس کی ہمت پر قربان جو نیک کام اخلاص سے کرتا ہے
- حریص آدمی ساری دنیا لے کر بھی بھوکا ہے، اور قانع ایک روٹی سے بھی پیٹ بھر سکتا ہے۔
- جو نصیحت نہیں سنتا وہ ملامت سننے کا شوق رکھتا ہے۔
- بد سرشتوں کے ساتھ حسن سلوک ایسا ہے جیسے نیکوں کے ساتھ بدی کرنا۔
- بخیل آدمی کی دولت اس وقت زمین سے نکلتی ہے جب وہ زمین کے نیچے چلا جاتا ہے۔
- ظالم حکمران کو وہی نصیحت کر سکتا ہے جسے نہ جسم سر ہو نہ اُمیدِ زر
- کمزوروں پر رحم نہ کھانے والا طاقتوروں سے مار کھاتا ہے۔
- دشمن سے ہمیشہ بچو اور دوست سے اُس وقت جب وہ تمہاری تعریف کرنے لگے۔

حضرت سلیمانؑ

حضرت سلیمانؑ خود بھی پیغمبر تھے اور حضرت داؤدؑ کے بیٹے۔ مسجدِ اقصیٰ تعمیر کی۔ حضرت سلیمان کو جن و انس کا بادشاہ بنایا گیا تھا۔ ملکہ سبا بلقیس کا واقعہ آپ سے ہی متعلق ہے عصا کے سہارے بیت المقدس میں انتقال ہوا اور جب دیمک نے عصا کو چاٹ لیا اور وہ گرا! تو لوگوں کو آپ کے انتقال کی خبر ہوئی۔

○

○ میٹھے بول غصے کو رفع کرتے ہیں۔
○ خدا کے خوف سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے، شر پسندوں کی عمر کم ہو جاتی ہے۔
○ ایک خوش مزاج آدمی پژمردہ دلوں کی دوا ہے۔
○ جاہل اپنے دل میں جو کچھ ہے، ظاہر کرتا ہے، مگر دانشمند اسے آخر موقع تک چھپائے رکھتا ہے
○ جب انسان کی روش خدا کی مرضی کے مطابق ہوتی ہے تو وہ دشمنوں کو بھی دوست بنالیتا ہے۔
○ عالم کم گو، سرد مزاج اور خردمند ہوتا ہے۔ احمق بھی جب تک چپ رہے عقلمند شمار ہوتا ہے۔

حضرت امام شافعیؒ

امام شافعی علم حدیث و فقہ کے ماہر تھے انہوں نے فلسفہ قانون کے اصول معلوم کئے ۷۶۷ء میں فلسطین میں پیدا ہوئے اور امام مالک بن انس سے مستفید ہوئے ۸۲۰ء میں مصر میں انتقال ہوا۔

○

○ دل زبان کی کھیتی ہے اُس میں اچھی تخم ریزی کرو۔ اگر سارے دانے نہ اُگ سکیں گے تو کچھ تو ضرور اُگ جائیں گے۔

○ جب کام زیادہ ہوں تو سب سے پہلے اس کام کو ہاتھ میں لو جو سب سے اہم ہو۔

○ زندگی ہمیں اس لئے عطا نہیں کی گئی کہ ہم اُسے ان اشغال میں صرف کر دیں جو ہمیں موت کے وقت اس دنیا ہی میں چھوڑنے پڑیں گے۔

○ کھانے پینے کا بہتر وقت صاحبِ توفیق لوگوں کے لئے وہ ہے جب انہیں بھوک لگے اور جنہیں توفیق نہ ہو انہیں جس وقت مل جائے۔

○ سب سے زیادہ جاہل وہ ہے جو گناہ سے باخبر ہوتے ہوئے بھی گناہ کا مرتکب ہوتا ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ

نبی کریمؐ کی زوجۂ مطہرہ، حضرت ابوبکر صدیقؓ خلیفۂ اول کی بیٹی تھیں جو علم حدیث و فقہ میں مشہور ہوئیں ۹ سال قبل از ہجرت میں ولادت ہوئی اور ۱۷ رمضان ۵۸ھ کو انتقال فرمایا۔

○

○ مہمان کے لئے زیادہ خرچ کرنا اسراف نہیں۔
○ خیر یہی ہے کہ شر سے باز آ۔
○ حق کا پرستار کبھی ذلیل نہیں ہوتا چاہے سارا زمانہ اس کے خلاف ہو جائے باطل کا پرستار کبھی عزت نہیں پاتا چاہے چاند اس کی پیشانی پر نکل آئے۔
○ سچائی کی مشعل جہاں بھی دکھائی دے اس سے فائدہ اٹھا۔ یہ نہ دیکھ کہ مشعل بردار کون ہے۔
○ بہترین خصلت زبان کی حفاظت ہے۔
○ جب معدہ بھر جاتا ہے تو قوتِ فکر کمزور پڑجاتی ہے اور حکمت و دانش کی صلاحتیں گونگی ہو جاتی ہیں۔
○ شکم سیری بیماری کی جڑ اور پرہیز ساری بیماریوں کا علاج ہے۔
○ عظمت صرف ایک فیصد ودیعت کی جاتی ہے اور ۹۹ فیصد محنت و ریاضت سے ملتی ہے

بابائے اُردو ڈاکٹر عبدالحق

بابائے اُردو ۱۸۷۰ء میں ہاپوڑ ضلع میرٹھ میں پیدا ہوئے لیکن علی گڑھ کی مشہور اسلامی درسگاہ میں ذہنی طور پر پھلے پھولے ساری عمر اُردو کی خدمت کی اسی نسبت سے بابائے اُردو کہلاتے ہیں انجمن ترقیٔ اردو کے سربراہ رہے انکا سب سے بڑا کارنامہ "مقدمات" "خطبات" ہیں۔ کراچی میں انتقال ہوا۔

○

○ ادب میں نیا پرانا کوئی چیز نہیں جس کلام میں تازگی، جدت اور خیالات کی گہرائی ہے وہ ہمیشہ نیا ہے گو وہ دو ہزار سال پہلے کا لکھا ہوا کیوں نہ ہو اور جس میں یہ نہیں وہ پرانا ہے گو وہ آج ہی کی تصنیف کیوں نہ ہو۔

○ لفظ میں ایک جادو ہوتا ہے جو بے محل استعمال سے پھیکا پڑ جاتا ہے۔

○ جو شخص یا قوم کام کرنے سے جی چراتے اسے کبھی کامیابی اور آزادی حاصل نہیں ہو سکتی کاہل اور کام چور کے نصیب میں غلامی لکھی ہے۔

○ ماحول کا انسان کے مقصد میں بہت بڑا دخل ہے ایک ناسازگار ماحول بعض اوقات اعلیٰ سے اعلیٰ دماغی صفات کو ضائع کر دیتا ہے اور اگر کوئی معقول صحبت یا ماحول مل گیا اور صلاحیت بھی ہوئی تو آدمی ترقی کے اوج پر پہنچ جاتا ہے۔

عبداللہ بن عباسؓ

نبی کریمؐ کے چچازاد بھائی ہجرت سے تین سال قبل مکہ میں پیدا ہوئے اور ۶۸ھ میں وفات پائی۔ علمِ حدیث میں یدِطولیٰ رکھتے تھے اور ۱۶۶۰ احادیث کے مروی ہیں اور امام بخاری اور امام مسلم نے بھی آپ کی اکثر احادیث پر اتفاق کیا ہے۔

○

○ جو شخص رات کے کچھ حصے کو علم حاصل کرنے میں گزارتا ہے میری رائے میں وہ ساری رات جاگنے (شب بیداری) سے بہتر ہے۔

○ جو شخص ارادے کا پکا ہو وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال سکتا ہے۔

○ اپنے فرائض کو انجام دو اور باقی حالات خدا کو سونپو۔ بہتری ہی بہتری ہے۔

○ اپنی اور خاندان کی تندرستی کی حفاظت سونے اور موتی کے برابر ہے۔

○ اہلِ حاجت کو دینے سے دولت گھٹتی نہیں۔ کہیں ندی سے پانی پینے سے گھٹتا ہے۔

○ جو اپنے دماغ پر پورا پورا قابو رکھتا ہے وہ ہر اس چیز کو سمجھنے میں کامیاب ہوگا جسے وہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔

حضرت عثمانؓ

حضرت عثمانؓ خلافتِ راشدہ میں تیسرے خلیفہ نامزد ہوئے۔ مکّہ کے مشہور تاجر اور سخی تھے ۳۴ سال کی عمر میں مسلمان ہوئے ۶۴۴ء میں خلیفہ منتخب ہوئے۔ ۱۸ ذوالحجہ ۳۵ھ بمطابق ۶۵۶ء کو شہید کر دئے گئے۔ کلام پاک کی تدوین کا سہرا آپ کے سر ہے۔

○

○ زبان کی لغزش، قدموں کی لغزش سے زیادہ خطرناک ہے۔

○ اگر آنکھیں روشن ہیں تو ہر روز، روزِ حشر ہے۔

○ گناہ کا ترک، توبہ کی کلفت سے آسان ہے۔

○ زندگی کا مقصد بنا لیجئے پھر اپنی ساری طاقت اس کے حصول پر لگا دیجئے۔ آپ یقیناً کامیاب ہونگے۔

○ تعجب ہے اس پر جو دنیا کو فانی جانتا ہے اور تقدیر کو پہچانتا ہے اور پھر جانے والی چیز کا غم کرتا ہے، تعجب ہے اس پر جو جزا، سزا، دوزخ، بہشت کو برحق مانتا ہے اور پھر گناہ کرتا ہے تعجب ہے اس پر جو اللہ کو حق جانتا ہے اور پھر غیروں کا ذکر کرتا ہے اور ان پر بھروسہ کرتا ہے۔

○ عیال دار کے اعمال مجاہدین کے اعمال کے ساتھ آسمان پر جاتے ہیں۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ

حضرت علی رسولِ خدا کے چچازاد بھائی ۱۲ برس کی عمر میں مسلمان ہوتے ۶۰۰ء
میں خانہ کعبہ میں پیدا ہوتے ۱۱ رمضان ۴۰ھ کو ابنِ ملجم نے شہید کیا حضرت
فاطمہ کے شوہر اور حضرت محمدؐ کے داماد۔ اسلام کے مشہور جری جرنیل تھے۔
چوتھے خلیفہ نامزد کیے گئے

○ علم وہ خزانہ ہے جس کا ذخیرہ بڑھتا ہی رہتا ہے۔ اسے گردشِ ایام سے ضرر نہیں پہنچتا۔
○ حکمت ایک درخت ہے جو دل میں اگتا ہے دماغ میں پلتا ہے اور زبان پر پھل دیتا ہے۔
○ واضح اور روشن ترین راستہ حق وصداقت کا راستہ ہے۔
○ اگر اپنے دشمن پر قابو پاؤ تو اس کے شکریہ میں اسے معاف کردو۔
○ خاموشی عالم کا زیور ہے اور جاہل کی جہالت کا پردہ!
○ جس نے باطل کی تائید کی گویا اس نے حق پر ظلم کیا۔
○ انسان کے لئے کتنا برا ہے کہ باطن بیمار اور ظاہر حسین ہو۔
○ اعتراض کی آگ سے انصاف کا پودا مرجھا جاتا ہے
○ آزادی کی حفاظت نہ کرنے والا غلامی میں گرفتار ہو جاتا ہے۔

○ عقل کامل ہو جائے تو گفتگو گھٹ جاتی ہے۔

○ بوڑھے کا مشورہ جوان کی قوت بازو سے زیادہ وسیع ہوتا ہے

○ لوگ بیماری کے خوف سے غذا پہلے چھوڑ دیتے ہیں لیکن عذابِ الٰہی کے خوف سے گناہ نہیں چھوڑتے۔

○ قناعت سب سے بڑی دولت ہے۔

○ جو شخص تجربوں سے سبق نہیں لیتا بالآخر اس کی سوچنے کی قوت زائل ہو جاتی ہے۔

○ جاہلوں کی بات پر تحمل کرنا عقل کو زکوٰۃ دینا ہے۔

○ سب سے بڑی دولت عقل ہے اور سب سے بڑی مفلسی بے وقوفی ہے۔

○ دنیا کی سب سے بڑی غریبی بے عقلی ہے۔

○ سب سے بڑی خیانت قوم کے ساتھ غداری ہے۔

○ پرہیز گاری سے بڑھ کر کوئی عزت نہیں۔

○ بے صبری سے تقدیرِ الٰہی تو ٹلتی نہیں اجر و ثواب البتہ ضائع ہوتا ہے۔

○ عالم وہی ہے جس کا اپنے علم پر عمل ہو۔

○ دین خزانہ ہے اور علم اس کا راستہ ہے۔

○ علم دولت سے بہتر ہے۔ تم دولت کی حفاظت کرتے ہو اور علم تمہاری حفاظت کرتا ہے، علم حاکم دولت محکوم۔ دولت خرچ کرنے سے کم ہوتی ہے اور علم بڑھتا ہے۔

داتا گنج بخش رحؒ

حضرت ابوالحسن علی ہجویری غزنی میں ۱۰۰۹ء میں پیدا ہوئے تحصیلِ علم کے لئے مختلف ممالک کا سفر کیا ۱۰۳۹ء میں لاہور میں تشریف لائے اور اسلام کی تبلیغ کی ۱۰۷۲ء میں لاہور میں ہی انتقال کیا ان کی زیارت گاہ بھاٹی دروازہ لاہور سے باہر ہے۔

○

○ انسان کی بزرگی اور رتبے کی بلندی معجزوں سے نہیں عصمت اور کردار کی صفائی سے ہے۔

○ سارے ملک کا بگاڑ ان تین گروہوں کے بگڑنے پر موقوف ہے۔ حکمراں جب بے علم ہوں۔ عالم جب بے عمل ہوں اور فقراء جب بے توکل ہوں۔

○ انسان کی نجات دین کے اتباع میں اور اس کی ہلاکت دین کی مخالفت میں ہے۔

○ جس کام میں نفسانی غرض آجائے اس سے برکت اُٹھ جاتی ہے۔

○ علم بہت ہیں اور انسانی عمر تھوڑی ہے۔ اس لئے تمام علوم کا سیکھنا انسان پر فرض نہیں البتہ اس حد تک علم ضروری ہے جس سے عمل درست ہو جائے۔

○ غافل امراؤ، کاہل فقراء اور جاہل درویشوں کی صحبت سے پرہیز کرنا عبادت میں داخل ہے۔

○ نفس کی مثال شیطان کی سی ہے اور اُس کی مخالفت عبادت کا کمال ہے۔

○ صوفی وہ ہے جس کے ایک ہاتھ میں قرآنِ مجید اور دوسرے ہاتھ میں سنّتِ رسولؐ ہے۔

○ فنا کا مفہوم یہ ہے کہ جہالت۔ خست۔ خواہشات اور غفلت کو مٹا کر علم طاعت۔ زہد اور ذکر اللہ کو اپنایا جائے۔ یہ صفت سدا باقی رہتی ہیں اور وہی فنا فنا ہے جس کا نتیجہ بقا ہے۔

○ رضا کی دو قسمیں ہیں اول خدا کا بندے سے راضی ہونا دوم بندے کا خدا سے راضی ہونا یعنی اس کی ہر قضا اور ہر فیصلے پر خواہ وہ عطا ہو یا منع مطمئن رہنا جو شخص عطا کے پیچھے معطی (خدا) کا ہاتھ دیکھ سکتا ہے وہ غم و مسرت اور موت و حیات سب کو عطا سمجھتا ہے۔

○ تصوّف کے کئی مقامات ہیں اول توبہ، دوم رجوع الی اللہ سوم زہد یعنی لذتِ دنیا سے اجتناب اور چہارم توکل یعنی اللہؐ کا سہارا۔

○ مسلسل عبادت سے مقام کشف و مشاہدہ ملتا ہے۔

حضرت عمرؓ

حضرت عمرؓ قبل از مسلمان ہونے کے اسلام اور نبی کریم کے مخالف تھے۔ ۲۶ سال کی عمر میں مسلمان ہوئے اور اسلامی سلطنت کی حدود دور دور پھیلادیں مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ نامزد ہوئے فیروز نامی غلام نے ۲۸ ذوالحجہ ۲۳ھ بمطابق ۶۴۴ء میں شہید کیا اور نبی کریم کے پہلو میں دفن ہیں۔ آپ کے مسلمان ہونے پر پہلی دفعہ اذان کی صدائیں برسرعام گونجنے لگیں۔

○

- کم کھانا صحت، کم بولنا حکمت اور کم سونا عبادت میں داخل ہے۔
- کم گوئی میں حکمت، کم خوری میں صحت اور لوگوں سے کم ملنے جلنے میں عافیت ہے۔
- جو پیچھے ہٹا وہ پھر آگے نہیں بڑھے گا۔
- لالچ سے زیادہ (ذہنی طور پر) عقل کو برباد کرنے والی کوئی چیز نہیں۔ شراب بھی نہیں۔
- کسی کے لئے یہ زیبا نہیں کہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھا رہے اور دعا کرے کہ اے خدا رزق دے۔ خدا آسمان سے سیم و زر کی بارش نہیں کرتا۔
- ایمان کے بعد نیک بخت بیوی سے زیادہ کوئی نعمت نہیں۔

○ قوت فی العمل یہ ہے کہ آج کا کام کل پر نہ اٹھا رکھو۔

○ جو تجھے تیرے عیب سے آگاہ کرے وہ تیرا دوست ہے۔ منہ پر تعریف کرنا ذبح کرنے کے مترادف ہے۔

○ جو شخص اپنے بھید کو پوشیدہ رکھتا ہے وہ مختار ہے۔

○ جو شخص میرے عیب مجھے بتاتا رہتا ہے وہ مجھے عزیز ہے۔

○ تم جس سے متنفر ہو اس سے ڈرتے رہو۔

○ عقل مند وہ شخص ہے جو اپنے افعال کی تاویل نیک کر سکتا ہے۔

○ آج کا کام کل پر مت رکھو۔

○ درم سر او نچا کیے بغیر نہیں رہتے۔

○ اوروں کی فکر میں اپنے آپ کو مت بھول جاؤ۔

○ گناہ کا ترک کر دینا توبہ کی تکلیف سے زیادہ آسان ہے۔

○ دنیا کے ٹھاٹ باٹ سے اپنی نظر ہٹاتے رکھو اور دنیا کی محبت دل میں نہ آنے دو، خبردار! کہیں ایسا نہ ہو کہ دنیا کی محبت تم کو ہلاک کر دے جس طرح پچھلی قوموں کو ہلاک کیا۔

○ فتح امید سے نہیں، علم اور خدا پر اعتماد سے حاصل ہوتی ہے۔

○ سب سے بڑا ہوش مند آدمی وہ ہے جس کا زادِ راہ، خوفِ خدا ہو جس قدر ممکن ہو۔

○ غریب کے ساتھ ہمدردی سے پیش آؤ تاکہ اس کی زبان کھلے اور ہمت بڑھے۔

- پردیسی کے ساتھ التفات برتو کیونکہ اگر بہت دن تک اس کو رکنا پڑا تو وہ اپنا حق چھوڑ کر وطن لوٹ جائے گا اور اسکی حق تلفی کی ذمہ داری اس شخص پر ہو گی جو اس کے ساتھ بے اعتنائی سے پیش آیا۔
- کسی پہ لعن طعن نہ کیجئے، ایسا کرنے سے آپ کے اندر اجتماعی خرابیاں پیدا ہو جائیں گی۔
- آدمی کے نماز روزہ کو نہیں بلکہ اس کی دانائی اور راستبازی کو دیکھنا چاہیئے۔
- خشوع اور خضوع کا تعلق دل سے ہے نہ کہ ظاہری حرکت سے
- طالب دنیا کو علم پڑھانا رہزن کے ہاتھ تلوار بیچنا ہے۔
- کسی کے خلق اور دینداری پر اعتماد نہ کر، تا وقتیکہ غصہ اور طمع کی وقت اُسے نہ دیکھ لے۔

- زیادہ ہنسنا موت سے غفلت کی نشانی ہے۔
- ظالموں کو معاف کرنا مظلوموں پر ظلم ہے۔
- نصیحت کے لئے موت ہی کافی ہے۔

علامہ عنائت اللہ مشرقی

۲۵ر اگست ۱۸۸۸ء کو امرتسر میں پیدا ہوئے اٹھارہ سال کی عمر میں ریاضی میں اوّل پوزیشن سے ایم۔ اے کیا۔ ۱۹۰۷ء میں کیمبرج یونیورسٹی کے فاؤنڈیشن اسکالر اور بعد ازاں بیچلر اسکالر بنے ۱۹۱۲ء میں فارغ التحصیل ہو کر آئے بلند و بالا عہدوں کو ٹھکرا کر آپ نے اسلامیہ کالج پشاور کی وائس پرنسپلی قبول کی۔ ۱۹۱۷ء میں مرکزی ہند گورنمنٹ کے انڈر سیکرٹری مقرر ہوئے ۱۹۲۴ء تا ۱۹۳۱ء کا زمانہ تصنیف و تالیف میں گزرا ۱۹۳۲ء میں خاکسار تحریک کی بنیاد ڈالی آٹھ نو بار جیل گئے۔ ۱۹۶۳ء میں لاہور میں انتقال ہوا۔

○

○ قوم کے ہر فرد میں ہمت، طاقت، چستی، ولولہ، حوصلہ بھر دو تو زوال پذیر قوم بھی زندہ ہو سکتی ہے۔

○ جس قوم کا آسمان جھک کر زمین سے آملے اور عمل کے ستارے اس کے گنبد پر چمکیں تو وہ قوم چشم زدن میں درست ہو جائے گی۔

○ بے نیازانہ تقدیم فتح کی دلیل ہے۔

○ جو لوگ رہنما بننا چاہتے ہیں پہلے وہ اپنا گھر بار سب کچھ خدا کی راہ میں دیکر رہنمائی کی سند حاصل کریں۔

- ہمارا سب سے بڑا ہتھیار محبّت کا زہر ہے، خلق مشین گن ہے۔ اور یہی وہ ہتھیار ہیں جن کا وار کبھی خالی نہیں جاتا۔
- ہمارے قومی زوال کا سب سے بڑا سبب فرقہ بندی ہے اور اس روگ کا آخری اور حتمی علاج خاموشی ہے بحث و تکرار سے اور مناظرہ نہیں۔
- ہر قوم کی فتح مندی اور غلبے کا راز اس کے نوجوانوں کی جسمانی صحت پر ہے۔
- ترقی کا راز لگاتار عمل اور تکرارِ عمل میں پوشیدہ ہے۔
- دنیا کی تمام تاریخ اصلاح و انقلاب میں جب کبھی کسی قوم کا عروج ہوا فردِ واحد کی ذریعے ہوا۔ فردِ واحد اپنے ضمیر کی آوازہ کا پابند ہے نتائج کا انتظار اس کو مضطرب رکھتا ہے اور اس کا ہر عمل منزل کی طرف ایک قدم ہے۔
- یہ دنیا دار العمل ہے یہاں صرف عمل کا صلہ ملتا ہے اللہ عقائد، لباس رنگ، اور نسل کو نہیں دیکھتا بلکہ اعمال کو دیکھتا ہے۔
- عبادت کا منشا یہ ہے کہ تم اللہ کے غلام بن جاؤ اس کے احکام پر شب و روز عمل کرو۔ میدان میں کٹ مرو مگر پیٹھ نہ دکھاؤ اور فرقہ بندی چھوڑ کر سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جاؤ۔

امام غزالیؒ

فقہ اور علم الکلام میں امام غزالی کا درجہ بہت بلند تصور کیا جاتا ہے
آپ ۱۰۵۸ء میں تہران میں پیدا ہوئے۔ اپنے عہد کے مشہور ماہر
تعلیم تصور کئے جاتے تھے مدرسۂ نظامیہ جیسی درسگاہ کے عہد جوانی
میں معلم مقرر ہوئے ان کی ۶۹ تصانیف آج بھی موجود ہیں ۱۱۱۱ء میں طوس
میں انتقال ہوا۔

○

○ عورت میں ایک کمزوری ہے جس کا علاج تحمّل ہے۔ اسے رنج
نہ دینا چاہیے بلکہ اس کا رنج سہنا چاہیے۔

○ اپنے معاملات سے ہوشیار اور چوکنا رہنا اور سوچ سمجھ کر کام کرنا
سعادت کی کنجی ہے۔

○ حاسد اس شخص کی طرح جو اپنے دشمن کو پتھر مارنے کے لئے پتھر
پھینکے لیکن وہ پتھر دشمن کو لگنے کے بجائے اسی کو مجروح کر دے اور
دشمن دیکھ کر ہنسے۔

○ اپنے آپ کو سب سے بہتر سمجھ لینا جہالت ہے ہر آدمی کو اپنے سے بہتر سمجھنا چاہیے۔

○ انسان کی دولت کی طمع اور حرص علم اور دانش کو بھی ضائع کر دیتی ہے

حضرت غوثِ اعظمؒ

حضرت غوث اعظم ۱۰۷۸ء میں پیدا ہوئے اور ۱۱۶۶ء میں انتقال فرمایا آپ کا پورا نام محی الدین عبدالقادر تھا اور سلسلہ حضرت علیؓ تک جا ملتا ہے۔ آپ نے کئی کتب لکھیں اور آپ کی جائے عرفان بغداد میں ہے۔

○

○ اُسے دیکھو جو تمہیں دیکھتا ہے اُس سے محبّت کرو جو تم سے محبّت کرتا ہے اس کی سنو جو تمہاری سُنتا ہے۔ اپنا ہاتھ اُسے دو جو تھامنے کے لئے تیار ہے۔

○ زندگی میں انسان کا مقام یہ ہے کہ وہ از خود فانی ہو کر مشیّتِ یزدی کی فضا میں دوبارہ جنم لے۔ یہی وہ زندگی ہے جس کا انجام موت نہیں یہی وہ راحت ہے جس کی انتہا الم نہیں۔

○ جو شخص آسودہ حال ہمسائے سے حسد کرتا ہے وہ قسامِ رزق (اللہ) کی حکمت و دانش کا منکر ہے۔

○ بہت سے دولت مند اسیر حرص ہونے کی وجہ سے مفلس و عریاں ہیں حقیقی بہادر وہ ہے جو دیوِ حرص کو پچھاڑنے کے بعد متاعِ دنیا سے بے نیاز ہو جائے۔

- ہماری غیبت کرنے والے ہماری فلاح ہیں کہ ہم کو خراج دیتے ہیں اور اپنے اعمال صالحہ ہمارے اعمال نامہ میں منتقل کرا دیتے ہیں۔
- شکستہ قبروں میں غور کر! کیسے کیسے حسینوں کی مٹی خراب ہو رہی ہے۔
- جس عمل میں تجھ کو حلاوت نہ آئے سمجھ لے کہ تو نے وہ عمل ہی نہیں کیا۔
- بے ادب خالق و مخلوق دونوں کا معتوب ہے۔
- خدا کے دشمنوں کو راضی رکھنا عقل و دانش سے دور ہے۔
- نعمت تجھے اپنا پابند نہ بنالے، کہ منعم سے غافل کر دے۔
- اے عمل کرنے والے اخلاص پیدا کر ورنہ فضول مشقت ہے۔
- خلوت میں خاموشی مردانگی نہیں خلوت میں خاموش رہ
- جو شخص اپنے نفس کا معلم نہیں ہو سکتا دوسرے کا کس طرح ہو گا۔
- اللہ اور رسولؐ کی محبت فقر و فاقہ سے ملی جلی ہوتی ہے۔

مادرِ ملت فاطمہ جناح

مس فاطمہ جناح، بانیٔ پاکستان قائدِ اعظم محمد علی جناح کی ہمشیرہ تھیں ۱۸۹۳ء میں کراچی میں پیدا ہوئیں۔ ۱۹۲۸ء میں ڈینٹل سرجنی کا کورس مکمل کیا۔ پاکستان کی جدوجہد میں قائدِ اعظم کی ہمنوا رہیں تشکیلِ پاکستان کے بعد پاکستان کی خاتونِ اول بنیں ۱۹۶۴ء میں صدر ایوب خان کے خلاف صدارتی انتخاب لڑا لیکن کامیاب نہ ہو سکیں ۱۰ جولائی ۱۹۶۷ء کو کراچی میں انتقال ہوا۔

○

○ بزدل بار بار مرتے ہیں اور بہادر کو صرف ایک بار موت آتی ہے۔

○ اصولوں پر کبھی مفاہمت نہ کریں جن لوگوں نے عظمت اور بڑائی حاصل کی انہوں نے اصولوں پر سختی سے عمل کیا اپنے مقصد کے لئے سب کچھ نچھاور کر دیا۔ دنیا کا کوئی لالچ اور ترغیب ان کی راہ میں حائل نہ ہو سکی۔

○ انسانی روح آزادیٔ رائے کے لئے بے چین رہتی ہے اور مساوی فوائد بھی کبھی آزادی کا نعم البدل نہیں ہو سکتے۔

○ جب تک ہر شخص اپنے فریضہ کو ادا کرنے کا عزم نہ کرے قوم کبھی ترقی نہیں کر سکتی۔

○ آزادی کی حفاظت قوانین نہیں جذبۂ عمل و ایثار کے ذریعہ ہوتی ہے۔

فردوسی

ایران کا مشہور رزمیہ شاعر۔ شاہنامہ اس کا عظیم شاہکار ہے۔
۹۴۰ء میں پیدا ہوا ۱۰۰۸ء میں انتقال ہوا۔

○

○ عالم پانی کے بغیر سیراب ہے اور جاہل پانی کی موجوں میں رہ کر بھی تشنہ رہتا ہے۔

○ شیر کا بچہ یقیناً شیر ہی بنے گا خواہ اس کی کہیں تربیت ہو۔

○ نسل ونسب کا فیصلہ زبانی کلامی نہیں بلکہ تلواروں کی چھاؤں میں ہوتا ہے۔

○ دریا کا جوش اور مرد کی جوانی یکساں اہمیت کی حامل ہے۔

○ حقیقی عشق تو وہ ہے جو جذبہ عمل کو اور بھڑکا دے۔

○ بادشاہ سے وفاداری اس کی مجلسوں میں شرکت نہیں بلکہ رزموں میں صف آرائی ہے۔

○ میرا نسب کیا پوچھتا ہے میری تلوار خود میرے خون سے تجھے آگاہ کر دے گی۔

○ بادشاہوں سے کیا خوف خوف تو بادشاہوں کے بادشاہ (خدا) سے ہوتا ہے۔

فریدالدین گنج شکرؒ

خواجہ فریدالدین ملتان کے قریب قصبہ کوٹھوال میں پیدا ہوئے ممالک اسلامیہ کا سفر کیا ۱۲۳۹ء میں آپ نے پاک پٹن کو اپنا مرکز تبلیغ بنایا ۱۲۶۵ء میں وفات پائی۔

○

○ طمانیت قلب چاہتے ہو تو حسد سے دُور رہو۔

○ خودی کی تکمیل اس عبادت سے ہوتی ہے جس میں ظاہر و باطن دونوں سربسجود ہوں۔

○ وہی دل حکمت و دانش کا مخزن بن سکتا ہے جو دنیا کی محبت سے خالی ہو۔

○ جسے لوگ مصیبت کہتے ہیں اُسے محبوب (اللہ) کی طرف سے ایک عطیہ سمجھو محبت کا تقاضا یہی ہے۔

○ انسان کی تکمیل تین چیزوں سے ہوتی ہے خوف۔ امید اور محبّت۔ خوف خدا گناہ سے بچاتا ہے۔ امید اطاعت پر آمادہ کرتی ہے اور محبّت میں محبوب کی رضا کو دیکھنا پڑتا ہے۔

○ درویش وہ ہے جو زبان آنکھ اور کانوں کو بند رکھے یعنی بری بات نہ سنے، نہ کہے اور نہ دیکھے۔

خواجہ قطب الدّین بختیار کاکیؒ

چشتیہ سلسلہ میں خواجہ قطب الدین بختیار کاکی ایک کامل اور واصل درویش اور خواجہ غریب نواز کے نائب تصور کیے جاتے ہیں ۵۶۹ھ میں تولد ہوتے اور ۶۳۴ھ میں ۱۴؍ ربیع الاوّل میں وصال ہوا۔

○

- ○ درویشی پردہ پوشی کا نام ہے۔
- ○ دنیا والوں کی صحبت فقیر کے دل کو پریشان کر دیتی ہے۔
- ○ دنیا کی حرص، غمِ فردا، حسد و بغض اور حُبِ جاہ جس دل میں ہو وہاں حکمت قرار نہیں پکڑتی۔
- ○ جو آدمی دعا نہیں مانگتا خدا اس کی دعا قبول نہیں فرماتا۔
- ○ جو بلا دوست کی جانب سے نازل ہو اس کو صبر کے ساتھ برداشت کیا جائے۔
- ○ جس کی آنکھ میں عشق کا سرمہ لگا ہو اسکی نظر میں عرش سے تحت الثّریٰ تک کوئی حجاب باقی نہیں رہتا۔
- ○ خدا کا خوف بے ادب بندوں کے لئے تازیانہ ہے تاکہ وہ اس کے سبب گناہوں سے بچے رہیں اور نیک راستہ پر قائم رہیں۔

کنفوشس

۵۸۰ تا ۴۷۹ ق م کا قدیم چینی فلاسفر تھا جو میانہ روی سچائی اور پاکیزگی کا پیغمبر تھا۔

○

○ نظام حکومت اس طرح درست رہ سکتا ہے کہ بادشاہ کو بادشاہی کی دشواریوں اور وزیر کو وزارت کی مشکلات کا احساس ہو۔

○ محتاط لوگ عموماً کم غلطیاں کرتے ہیں۔

○ ہر دانا اور اچھا شخص مخلص ہوتا ہے۔

○ شیریں زبانیں اور حسین چہرے عموماً برائی کی طرف مائل ہوتے ہیں۔

○ تعلیم کا مقصد مثالی انسان کی تکمیل ہے

○ میرے عزیز! اس انداز سے جینے کا تہیہ کرو کہ جس نے تمہیں ستایا ہو وہ نادم ہو جاتے اور اسے خود احساس ہو کہ اس نے تمہارے ساتھ زیادتی کی ہے۔

○ انسان تدبیر کرتا ہے کامیابی خدا کے ہاتھ ہے۔

○ آنکھ والا وہ ہے جو اپنے آپ کو دیکھے۔

○ ایک اندھا دوسرے اندھے کی قیادت کرے گا تو دونوں غار میں گریں گے۔

○ اپنے کردار کو اتنا بلند کرلو کہ چھوٹی چھوٹی تکلیفیں تمہیں متاثر ہی نہ کرسکیں۔

○ جس طرح مچھلی دانے کو دیکھتی ہے۔ دام پر اس کی نظر نہیں جاتی۔ اس طرح نادان نفع کو دیکھتا ہے، ضرر تک اس کی نگاہ نہیں پہنچتی۔

○ جب تم زندہ انسانوں کی خدمت کے اہل نہیں تو ان کی ارواح کی خدمت تم کیسے کرسکتے ہو؟

○ لوگوں کے سامنے اپنا عمل پیش کرو اور ان کے معاملات کو حل کرنے میں دل و جان سے محنت کرو۔

○ ایک ظالم حکمران لوگوں کی نگاہ میں شیروں سے زیادہ خطرناک ہے۔

○ امورِ سلطنت میں اگر آپ نیکی کے کاموں پر اپنے دل کو متوجہ پائیں گے تو آپ جلدی ہی دیکھیں گے کہ لوگ بھی اسی طرف رجوع کررہے ہیں کیونکہ عوام اور حکمران کا رشتہ بالکل ہوا اور گھانس کا سا ہے۔ جب ہوا چلتی ہے تو گھانس خود بخود نیچی ہو جاتی ہے۔

○ بغیر نیکی کے دولت اور عزت محض بے کار چیزیں ہیں۔

حضرت لقمانؑ

خدا کے پیغمبر گزرے ہیں جنہوں نے وحدت کا پرچار کیا اور خدا کی عظمت کی تبلیغ کی۔

○

○ بیٹا کسی کو خدا کا شریک نہ ٹھہرانا۔
○ جب خلقت کے پاس آؤ تو زبان کی نگہداشت کرو۔
○ جو بات دشمن سے پوشیدہ رکھنا چاہتے ہو، دوست سے بھی پوشید
رکھو مبادا وہ بھی کسی دن دشمن ہو جائے۔
○ جدّوجُہد نہ کرنا محتاجی کا باعث ہوتا ہے اور محتاجی دین کو تنگ، عقل
کو خفیف اور مروت کو زائل کرتی ہے۔
○ مصائب سے مت گھبرائیے کیونکہ ستارے اندھیرے ہی میں چمکتے
ہیں۔
○ حکمت و دانائی مفلس کو بادشاہ بنا دیتی ہے۔
○ وقت کی اگر قیمت ہے تو وہ اس کا صحیح استعمال ہے۔
○ کوئی چیز تیرے نزدیک ــــــ نعمت آخرت سے محبوب تر نہ ہو
○ دنیا کے تھوڑے مال پر راضی رہ، رزق مقدّر پر قناعت کر اور
دوسروں کی روزی پر آنکھ مت ڈال تاکہ رنج نفس سے سلامت

رہے

- خاموشی کو اپنا شعار بنا تاکہ شر زبان سے محفوظ رہے۔
- کسی ذکر میں بجز ذکرِ خدا اور کسی خاموشی میں بجز فکر روزِ جزا کوئی خیر و خوبی نہیں۔
- جدوجہد نہ کرنا محتاجی کا باعث ہے اور محتاجی دین کو تنگ، عقل کو ضعیف اور مروت کو زائل کر دیتی ہے۔
- مصائب دنیا کو سہل خیال کر اور موت کو ہر وقت پیشِ نظر رکھ۔
- فرمایا عقل و حکمت کے حصول کے لئے ضروری ہے نظر نیچی رکھنا، زبان کو بے محل نہ کھولنا، حلال غذا کھانا، شرمگاہ کو قابو میں رکھنا، سچ بولنا، عہد کو پورا کرنا، مہمان کی عزت کرنا، پڑوسی کی حمایت کرنا اور جس بات سے کوئی فائدہ نہ ہو اسے ترک کر دینا۔
- مردِ کامل تو وہی ہے جو دشمن کو دوست بنا سکے لیکن اگر بوجوہ خاص یہ تیری دسترس سے باہر ہو تو بحالت مخاصمت فرطِ غضب سے حذر کر کہ تیرا غضب تیرے لئے دشمن سے زیادہ دشمن ہے۔
- علم بے عمل اور عمل بے علم سے پرہیز کر۔
- جہاں تک ممکن ہو سکے لوگوں سے دور رہ تاکہ تیرا دل سلامت اور نفس پاکیزہ رہے۔
- کثیر الفہم اور کم سخن بنا رہ اور حالت خاموشی میں بے فکر مست رہ!

مانی

مانی ایران کا مشہور فلسفہ دان اور مذہبی پیشوا ۲۱۵ء میں ھمدان کے قریب طیفون میں پیدا ہوا تیرہ سال کی عمر میں الہام اترنے کا دعوےٰ کیا اس نے ہندوستان چین تبت وغیرہ کا سفر کیا ۲۴۲ء میں اسے جلاوطن کر دیا گیا بہرام اول نے اسے ۲۷۶ء میں قتل کر دیا۔ سات کتب کا مصنف ہے۔

○

○ پاکیزہ روی اختیار کرو

○ شہوات ترک کر دو۔

○ دس برائیوں سے بچنا ضروری ہے۔

(۱) جھوٹ

(۲) دروغِ حلفی

(۳) غلط کار انسان کی تصدیق کرنا۔

(۴) بے گناہ انسان کو ستانا۔

(۵) غیب سے دشمنی پیدا کرنا۔

(۶) جادو کے کام کرنا۔

(۷) بہت سے جانوروں کو

(۸) دھوکا۔

(۹) امانت میں خیانت کرنا

(۱۰) چاند سورج کی ناراضگی

○ انسان دولت عورت اور دنیاوی خواہشات سے احتراز کرے
رکھے اور اپنی دولت خیرات کر دے۔

ماؤزے تنگ

ایشیا کے عظیم رہنما تصور کیے جاتے ہیں آپ کی قیادت میں گراں خواب چینیوں نے عظیم اشتراکی انقلاب برپا کیا اور عوامی جمہوریۂ چین کے پہلے صدر اور چینی کمیونسٹ پارٹی کے چیئرمین رہے۔ ۱۸۹۳ء میں چین کے صوبہ ہونان میں پیدا ہوئے تھے۔ عملی سیاست کے علاوہ ماؤزے تنگ لاتعداد کتابوں کے مصنف ہیں اور ان کی "لال کتاب" کو دنیا میں بڑی عقیدت سے پڑھا جاتا ہے ماؤزے تنگ ترمیم پسند سوشلزم کے سخت مخالف ہیں اور سامراجیت کے دشمن۔

○

- ○ اقوال اور اعمال سے ہمارے ملک کی مختلف قومیتوں کے عوام میں پھوٹ نہیں پڑنی چاہیئے بلکہ انہیں متحد ہونے میں مدد ملنی چاہیئے۔
- ○ جب ہم عقیدہ پرستی پر تنقید کریں تو اس کے ساتھ ہی ساتھ ہمیں ترمیم پسندی پر بھی تنقید کرنا چاہیئے۔
- ○ دانشوروں اور نوجوانوں طالب علموں ہر دو کو محنت سے مطالعہ کرنا چاہیئے اگر ایسا نہیں تو ایسے ہی ہے جیسے کہ جسم میں کوئی روح نہیں۔
- ○ خواہ عالمِ فطرت ہو، انسانی معاشرہ ہو یا انسانی فکر ہو ——— اضداد کے درمیان بیک وقت وحدت بھی ہوتی ہے اور کشمکش بھی اور

یہی چیز ہے جو اشیاء کو حرکت اور تبدیلی کی طرف بڑھاتی ہے۔

- سو طرح کے پھولوں کو اپنی بہار دکھانے دو، سو طرح کے افکار کو مقابلہ کرنے دو خوشبو وہی حاوی ہوگی جو بہتر ہے رنگ وہی غالب آئے گا جو حقیقی ہے۔
- ایک شخص پہاڑ کے دامن میں زندگی بسر کر رہا تھا۔ پہاڑ کی وجہ سے اس کے گھر دھوپ نہیں آسکتی تھی۔ اس شخص نے پہاڑ کو اس کی جگہ سے ہٹا دینے کا عزم کر لیا اور اپنی قوت بازو سے شب و روز اس پہاڑ کو کاٹنے لگا کسی شخص نے وجہ پوچھی تو اس نے بتایا جب تک یہ پہاڑ یہاں کھڑا رہے گا ہمارے یہاں دھوپ نہیں آسکتی لیکن تم اتنے بڑے پہاڑ کو اکھاڑ سکتے ہو؟

"میں زندگی بھر اس پہاڑ کو کاٹتا رہونگا اگر پھر بھی یہ نہ کٹ سکا تو میری آنے والی نسلیں اسے یونہی کاٹتی رہیں گی ایک نہ ایک دن یہ پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائے گا۔ تب ہمارے ہاں بھی دھوپ آنے لگے گی۔

- علم عمل سے حاصل ہوتا ہے اور نظریاتی علم جو عمل کے ذریعہ حاصل ہوتا ہے اسے دوبارہ عمل میں آنا چاہیئے۔
- کسی چیز کی ترقی کی بنیاد خارجی نہیں بلکہ داخلی ہوتی ہے۔
- ہمیں مسائل کو ایک ہی نقطۂ نظر کے بجائے مختلف پہلوؤں سے دیکھنا چاہیئے۔

مجدد الف ثانیؒ

۱۰۷۱ھ بمطابق ۱۵۶۴ء بمقام سرہند پیدا ہوئے ان کے عہد میں برِ صغیر میں بے راہ روی اور امورِ سلطنت میں غیر شرعی رواجات جڑ پکڑ گئی تھیں آپ نے ان کے خلاف علمِ بغاوت بلند کیا ۲۸ صفر ۱۰۳۴ھ میں انتقال ہوا۔

○

- ○ احسان ہر جگہ بہتر ہے لیکن ہمسائے کے ساتھ بہترین ہے۔
- ○ عبادت ان اعمال کا نام ہے جو انسان کو خدا کا ہم آہنگ بنا دے۔
- ○ کائنات عین ذات نہیں بلکہ ظلِ یا عکسِ ذات ہے۔
- ○ قدّ کا مفہوم ہے فیصلہ اعمال کے متعلق اللہ کا فیصلہ یہی ہے کہ انسان مختار ہے اور افعال اُس کی مرضی سے سرزد ہوتے ہیں۔
- ○ ہم خدا کو نہ آنکھ سے دیکھ سکتے ہیں نہ کشف سے۔ اُس کے متعلق واحد ذریعہ علم الہام ہے۔
- ○ صفات عین ذات نہیں بلکہ ان کا رشتہ وہی ہے جو نقش و نقاش کلام و متکلم اور نغمہ سو مغنی کا ہے۔
- ○ علم ایک حقیقت ہے اور جہل عدم علم۔

- دنیا دار اور دولتمند بڑی بلا میں گرفتار ہیں کہ دنیا کی عارضی مسرّت کو دیکھتے ہیں اور دائمی مسرّت ان سے پوشیدہ ہے۔
- کفر کے بعد سب سے بڑا گناہ دل آزاری ہے۔
- نفس پر شریعت اور نیکی کی پابندی سے زیادہ کوئی چیز دشوار نہیں۔
- دنیا میں آرام خواہاں بے وقوف اور عقل سے دور رہے ہے۔
- متکبروں کے ساتھ تکبّر کرنا صدقہ ہے۔
- بچوں پر پیار آنا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا نشان ہے۔
- آخرت کا کام آج کر، دنیا کا کل پر چھوڑ دے!
- عمل کی سستی پر مغفرت کی امید ہے لیکن بد اعتقادی پر نہیں۔
- ہر عمل جو موافقِ شریعت ہے، ذکر و عبادت میں شامل ہے اگرچہ خرید و فروخت ہو۔
- اس غرض کو مٹا دینا جو کفّار کے ساتھ وابستہ ہو کمالِ دین ہے۔

قائدِ اعظم محمد علی جناح

بانئ پاکستان قائدِ اعظم محمد علی جناح ۲۵ر دسمبر ۱۸۷۶ء کو کراچی میں پیدا
ہوئے ابتدائی تعلیم کراچی و بمبئی میں حاصل کی ۱۸۹۲ء میں اعلیٰ تعلیم کے لئے
انگلستان گئے ۱۸۹۷ء میں بمبئی میں وکالت شروع کی اور ملکی سیاست میں
حصہ لینا شروع کیا۔

آپکی بے باک قیادت اور انتھک جدّوجُہد سے
۱۴ر اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان معرضِ وجود میں آیا۔ پاکستان کے پہلے گورنر
جنرل بنے ۱۱ر ستمبر ۱۹۴۸ء کو زیارت میں انتقال ہوا اور ۱۲ر ستمبر ۱۹۴۸ء
کو کراچی میں تدفین ہوئی۔

○

○ حکومت کا پہلا فریضہ امن و امان برقرار رکھنا ہے تاکہ مملکت کی جانب
سے عوام کو ان کی زندگی املاک اور مذہبی اعتقادات کے تحفظ کی پوری
پوری ضمانت حاصل ہو۔

○ کوئی شاندار کارنامہ سرانجام دینے کے لئے اور ملک کی قومی زندگی
میں اپنا صحیح مقام حاصل کرنے کے لئے خدمت تکلیف اور قربانی
بنیادی تقاضے ہیں۔

- ہمیشہ ان تصورات اور عزائم کے مطابق زندگی بسر کیجئے جن کیلئے آپنے حال ہی میں اپنی زندگیاں وقف کر رکھی ہیں۔
- ایک دوسرے پر اعتماد ہی ایک دوسرے سے تعاون بڑھاتا ہے۔
- آپ تعلیم پر پورا دھیان دیں تا اپنے آپ کو عمل کے لئے تیار کریں یہ آپ کا پہلا فریضہ ہے آپ کی تعلیم کا ایک حصہ یہ بھی ہے کہ آپ دورِ حاضر کی سیاست کا مطالعہ کریں۔ یہ دیکھیں کہ آپ کے گرد دُنیا میں کیا ہو رہا ہے۔ ہماری قوم کے لئے تعلیم زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔
- اسلامی تعلیمات کی درخشندہ روایات و ادبیات اس امر پر شاہد ہیں کہ دنیا کی کوئی قوم جمہوریت میں ہمارا مقابلہ نہیں کر سکی جو اپنے مذہب میں بھی جمہوری نقطہ نظر رکھتے ہیں۔
- علم تلوار سے بھی زیادہ طاقتور ہے اس لئے علم کو اپنے ملک میں بڑھائیں کوئی آپ کو شکست نہیں دے سکتا۔
- ہمیں تہذیب و شرافت کو کبھی ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیئے۔
- میں اپنے نوجوانوں کو یہ بات اچھی طرح بتا دینا چاہتا ہوں کہ وہ خدمت ہمّت اور برداشت کے سچے جذبات کا مظاہرہ کریں، ایسی شریفانہ اور بلند مثالیں قائم کریں کہ آپ کے ہم عصر اور آنے والی نسلیں آپ کی تقلید کریں۔
- ہر قسم کی احتیاج کو پورا اور ہر طرح کے خوف کو دور کرنا ہی ہمارا مقصد نہیں ہونا چاہیئے بلکہ وہ آزادی وہ اخوت وہ مساوات بھی حاصل کرنا

چاہیئے جس کی تعلیم اسلام نے ہمیں دی ہے۔

○ بڑے سے بڑے اور چھوٹے سے چھوٹے ہم سب مملکت کے ملازم اور خادم ہیں۔

○ اس سے بہتر اور کوئی ذریعہ نجات نہیں ہو سکتا کہ صداقت کی خاطر شہید کی موت مر جائے۔

○ کفایت شعاری ایک قومی دولت ہے۔

○ ہماری نجات کا راستہ صرف اور صرف اُسوۂ حسنہ ہے۔

○ میں آپ کو مصروفِ عمل ہونے کی تاکید کرتا ہوں۔ کام کام اور کام۔ سکونِ خاطر، صبر و برداشت اور انکساری کے ساتھ قوم کی سچی خدمت کرتے جائیے۔

○ اپنی تنظیم اس طور پر کیجیئے کہ کسی پر بھروسہ کرنے کی ضرورت نہ رہے۔ یہی آپ کا واحد اور بہترین تحفظ ہے اور اپنے حقوق اور مفاد کے تحفظ کے لئے وہ طاقت پیدا کر لیجیے کہ آپ اپنی مدافعت کر سکیں۔

○ آجکل کی جنگ سرحدوں کی قید سے آزاد ہے اس لئے اس کا مقابلہ کرنے کے لئے ذہنی دفاعی تیاریوں دونوں سے مقابلہ کرنا چاہیئے۔

○ کسی بھی شخص کے پاس کیا جواز ہے کہ وہ عوام النّاس کے لئے انصاف اور رواداری پر دیانت داری کے اعلیٰ معیار پر مبنی جمہوریت مساوات اور آزادی سے گھبرائے۔

خواجہ معین الدین چشتیؒ

پیدائش ۱۱۴۲ء/۵۳۷ھ وفات ۱۲۳۶ء/۶۳۲ھ سلسلہ چشت
کے بانی اپنے مرشد خواجہ عثمان ہارونی کے حکم سے ۱۱۹۳ء برِ صغیر
آئے اور اجمیر کو جو شرک و کفر کا مرکز تھا مرکزِ تجلیات بنالیا۔

○

- ○ والدین کے چہروں پر محبّت سے نظر کرنا بھی خدا کی خوشنودی کا موجب ہے۔
- ○ عارف ایک قدم اٹھا کر عرش پر پہنچ جاتا ہے اور دوسرا اٹھا کر واپس آجاتا ہے۔
- ○ کائنات میں صرف ایک چیز موجود ہے یعنی نورِ خدا اور باقی سب کچھ غیر موجود ہے۔
- ○ خدا اور انسان کے درمیان ایک ہی حجاب حائل ہے جس کا نام نفس ہے
- ○ کائنات کی کثرت سے فریب مت کھاؤ۔
- ○ دیر و حرم کے امتیازات سطحی ہیں۔
- ○ اگر عشق خرد کا رہبر نہ ہو تو وہ کبھی منزل کو نہیں پا سکتی۔
- ○ اللہ خیرِ مجسم ہے اور اس کی تقدیرات ہمہ خیر۔

- ذخیرہ اندوز اور منافع خور قوم کے جسم کو مہلک مرض بن کر کھاتے چلے جاتے ہیں ان کو نیست و نابود کرنا ہر شہری کا کام ہے۔
- کوئی قوم اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتی جب تک اس قوم کے مردوں کے دوش بدوش عورتیں بھی آگے نہ بڑھیں۔
- یقینِ محکم، اتحاد اور تنظیم کے اصولوں کو اپنا لیجئے آپ دنیا میں معتبر بن جائیں گے۔
- اپنی ملت کو اقتصادی، سیاسی، تعلیمی اور معاشرتی تمام پہلوؤں سے منظم کر دو پھر تم دیکھو گے کہ تم یقیناً ایک ایسی قوت بن جاؤ گے جسے ہر شخص تسلیم کرے گا۔
- آزادی کا مطلب بے لگام ہو جانا نہیں اس کے یہ معنی نہیں کہ آپ جو رویہ چاہیں اختیار کریں اور جو ہیں آئے کہہ گزریں بلکہ آزادی ایک بھاری ذمہ داری ہے جسے سوچ سمجھ کر استعمال کرنا ہوتا ہے۔
- نوجوانو! اگر تم اپنی قوتوں کو فضول کاموں میں ضائع کرو گے تو بعد میں ہمیشہ افسوس کرو گے۔

حضرت موسیٰؑ

مشہور پیغمبر جنہوں نے فرعون کے گھر پرورش پائی عصا اور ید بیضا کے معجزات آپ سے متعلق ہیں۔ آپ نے جلوہ طور کی فرمائش کی اور آپ پر توراۃ نازل ہوئی۔

○

○ ماں باپ کی عزت کرو!
○ خون مت کرو!
○ ریاضت کرو!
○ چوری نہ کر!
○ اپنے پڑوسی کی جورو، غلام، لونڈی اور مال کا لالچ نہ کر!

وارث شاہ

وارث شاہ پنجابی کے مشہور شاعر اور "ہیر" کے خالق ہیں ۱۱۸۰ھ
۱۷۶۱ء میں جنڈیالہ شیر خان ضلع شیخوپورہ میں پیدا ہوئے ۱۲۲۲ھ میں
جنڈیالہ شیر خان میں ہی انتقال ہوا۔

○

○ تم جسے کرامت کہتے ہو اُس کا دوسرا نام خودی ہے۔ خودی انسان کو کامل بنا دیتی ہے۔

○ فقر کا دوسرا نام اطاعت ہے جس سے برکت بڑھتی ہے۔

○ جو قوم اپنی بیٹیوں کو قتل کرتی ہے وہ کبھی فلاح نہیں پاتی۔

○ عورت، فقیر، تلوار اور گھوڑا چاروں کسی کے دوست نہیں۔

○ لین دین میں دغا دوسرے کو نہیں خود کو ہی خسارہ دیتی ہے۔

○ جس کے کام رب سنوارتا ہے اس کے کام بندے کیسے بگاڑ سکتے ہیں۔

○ جس طرح اندھیری رات میں ستارے چمکتے ہیں اسی طرح سلیقہ شعار عورت سے گھر کی رونق ہوتی ہے۔

○ راہ وہ پکڑو جو بندے کو خالق سے ملا دیتی ہے۔

○ جس طرح بادلوں کی چھاؤں اسی طرح انسان کی زندگی آنی جانی ہے۔

یحییٰ برمکی

خلافتِ بنو عباسیہ کے تاجدار مہدی کے معلّم ہارون رشید کے وزیر و مشیرِ خاص اور خالد برمکی کے بیٹے ۸۰۵ء میں انتقال ہوا۔

○

○ قوانین قدرت سے سرتابی کرنے والے انتقامِ قدرت سے اپنے کو محفوظ نہ سمجھیں۔

○ عقلاء کی شناخت کتاب (مکتوب) تحریر اور رسول سے ہوتی ہے۔ (رسول سے یہاں مراد سفیر ہے)

○ تین دن کے بعد تعزیت کرنا مصیبت کا اعادہ کرنا ہے اور تین یوم کے بعد تہنیت کرنا دلیلِ محبت ہے۔

○ بہترین انسان وہ ہے جو اقبال کے زمانہ میں خدا کا شکر گزار ہو اور ادبار کے وقت صبر اختیار کرے۔

○ جو لوگ دولت و دنیا کے طالب ہیں اگر وہ زمانہ کی سختیاں نہ جھیل سکیں تو پھر اپنے مقصد میں ناکامی کی شکایت نہ کریں۔

○ سچا دوست وہ ہے جو براہِ راست یا کسی کی سفارش پر نفع پہنچائے

اہلِ مغرب

○

اور خدا نے ان کو (انسان) کو برکت
دی اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو
معمور و محکوم کرو اور سمندر کی مچھلیوں اور
ہوا کے پرندوں اور کل جانوروں پر جو زمین
پر چلتے ہیں اختیار رکھو۔

—— انجیل مقدس ——

انجیلِ مقدس

انجیلِ مقدس حضرت عیسیٰؑ پر نازل ہوئی لیکن آپ کے غائب ہونے کے بعد اسے مسخ کر لیا گیا یہاں تک کہ سینکڑوں مختلف نسخے بن گئے ۳۲۵ء میں نائیسیا کے پادریوں کی کونسل نے قرعہ اندازی کے ذریعہ مندرجہ ذیل چار نسخے چنے (۱) متی کی انجیل (۲) یوحنا کی انجیل (۳) مرقس کی انجیل (۴) لوقا کی انجیل۔

○

- تم اپنے آپ کو پردیسی اور مسافر جان کر اُن جسمانی خواہشوں سے پرہیز کرو جو روح سے لڑائی رکھتی ہیں۔
- اپنے آپ کو آزاد جانو مگر اس آزادی کو بدی کا پردہ نہ بناؤ بلکہ اپنے کو خدا کے بندے جانو۔
- تمہارا سنگھار ظاہری نہ ہو یعنی سر گوندھنا اور سونے کے زیور اور طرح طرح کے کپڑے بلکہ تمہاری باطنی اور پوشیدہ انسانیت حلم اور مزاج کی غربت کی غیر فانی آرائش سے آراستہ رہے۔
- اگر تم میں کوئی مصیبت زدہ ہے تو دعا کرے اور اگر کوئی خوش ہے تو حمد کے گیت گائے۔
- اے بھائیو! ایک دوسرے کی بدگوئی نہ کرے جو اپنے بھائی کی بدگوئی کرتا یا الزام لگاتا ہے وہ شریعت کی بدگوئی کرتا اور شریعت پر الزام لگاتا ہے۔

○ اے دولتمندو ذرا سنو! تم اپنی مصیبتوں پر جو آنے والی ہیں روؤ
واویلا کرو کیونکہ جن مزدوروں نے تمہارے کھیت کاٹے ان
مزدوری تم نے دغا کر کے رکھ چھوڑی ہے۔ فصل کا
والوں کی فریاد ربُ الافواج کے کانوں تک پہنچ گئی ہے۔

○ جو ماں باپ کو لعنت کرتا ہے اسے قتل کر دیا جائے۔

○ جو تیرے داہنے گال پر تھپڑ مارے دوسرا گال بھی اس کی طر
پھیر دے!

○ میرے حضور تو غیر معبودوں کو نہ ماننا کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیو
خدا ہوں اور جو میرے حکموں کو مانتا ہے اس پر رحم کرتا ہوں۔

○ تو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا تاکہ تیری عمر دراز ہو۔

○ اپنے پڑوسیوں کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا اور نہ ان کے گھ
لالچ کرنا تو اپنے پڑوسی کی بیوی، غلام، لونڈی، گدھے اور نہ
اور چیز کا لالچ کرنا۔

○ کسی مسافر کو نہ ستانا نہ اس پر ستم کرنا۔

○ کسی بیوہ یا یتیم کو دکھ نہ دینا، اگر تو ان کو کسی طرح سے دکھ دے
وہ مجھ سے فریاد کریں تو میں ضرور ان کی فریاد سنونگا۔

○ جھوٹی بات نہ پھیلانا اور ناراست گواہ ہونے کے لئے شریر
کا ساتھ دینا، برائی کرنے کے لئے کسی بھیڑ کی پیروی نہ کرنا
نہ کسی مقدمہ میں انصاف کا خون کرانے کے لئے بھیڑ کا منہ

کر کچھ کہنا۔

- اگر کسی دشمن کا بھی بیل یا گدھا تجھے بھٹکتا ہوا ملے تو ضرور اسے راست کر دے۔
- تو اپنے کنگال لوگوں کے مقدمہ میں انصاف کا خون نہ کرنا۔ جھوٹے معاملہ سے دور رہنا اور بے گناہوں اور صادقوں کو قتل نہ کرنا کیونکہ میں شریر کو راست نہیں ٹھہراؤنگا۔
- تو رشوت نہ لینا کیونکہ رشوت بیناؤں کو اندھا کر دیتی ہے اور صادقوں کی باتوں کو پلٹ دیتی ہے۔
- تم پاک رہو کیونکہ میں جو خداوند تمہارا خدا ہوں پاک ہوں۔
- تم میں سے ہر ایک اپنی ماں اور اپنے باپ سے ڈرتا رہے۔
- اور جب تم اپنی زمین کی پیداوار کی فصل کاٹو تو اپنے کھیت کے کونے کونے پورا پورا نہ کاٹنا اور نہ کٹائی کی گری پڑی بالوں کو چن لینا اور تو اپنے انگورستان کا دانہ دانہ نہ توڑنا اور نہ گرے ہوئے دانوں کو جمع کرنا۔ ان کو غریبوں اور مسافروں کے لئے چھوڑ دینا۔
- تم چوری نہ کرنا اور نہ دغا دینا اور نہ ایک دوسرے سے جھوٹ بولنا اور نہ تم میرا نام لیکر جھوٹی قسمیں کھانا جس سے تو اپنے خداوند کو ناپاک ٹھہرائے۔
- تو اپنے پڑوسی پر ظلم نہ کرنا اور نہ اسے لوٹنا۔
- مزدور کی مزدوری تیرے پاس ساری رات صبح تک نہ رہنے پائے۔

- تو بہرے کو نہ کوسنا اور نہ اندھے کے آگے ٹھوکر کھانے کی چیز دھرنا بلکہ خدا سے ڈرنا۔
- تم فیصلے میں ناراستی نہ کرنا، نہ تو غریب کی رعایت کرنا اور نہ بڑے آدمی کا لحاظ بلکہ راستی کے ساتھ اپنے ہمسایہ کا انصاف کرنا۔
- تو اپنی قوم میں لترا پن نہ کرتے پھرنا اور نہ ہمسایہ کا خون کرنے پر آمادہ ہونا۔
- تم اپنے دل میں اپنے بھائی سے بغض نہ رکھنا۔
- تو انتقام نہ لینا اور نہ اپنی قوم کی نسل سے کینہ رکھنا۔
- تم کسی چیز کو خون سمیت نہ کھانا اور نہ جادو منتر کرنا، نہ شگون نکالنا۔
- جن کے سر کے بال سفید ہوں تو ان کے سامنے اٹھ کھڑے ہونا اور بڑے بوڑھوں کا ادب کرنا۔
- تم انصاف اور پیمائش اور وزن اور پیمانہ میں ناراستی نہ کرنا، ٹھیک ترازو، ٹھیک باٹ رکھنا۔
- اگر تیرا بھائی مفلس ہو جائے اور وہ تیرے سامنے تنگ دست ہو تو تو اسے سنبھالا دینا۔
- اگر تم میری شریعت پر چلو اور میرے حکموں کو مانو اور ان پر عمل کرو تو میں تمہارے لئے ہر وقت مینہ برساؤنگا اور زمین سے اناج پیدا ہوگا اور میدان کے درخت پھلیں گے اور اگر تم میری نہ سنو اور میری شریعت ترک کردو تو میں اپنے غضب میں تمہارے خلاف چلونگا۔

حضرت عیسیٰؑ

حضرت عیسیٰؑ نبی کریم حضرت محمد مصطفےٰؐ سے قبل رسول ہوئے۔ بغیر باپ کے حضرت مریم کے بطن سے بیت المقدس سے ۹ میل کے فاصلے پر واقع سائیر کے مقام پر حضرت محمد مصطفےٰؐ سے ۵۷۱ سال قبل پیدا ہوئے تھے مُردوں کو زندہ کرنے اور بیماروں کو شفا کردینے کا معجزہ رکھتے تھے انجیل مقدس کا آپ پر نزول ہوا۔ پلاطیس نے بغاوت کے الزام میں مصلوب کرنے کا حکم دیا لیکن خدا نے آپ کو زندہ اُٹھالیا۔

○

○ اپنے بھائی سے بلا وجہ خفا نہ ہو۔

○ بے عمل عالم کی مثال ایسی ہے جیسے اندھے کے ہاتھ میں مشعل، لوگ اس سے روشنی حاصل کرتے ہیں وہ خود روشنی سے محروم ہے۔

○ ہر اچھا درخت اچھا پھل لاتا ہے اور بُرا درخت بُرا۔ اچھا درخت بُرا پھل نہیں لاسکتا اور جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈال دیا جاتا ہے۔

○ پاک چیز کتوں کو نہ دو اور اپنے موتی سوّروں کے آگے نہ ڈالو، ایسا نہ ہو کہ وہ انہیں پاؤں تلے روندیں اور پلٹ کر تمہیں پھاڑیں۔

- خبردار اپنے راستی کے کام لوگوں کو دکھانے کے لئے نہ کرو خدا کے حضور تمہارے لئے کچھ اجر نہیں ہوگا
- نیک عمل وہ ہے جو لوگوں کی تعریف کی توقع سے بے نیاز ہو کر کیا جائے۔
- اونٹ سوئی کے ناکے سے گزر سکتا ہے مگر سرمایہ دار امیر خدا کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتا۔
- کوئی شخص دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا۔ یا تو وہ ایک سے عداوت رکھے گا اور دوسرے سے محبت یا ایک سے ملا رہے گا اور دوسرے کو ناچیز جانے گا۔ تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔
- جو اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا اور جو کوئی چھوٹا بنائے گا بڑا کیا جائے گا۔
- جب تم مغرب کی طرف سے بادل اُٹھتے دیکھتے ہو تو کہتے ہو کہ خدا مینہ برسائے گا اور یہی ہوتا ہے۔ پھر جب تم دکن کی طرف سے ہوا چلتی دیکھتے ہو تو کہتے ہو کہ لو چلے گی اور یہی ہوتا ہے۔ اے ریاکارو تمہیں زمین اور آسمان کی صورت میں فرق کرنا تو آتا ہے۔ لیکن اسی زمانے کے متعلق امتیاز کرنا تمہیں کیوں نہیں آتا اور تم خود ہی یہ فیصلہ کیوں نہیں کر لیتے کہ واجب کیا ہے۔
- میں مردے کو زندہ کرنے سے عاجز نہیں آیا مگر احمق کی اصلاح سے عاجز آگیا ہوں۔

- مبارک ہے وہ آدمی جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا اور خطا کاروں کی راہ میں کھڑا نہیں ہوتا اور ٹھٹھا بازوں کی مجلس میں نہیں بیٹھتا وہ اس درخت کی طرح ہو گا جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا گیا وہ اپنے وقت پر پھلتا ہے اور اس کا پتہ بھی نہیں مرجھاتا جو کرے گا وہ بارآور ہو گا۔
- عمل صالح وہ ہے جس پر لوگوں کی ثنا کی امید نہ رکھی جائے۔
- موت سے بڑھ کر کوئی چیز سچی اور امید سے بڑھ کر کوئی چیز جھوٹی نہیں۔
- جو کی روٹی کھانا، صاف پانی پینا اور کھلے میدانوں میں سو رہنا مرنے والے کے لئے بہت ہے۔
- اپنی بہتری کا خیال نہ کرو بلکہ خدا کی خوشنودی کو افضل سمجھو۔
- مبارک ہیں وہ جو راست بازی کے سبب ستائے گئے ہیں کیونکہ فی الآخر آسمان کی بادشاہت انہی کی ہے۔
- اس دنیا میں نیک چلنی کا راستہ دوسری دنیا میں نجات کی سڑک ہے
- دین کو حصول دنیا کا ذریعہ نہ گردانو۔ یہ انتہائے دنایت ہے۔
- تجھے کیا ضرور ہے، اگر دنیا تجھے نہ جانے جبکہ تو اللہ کے نزدیک مقبول و محمود اور مظفر و منصور ہے۔
- دنیا کو عشرت کدہ قرار دینے والو! بہت جلد ماتم کدہ کی حقیقت کو تم از خود تسلیم کر لو گے۔

آسکر وائلڈ

آسکر وائلڈ اینگلو آئرش مصنف ہیں ۱۸۵۴ء میں ڈبلن میں پیدا ہوئے ٹرنٹی اور آکسفورڈ میں تعلیم حاصل کی۔ اس کی کہانیوں میں "غیر اہم دوشیزہ" اور "مثالی شوہر" نامور کہانیاں ہیں نہایت عزت وشہرت کے باوجود ۱۹۰۰ء میں نہایت غربت وافلاس میں پیرس میں انتقال ہوا۔

○

○ دوست کی ناکامی پر غمگین ہونا اتنا مشکل نہیں جتنا اس کی کامیابی مسرور ہونا۔

○ اگر تم چاہو تو اپنے خیالات بدل کر اپنی زندگی بہتر بنا سکتے ہو۔

○ بدبختی کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے لیکن اپنی کوتاہیوں اور غلط کاریوں کا خمیازہ زندگی تلخ کر دیتی ہے۔

○ میں اچھے کردار کے دوست اور بہترین دماغ کے دشمن منتخب کرتا ہوں۔

○ یہ حکومت کا آرٹ ہے کہ وہ شہریوں کی ایک جماعت سے دوسری جماعت کو دینے کے لئے جسقدر زیادہ سے زیادہ روپیہ لیا جا سکتا ہے لے۔

○ میں اپنے دوستوں میں حسن کو تلاش کرتا ہوں، واقف کاروں میں کریکٹر اور دشمنوں میں دماغ۔

ایمرسن

ایمرسن پچھلی صدی کا مشہور امریکی مصنف اور مفکر ہے ۱۸۰۳ء میں بوسٹن میں پیدا ہوا۔ اور ۱۸۸۲ء میں انتقال ہوا ایمرسن کے "مضامین" مطبوعہ ۱۸۴۱ء نے اسے عالمی شہرت بخشی۔

○

○ جوش اور ہوش بہت کم یکجا ہوتے ہیں لیکن جس میں یہ دونوں وصف موجود ہوں اُسے کبھی لغزش نہیں ہوتی۔

○ نیکی کا صلہ صرف نیکی ہے۔

○ عقل کی حد ہو سکتی ہے لیکن بے عقلی کی کوئی حد نہیں۔

○ سب سے بڑی دولت صحت مند جسم ہے۔

○ اکثر دیکھا گیا ہے کہ کتابوں کے مطالعہ نے انسان کے مستقبل کو بنا دیا ہے۔

○ ہر نیک کام خود جگہ بنا لیتا ہے۔

○ کتابیں انسان کی بہترین رفیق اور مونس ہیں۔

○ میرے نزدیک صداقت ایک جامد یا طے شدہ امر نہیں سچائی تغیر پذیر ہے جہاں یہ بڑھتی ہے وہیں بدلتی رہتی ہے۔

برناڈ شا

انگریزی ادب کا بلند پایہ ڈرامہ نویس ۲۶؍جولائی ۱۸۵۶ء میں پیدا ہوا۔ ۲؍نومبر ۱۹۵۰ء میں انتقال ہوا اس کے مشہور ڈراموں میں "آرمز اینڈ دی مین"، "جان بل کا دوسرا جزیرہ" بہت مشہور ہیں۔

○

○ اپنی صحت و تندرستی کے لئے شام کو فٹ بال، ٹینس اور پولو کھیلنے والو! تم دیہاتوں میں جا کر ان غریب کسانوں کا ہاتھ کیوں نہیں بٹاتے جن کے جسم محنت کی زیادتی سے چُور چُور ہو رہے ہیں۔

○ چمکتا ہوا دن ہی نہیں، کالی رات بھی حسین ہوتی ہے تم دیکھتے نہیں رات کے کالے آنچل پر تارے کتنے پیارے معلوم ہوتے ہیں دکھوں کو تم جتنا خوفناک سمجھتے ہو وہ اتنے خوفناک نہیں۔

○ جو شخص اچھی کتابیں پڑھنے کا شوق نہیں رکھتا وہ معراجِ انسانی سے گرا ہوا ہے۔

○ شہرت اور ناموری کی خواہش معمولی ذہن رکھنے والوں کی ایک کھلی ہوئی کمزوری ہے اور بڑے ذہن رکھنے والوں کی پوشیدہ کمزوری

○ حسنِ سیرت برائیوں سے پرہیز کرنے کا نام نہیں ہے بلکہ ذہن میں برائی کے ارتکاب کی خواہش نہ پیدا ہونے کا نام ہے۔

پوپ ایگزنڈر

پوپ ایگزنڈر مشہور انگریز مصنف ۱۶۸۸ء میں لندن میں پیدا ہوا۔ رومن کیتھولک نظریات کے تعصب کی وجہ سے روایتی تعلیم حاصل نہ کر سکا۔ اس کی تصانیف انگریزی کلاسیکل ادب میں کافی اہمیت رکھتی ہیں ۱۷۴۴ء میں انتقال ہوا۔

○

○ غصہ کرنے کا مطلب ہے ہم دوسروں کی غلطیوں کا انتقام اپنے آپ سے لیتے ہیں۔ یہ کتنی حیرت انگیز و مضحکہ خیز بات ہے۔

○ ایسے لوگ جو اعلیٰ قابلیت رکھتے ہوئے بداطوار و پست کردار ہوتے ہیں، ان کی مثال ان سڑی گلی ہڈیوں کی ہے جو چاندنی کی روشنی میں چمک دمک کے ساتھ بدبُو اور تعفن پھیلاتی ہے۔

○ آزادی کا یہ مطلب نہیں کہ مذہب و اخلاق کی پابندی نہ کی جائے۔

○ کاش ہمیں اس حقیقت کا پتہ چل جائے کہ دنیا میں سچی خوشی کا سرچشمہ صرف حسین سیرت ہے۔

○ ادھورا علم خطرے کا موجب ہوتا ہے علم کے چشمہ کا پانی سیر ہو کر پیو یا پھر اس سے الگ ہی رہو۔ چند گھونٹ پینے سے آدمی مدہوش ہو جاتا ہے۔ سیر ہو کر پینے سے دل و دماغ روشن ہو جاتے ہیں۔

ٹالسٹائی

روس کے مشہور افسانہ نگار ۱۸۲۸ء میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۱۰ء میں انتقال ہوا۔ معلمِ اخلاق اور شہرۂ آفاق کتاب War & Peace (وار اینڈ پیس) کے مصنف۔

○

○ بُری کتابیں ایسا زہر ہیں جو جسم کو نہیں روح کو مار ڈالتی ہیں۔

○ زندگی کا اصل مقصد خدائی حکومت کا قیام ہے اور یہ جبھی ممکن ہے کہ ہم میں سے ہر شخص سچائی اور دیانت اختیار کرے

○ کردار انسان کا آئینہ ہے۔

○ کسی کا دل نہ دکھا، کہ تو بھی دل رکھتا ہے۔

○ ہر خوشحال گھرانا دوسرے خوشحال گھرانوں سے لطف اندوزی حاصل کرتا ہے جبکہ غریب گھرانے اپنی ہی غربت کی آگ میں جلتے رہتے ہیں۔

○ مکمل اور ہمیشہ الم اسی طرح غیر ممکن ہے جس طرح ہمیشہ خوشی۔

○ فن، دستکاری نہیں بلکہ یہ تو فنکار کے احساسات کا حسین عمل کا انتقال ہے۔

ٹینی سن

انگلستان کا مشہور شاعر جو ۱۸۰۹ء میں پیدا ہوا اور بہت جلد
بہت مقبولیت حاصل کر لی اس کی مشہور نظموں میں "میموریز" ہے
۱۸۹۲ء میں انتقال ہوا۔

○

○ جن کی قوتِ ارادی مضبوط ہو میں انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔
○ ایک شریفانہ جواب تحمّل اور خاموشی ہے۔
○ وہ گیت ختم ہو جاتے ہیں جو قوموں یا ملتوں میں حرارت رکھنے سے
قاصر ہوتے ہیں۔
○ ایک خوش مزاج شخص وہ ہے جو دوسروں کو خوش مزاجی عطا کرے۔
○ تلوار کا جوہر مرد کے دل اور ہاتھ کی صفائی میں چھپا ہوا ہے۔
○ ایک ذہین شخص کبھی بھی رکیک بات نہیں کر سکتا کیونکہ اس کا عمل
اس کے قول کا پرتو ہوتا ہے۔
○ ہر لمحہ انسان زندہ مر جاتا ہے اور مردہ زندہ ہو جاتا ہے یہ موت
و پیدائش اس کے احساس و عمل کی محتاج ہے۔

ڈکنز (چارلس)

۱۸۱۲ـــــ ۱۸۷۰ء میں انگلستان کا مشہور ناول نویس اس کی مشہور کتب میں اَدَلیور ٹوسٹ، اور ڈیوڈ کاپر فیلڈ ہے۔

○

○ کسی کے ہاتھ میں ایسی گھڑی بنانے کی قدرت نہیں جو زندگی کے گزرے ہوئے گھنٹے بچا سکے۔

○ مجھے احمقوں سے نفرت ہے۔

○ بخل تباہ کر دیتا ہے اور دائمی غم عطا کرتا ہے۔

○ اگر تم امیر بننا چاہتے ہو تو اپنی فرصت کو ضائع مت کرو۔

○ نغمے تو آپ سے باتیں کرنے کے لئے وجود میں آتے ہیں اگر ان میں یہ زبان نہیں تو ان کا عدم وجود بہتر ہے۔

○ زہر تو حسد کا زہر ہے جسکا کوئی بھی تریاق نہیں۔

○ لوگ تو وہ مرتے ہیں جو زندہ رہنے کے لئے پیدا ہی نہیں کئے جاتے۔۔۔ یا جو ابدی زندگی کا راستہ ہی نہیں جانتے۔

راجرس بیکن

بیکن تیرھویں صدی کا عظیم یورپی مفکر تصور کیا جاتا ہے یہ ۱۲۱۴ء میں سرسٹ میں پیدا ہوا تھا۔ اس نے ارسطو پر اپنے خطبات سے شہرت حاصل کی اور علوم کی ہر شاخ پر opus majus نامی کتاب لکھی۔ کیتھولک چرچ نے اسے مجرم قرار دیکر ۱۲۷۷ء میں قید کر دیا اور مدت سے صرف ایک سال پہلے آزاد کیا ۱۲۹۲ء میں انتقال ہوا۔

○

○ اگر کوئی شخص فراغت اور اطمینان سے زندگی بسر کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیئے کہ اپنا خرچ آمدنی سے نصف رکھے اور اگر دولتمند بننے کی خواہش ہے تو اس کا خرچ آمدنی سے ایک تہائی ہونا چاہیئے۔

○ علم سے انسان کی وحشت دور ہوتی ہے۔

○ اُمید کا دوسرا نام غریبوں کی قوت ہے۔

○ بدلا لینے والا اپنے دشمن ہی کی سطح پر رہتا ہے اور معاف کر دینے والا اس سے بلند ہو جاتا ہے۔

○ کامیابی صرف ایک بار دروازہ کھٹکھٹاتی ہے لیکن مصیبت ایک دن رات میں کئی بار دستک دیتی ہے۔

○ جو شخص دولت کے استعمال سے ڈرتا ہے وہ دولت پانے کا مستحق نہیں

رسکن

برطانیہ کے مشہور مصنف ونقاد ۱۸۱۹ء میں لندن میں پیدا ہوئے
آکسفورڈ میں تعلیم پائی۔ بہت سی کتب لکھیں ان کی مشہور کتاب
Lilies & semane (سمن لیلی) ہے ۱۹۰۰ء میں برنٹ
فورڈ میں انتقال ہوا۔

○

○ ہم حسن کی حقیقت سے اس وقت واقف ہو سکتے ہیں جب ہم اپنے اندر خدا کے ہر کام میں حسن وجمال کا احساس کرنے لگیں۔

○ وہ شخص کبھی بھی بڑا مصور یا بت تراش نہیں بن سکتا جب تک اُسے فن میں گمن ہونے کا فن نہیں آتا۔

○ بلند و بالا کوہستانی سلسلہ مناظر قدرت کا خطِ آخر ہے

○ حکومت اور تعاون زندگی کے قوانین ہیں اور ان کا عدم وجود تباہی کا نقطہ عروج۔

○ جہاں دولت نہیں ہوتی وہاں محبت عظیم دولت ہے۔

○ اپنی اولاد کو ایمانداری کا پہلا درس دینا ہی ان کی تعلیم وتربیت کا آغاز ہے۔

برٹرنڈرسل

اس صدی کا مشہور مفکر امن وصلاح جوئی کا مبلغ ۱۸۷۲ء میں پیدا ہوئے ۲؍فروری ۱۹۷۰ء میں انتقال ہوا۔ فلسفہ اور سیاست پر بہت سی کتابیں لکھیں ویت نام میں جنگی جرائم کے خلاف عالمی عدالت بنائی۔

- مرد عموماً بزدل عورتوں کو پسند کرتے ہیں تاکہ ان کی حفاظت کر کے ان کے آقا بن سکیں۔
- زندگی کے سوا اور کوئی دولت نہیں ہے اس میں محبت خوشی اور تعریف کی تمام قوتیں موجود ہیں۔
- اپنی خوشی کے لئے دوسروں کی مسرت کو خاک میں نہ ملاؤ۔
- دنیا میں جب تک جنگ کے امکانات باقی ہیں ترقی کا کوئی منصوبہ پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا اس لئے جنگجو لوگوں کو عالمی انصاف کی عدالت کے سامنے جنگی مجرم کی حیثیت سے لایا جائے۔
- اگر ہم جرائم کا انسداد کرنا چاہتے ہیں تو ہم خود کوئی ایسا کام نہ کریں جس کا شمار جرم کے زمرے میں ہوتا ہو۔
- بلند حوصلہ انسان کے ہاتھ میں اگر مٹی بھی سونا بن جاتی ہے۔

روزویلٹ

۱۸۸۲ء میں پیدا ہوئے ۱۲؍اپریل ۱۹۴۵ء میں انتقال ہوا۔امریکہ کے مشہور سیاست دان تھے امریکہ کے تین دفعہ صدر منتخب ہوئے۔

○

○ جو شخص زیادہ سوچتا ہے وہی سب سے زیادہ کام کرتا ہے۔

○ اپنی صلاحیتوں اور اپنے شعور کو اپنی خوش پوشی اور خوش خوراکی تک محدود نہ کر دو بلکہ اپنے میدان میں شہہ سوار بن جاؤ۔

○ قانون اپنی شاہانہ غیر جانبداری سے امیر اور غریب دونوں ہی کے لئے یکساں طور پر پل کے نیچے سونا ممنوع قرار دے سکتا ہے۔

○ بات واضح صاف اور غیر مبہم کیجئے تاکہ آپکا حریف فائدہ نہ اٹھا سکے۔

○ ایک جمہوری ملک میں ایک اچھے شہری کی تعریف یہ ہے کہ وہ اس ذمہ داری کو بااحسن پورا کرے جو اس پہ عائد ہوتی ہے۔

○ ایک باکردار آدمی باہمت بھی ہوگا۔

○ شر کی اجازت شر ختم کرنے کے لئے بھی نہیں دی جاسکتی۔

ڈاکٹر سموئیل جانسن

۱۷۰۹ء ۱۷۸۴ء انگلستان کے مشہور نقاد ادیب اور شاعر
لچفیلڈ میں پیدا ہوئے۔ ان کی مشہور تصانیف میں شاعروں کی سوانح
حیات ہے اس کے علاوہ شیکسپیئر ایڈیشن بھی قابل ذکر ہے۔

○

○ کامیابی انہیں لوگوں کو ملتی ہے جو کامیابی پر ایمان رکھتے ہیں۔

○ عادت کی زنجیریں دیکھنے میں کتنی چھوٹی نظر آتی ہیں لیکن آہستہ آہستہ اتنی مستحکم اور بڑی ہو جاتی ہیں کہ ساری زندگی توڑے نہیں ٹوٹتیں۔

○ سب سے بہادر وہ ہے جو رذیل کام کرنے سے ڈرے۔

○ اچھی چیز حاصل کر لینا کوئی خوبی نہیں ہے۔ خوبی اسے عمدہ طریقے سے استعمال کرنے میں ہے۔

○ بدترین جھوٹ وہ ہے جس میں کچھ سچ بھی شامل ہو۔

○ انسان کا کردار اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کس شے سے خوش ہوتا ہے۔

شیکسپیئر

ولیم شیکسپیئر انگریزی کے مشہور ڈرامہ نویس ۱۵۶۴ء میں پیدا ہوئے ۱۶۱۶ء میں انتقال ہوا۔ اس کے مشہور ڈراموں میں مرچنٹ آف وینس لیڈی میکبتھ۔ ایز یو لائک اٹ وغیرہ ہیں۔ شاعر بے مثال تھا۔

○

○ ہر مقصد میں خدائے تعالیٰ کی بڑائی، ملک کی بھلائی اور حق کی تلاش مدِ نظر رکھو۔

○ محبت سب سے کرو۔ اعتبار چند ہستیوں کا اور بدی کسی کے ساتھ بھی روا نہ رکھو۔

○ نصیحت حقیقی خیر خواہی ہے جس پر ہم توجہ نہیں دیتے اور خوشامد صریح دھوکا ہے جسے ہم غور سے سنتے ہیں۔

○ نیک نامی انسانیت کا زیور ہے اور روح میں بسی ہوئی خوشبو!

○ تمہاری عقل ہی تمہاری اُستاد ہے۔

○ ہر چمکنے والی چیز سونا نہیں ہوتی۔

○ دنیا میں سب سے خطرناک غصہ جوانی کا ہے۔

○ انسان کو اپنی موت تک جدّوجُہد رکھنی چاہیئے۔

○ حقیقی انس میں کشش لازمی ہے اور اگر ایسا نہیں تو آپ کے

خلوص میں کمی ہے۔

- ستاروں کا چمکنا آفتاب کا غروب ہوجانا میرے لئے حیات وزیست کے نشیب و فراز کی ترجمانی کرتا ہے۔
- قطرہ قطرہ بھی مسلسل گراتے رہو تو چٹان آپ کے عزم سے چکنا چور ہو جائے گی۔
- ان لوگوں کو رائے دیجئے جو بہرے نہیں ورنہ آپ کی رائے ضائع جائے گی۔
- وہ ترانے جو قوموں کے دل دھڑکانے سے عاری ہیں اگر کہے ہی نہ جائیں تو اچھا ہے۔
- دلوں کو فتح کرنے والوں کے لئے تلواروں کی نہیں بلکہ عمل کی ضرورت ہوتی ہے۔
- اس شہد سے کیا فائدہ جو زہر میں ملا ہوا ہو بلکہ اس سے بہتر تو وہ زہر ہے جس میں شہد کی شیرینی ہو۔
- ایڑیاں رگڑ کر مر جانے سے بہتر ہے کہ جوانی میں جہاد میں ہی مر جائیے۔
- مضبوط ارادے ماں عطا کرتی ہے۔
- دنیا کے ہر چیز کا تریاق خود اسی میں مضمر ہے لیکن عورت عورت کو شکست نہیں دے سکتی۔

بنجمین فرینکلن

فرینکلن کو امریکہ کی تاریخ میں ایک اہم حیثیت حاصل ہے اور امریکی آئین میں اس کی فہم و فراست کا دخل ہے ۱۷۰۶ء میں پیدا ہوا ابتداء میں سائنس داں کی حیثیت سے نام حاصل کیا۔ فرینکلن نے امریکہ کے اعلانِ آزادی کا مسودہ تیار کیا اور امریکی نوآبادیات کی فیڈریشن کا منصوبہ پیش کیا ۱۷۹۰ء میں انتقال ہوا۔

○

○ پڑھا لکھا بے وقوف اپنی حماقت کو خوشنما الفاظ کا جامہ پہنا دیتا ہے لیکن پھر بھی وہ احمق ہی رہتا ہے۔

○ دولت مند بننے کے لئے راست بازی اور دیانتداری بہترین ذریعہ ہے

○ بے شک دیر تک سوچو لیکن سوچنے کے بعد جو فیصلہ کرو وہ اٹل ہو۔

○ نیکی کا آغاز مشکل اور انجام خوش آئند ہے۔ بدی کی ابتدا لذیذ اور انجام تلخ ہے۔

○ بُرے کام صرف اس لئے بُرے نہیں کہ وہ ممنوع ہیں بلکہ اس لئے کہ وہ مضر بھی ہیں۔

○ دولتمند بننے کا راز یہ ہے کہ انسان جتنا کمائے اس سے کم خرچ کرے۔

○ محنت کرنے والے گھر میں فاقہ کشی باہر سے جھانکتی ہے اندر نہیں آسکتی۔

کارینگی

کارینگی ۵ نومبر ۱۸۵۲ء کو سکاٹ لینڈ میں پیدا ہوا۔ اپنی ذاتی محنت اور مزدوری سے زندگی کا آغاز کیا۔ بہت سی کتب قلمبند کیں۔ ۱۱ اگست ۱۹۱۹ء میں انتقال ہوا۔

○

- ○ جو انسان اپنے ہمجنسوں کے ساتھ دلچسپی نہیں رکھتا اس کو زندگی میں بہت سی سخت مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
- ○ دوسروں کی حوصلہ افزائی کرو۔ غلطی کی اصلاح مطلوب ہو تو کہو کہ اس کا دور کرنا آسان ہے اور جب کوئی کام دوسروں سے لینا مقصود ہو تو کہو کہ وہ بہت سہل ہے۔
- ○ اگر لوگوں کو ہم خیال بنانا چاہتے ہو تو اپنے خیالات کو ڈرامائی طور پر پیش کرو۔
- ○ اگر تم غلطی پر ہو تو اپنی غلطی کو فوراً اور جرأت کے ساتھ مان لو۔
- ○ دوسروں کے خیالات کی قدر کیجئے اور کسی سے یہ نہ کہئے کہ وہ غلطی پر ہے۔
- ○ دوسرے آدمیوں کی دلچسپی کو پیش نظر رکھ کر ان سے گفتگو کیجئے۔

لینن

انقلاب روس کا بانی ۲۲ر اپریل ۱۸۷۰ء کو سمبرگ میں پیدا ہوئے ۱۸۹۵ء سے ۱۹۰۰ء میں جلاوطنی اور قید کی مصیبتیں برداشت کی روس میں پرولتاوری حکومت قائم کی ۲۱ر جنوری ۱۹۲۴ء میں انتقال کیا۔

○

○ ذاتی لائبریری زندگی کا سب سے بڑا سرمایہ ہے، اور دماغی لائبریری بے بہا نعمت۔

○ وہ غلام جو نہ صرف اپنی آزادی کی کوششوں سے جان چراتا ہے بلکہ اپنی غلامی کا جواز پیش کرتا ہے اور اسے خوبصورت جامہ پہناکر پیش کرتا ہے۔ ایسا غلام پاجی کمینہ اور سفلہ شخص ہے جو لوگوں کے دلوں میں اپنے لئے غصے، حقارت اور نفرت و کراہت کا جائز جذبات پیدا کرتا ہے۔

○ جنگ میں لاکھوں آدمی مارے جاتے ہیں۔ ہم خاموش تماشائی بنے رہتے ہیں ویسے بھی کبھی کوئی قتل ہوجاتا ہے تو ہم پریشان ہوجاتے ہیں اس لئے جنگ صرف استحصال کے خاتمہ اور سامراجیت کو فنا کرنے کے لئے لڑی جائے۔

○ خوشی ہی تندرستی ہے اور اس کے برعکس غم بیماری کا گھر ہے۔

ملٹن (جان)

انگریزی زبان کا مشہور شاعر جو نابینا تھا لیکن اس کے اشعار آج بھی دیدہ بینا ہیں ۱۶۰۸ء میں پیدا ہوا ۱۶۷۴ء میں انتقال ہوا۔
اس کی مشہور نظموں میں پیراڈائز لوسٹ اور پیراڈائز ری جینیٹ ہیں۔

○

○ جو مصیبت کا بوجھ اٹھائے وہی کامیاب زندگی کا مالک ہوگا۔
○ اچھی کتاب انسان کے لئے زندگی کا بہترین سرمایہ ہے۔
○ طاقت سے دشمن پر فتح پانا ادھوری فتح ہے۔
○ وقت تیزی سے بھاگ جاتا ہے اور سنہرا موقعہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آتا ہے۔
○ چند ایک عورتیں ہی رونا شروع کر دیں تو ان کے آنسو روکنے سے زیادہ آسان کام سمندر کے غضب کے طوفان کے آگے بند باندھ لینا ہے۔
○ عظیم بات کمزوروں کو بخش دینا ہے۔
○ مسرتیں وہیں پروان چڑھتی ہیں جہاں اعتماد کی بیج کی آبیاری ہو۔
○ پرانا تجربہ نئی تعمیر کی بنیاد ہوتا ہے۔

لارڈ میکالے

۱۸۰۰ء میں انگلستان میں پیدا ہوا ۱۸۵۹ء میں انتقال ہوا۔
اس کی شہرت برِ صغیر میں انگریزی نصابِ تعلیم کی وجہ سے ہے۔
انگریزی ادب کا مشہور اور اچھا نثر نگار تھا۔

○

○ انسان کی حقیقی عظمت کا جائزہ اس کے اعمال سے لیا جاسکتا ہے۔

○ سیاسی غلامی سے چاہے جب آزادی مل سکتی ہے اس لئے اگر اقوام کو ذہنی غلامی میں مبتلا کر دیا جائے اور انہیں احساسِ کمتری کا شکار کر دیا جائے تو وہ سیاسی آزادی کے باوجود ہمیشہ نسل در نسل غلام رہنا قبول کر سکتے ہیں۔

○ تعلیم کا مقصد انسانی علم میں اضافہ کرنا ہی نہیں اس کا مقصد انسانی ذہن کی تشکیل ہے۔

○ امیروں کا یہ خیال کہ غریب خوش اور بے غم ہوتے ہیں اتنا ہی احمقانہ ہے جتنا غریبوں کا یہ خیال کہ امیر خوش و خرم ہوتے ہیں۔

○ تعلیم کا آغاز تو ماں ہی کی گود سے شروع ہو جاتا ہے اس وقت ماں کا ہر نقطہ بچے کے کردار کی تعمیر پر اثر ڈالتا ہے ہر ماں اور باپ کو یہ سمجھ لینا چاہیئے۔

نپولین

نپولین بوناپارٹ فرانس کا مشہور جرنیل تھا ۱۵ اگست ۱۷۶۹ء کو پیدا ہوا۔ ایک معمولی سپاہی سے فوج افسر اعلیٰ بنا۔ جنگی مہارت کے بڑے بڑے کارنامے انجام دیئے لیکن ماسکو اور واٹر لو میں اسے شکستوں کا سامنا دیکھنا پڑا آخر ۵ مئی ۱۸۲۱ء کو سینٹ ہلینا کے جزیرے میں جلاوطنی کی حالت میں انتقال کیا۔

○

○ عورت ایک تصویر کے مانند ہے جو جاہل آدمی کے ہاتھ لگ جائے تو اپنی کچھ قدر و قیمت نہیں رکھتی لیکن صاحبِ دانش بیش قیمت خیال کرتے ہیں۔

○ جنگ میں اخلاقی قوتیں تین چوتھائی اہمیت رکھتی ہیں۔ مادی قوت کا رول صرف ایک چوتھائی ہے۔

○ میں اپنے حریفوں پر اس لئے غالب آتا ہوں کہ وہ چند لمحوں کو عموماً کچھ نہیں سمجھتے اور میں ان لمحوں کی قدر و قیمت کو خوب سمجھتا ہوں۔

○ جنگ جنگلیوں کی تجارت ہے۔

ہٹلر

دوسری عالمگیر جنگ کا بانی تصور کیا جاتا ہے ۲۰ را پریل ۱۸۸۹ء برانو میں پیدا ہوا۔ اس نے نیشنلسٹ سوشلسٹ پارٹی کی بنیاد رکھی۔ ۳۰ر جنوری ۱۹۳۳ء جرمنی کا چانسلر بنا۔ ۱۹۴۵ء میں اتحادیوں کی فتح کے بعد خودکشی کرلی۔

○

○ عام لوگ کسی کمزور یا تامل کرنے والے شخص کی ذات سے اتنا متاثر نہیں ہوتے جتنا جری اور دھن کے پکے آدمی کا اثر قبول کرتے ہیں۔

○ جو قوم اپنی مرضی سے مطیع ہو جاتی ہے وہ اپنی سیرت کی جڑوں کو خود ہی کمزور کر لیتی ہے۔

○ ایک بزدل آدمی کے ہاتھ میں دس پستول بھی پکڑا دو اور رقیب اس پر حملہ ہو گا تو وہ ایک گولی بھی نہیں چلا سکے گا لیکن بہادر بے دست دپا بھی میدان فتح کرے گا۔

○ عوام کو صرف خیالات بیدار نہیں کر سکتے بلکہ تحریک عمل اور پوری قوت سے آگے بڑھنے کا جذبہ بیدار رکھتا ہے۔

○ حضرات آپ ہمارا فیصلہ نہیں کر سکتے کیونکہ تاریخ کی ابدی عدالت نے یہ فیصلہ صادر کر دیا ہے کہ بہادر وقتی طور پر ہار سکتے ہیں لیکن شکست نہیں کھا سکتے۔ بکھر سکتے ہیں مٹ نہیں سکتے۔

والٹیر

۲۱ر نومبر ۱۶۹۴ء کو پیرس میں پیدا ہوا۔ ۱۷۷۸ء میں مذہبی آزاد خیال کے الزام میں جلاوطن ہو کر انگلستان چلا گیا۔ اس نے ادب کی ہر صنف میں طبع آزمائی کی۔ ۳۰ر مئی ۱۷۷۸ء کو پیرس میں ہی انتقال ہوا۔

○

ہر ناکامی اپنے دامن میں کامرانی کا پھول لئے ہے۔ شرط یہ ہے کہ ہم کانٹوں میں الجھ کر نہ رہ جائیں۔

ایسا طریق تعلیم کس کام کا جو لڑکوں کو روزی کمانا سکھاتا ہے لیکن سلیقہ سے زندگی بسر کرنا نہیں سکھاتا۔

محنت ہمیں تین بڑی خرابیوں سے بچائے رکھتی ہے۔ بے لطفی، بدی اور احتیاج غیر سے۔

مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ! دشمنوں سے بچنے کا انتظام میں خود کر لوں گا۔

نیکی کرنا میری عبادت ہے اور خدا کے سامنے جھک جانا میرا مذہب!

بدی کے موقعے دن میں سو بار ملتے ہیں لیکن نیکی کرنے کا موقع سال میں صرف ایک بار آتا ہے۔

زندگی کی مصیبتیں کم کرنا چاہتے ہو تو زیادہ سے زیادہ مشغول و مصروف رہو۔

اڈمنڈ اسپنسر

اسپنسر مشہور انگریزی شاعر ۱۵۵۲ء میں لندن میں پیدا ہوا۔ کیمرج میں تعلیم حاصل کی۔ اس کی شاعری الزبتھ عہد کی شاعری کا نقطۂ اول تصور کی جاتی ہے۔ ۱۵۹۹ء میں انتقال ہوا اور ویسٹ منسٹر کے قبرستان میں دفن کیا گیا۔

○

○ جو شخص زباں بند رکھتا ہے اور صرف آنکھ اور کان سے کام لیتا ہے وہ آرام سے رہتا ہے۔

○ آدمی کا بہترین معلم تجربہ ہے اور زندگی کی ٹھوکریں اعلیٰ ذریعہ تعلیم!

○ جسے والدین ادب نہیں سکھاتے اسے زمانہ کے تلخ تجربات سکھاتے ہیں۔

○ عافیت اور امن درکار ہے تو آنکھ اور کان سے زیادہ کام لو اور زبان بند رکھو۔

○ جو دوسروں کا ادب نہیں کرتا، اس کا ادب بھی نہیں کیا جاتا۔

○ زندگی کیا ہے؛ وقت اور صرف وقت۔

○ اپنی اصلاح سب سے مشکل کام ہے اور دوسروں پر نکتہ چینی سب سے آسان۔

ہنری ڈیوڈ تھورو

امریکی مصنف و فلسفی ۱۸۱۷ء میں کونکرڈ ماس میں پیدا ہوا اور ۱۸۶۲ء میں انتقال ہوا۔ اس کی مشہور تصنیف "والڈن" تصور کی جاتی ہے۔

○

- ایسی نیکی کرو جس سے زیادہ لوگوں کو فیض پہنچے۔
- صرف نیک ہی نہ بنئے کسی کے ساتھ نیکی بھی کیجیے۔
- انسان اپنی خوشی کا آپ خالق ہے۔
- کسی کہانی کا طویل ہونا اس کی خصوصیت نہیں ہے بلکہ خاصیت تو یہ ہے کہ وہ کتنے طویل عرصہ ذوق و شوق سے پڑھی جاتی ہے۔
- سادگی میں حسن کا پرتو اجاگر ہو جاتا ہے۔
- قانون چاہے اسے اکثریت کی حمایت حاصل ہو اپنی جگہ کوئی جواز نہیں رکھتا اگر وہ اخلاق کے منافی ہو۔
- بہترین حکومت وہ ہے جو بالکل حکومت نہ کرے بلکہ خدمت کرے۔
- کبھی کبھی بارود کی بو بھی دل فریب معلوم ہوتی ہے۔

ہیگل

جرمنی کا مشہور فلسفی جس نے اٹھارویں صدی کے فلسفۂ سیاست کو بہت متاثر کیا۔ ۱۷۷۰ء میں پیدا ہوا اور ۱۸۳۱ء میں انتقال ہوا فلسفہ کی دُنیا میں اس کا نظریہ "نظریۂ تضاد" کے نام سے مشہور ہے۔

○

- زندگی کا مقصد مسرت نہیں بلکہ تکمیلِ انسانیت ہے۔
- جونہی ایک تصور پہلے تصور کی جگہ موجود ہو جاتا ہے تو فوراً ہی اس سے پہلے تصور کی نفی ہو جاتی ہے کیونکہ ہر تصور اپنی ذات میں محدود اور ناقص ہو رہا ہے۔
- دنیا کا سارا کارخانہ مقابل ضدوں کے وجود سے قائم ہے۔
- بیج کا وہی عنصر فنا ہوتا ہے جو ناقص پہلو رکھتا ہے اور وہی عنصر پودا بنتا ہے جو صالح ہوتا ہے۔

وکٹر ہیوگو

وکٹر ہیوگو فرانسیسی مصنف ہے جو ۱۸۰۲ء بسکو میں پیدا ہوا اور ۱۸۸۵ء
میں پیرس میں انتقال ہوا۔ اس نے نظمیں کہیں، ناول اور ڈرامے تصنیف
کیے۔ اس کی ناولوں میں "ترانے" بہت مشہور ہے۔

○

○ عورت سے باتیں کرتے وقت وہ سنیئے جو اس کی آنکھیں کہتی ہیں۔
○ تحمل بہترین مذہب ہے۔
○ جب جیب خیرات کر کے خالی ہو جاتی ہے تو دل خوشی اور انبساط
سے بھر جاتا ہے۔
○ ہر چیز ایک عنوان ہے اور کسی صاحبِ کمال کی منتظر ہے۔
○ عورت خود داری اور حیا کا مجسمہ ہے۔
○ پرانا دوست سب سے بہتر آئینہ ہے۔
○ خدا اگر انسان کو سکون دے دیتا تو وہ خدا کی پرستش کبھی بھی نہ کرتا۔
○ اپنے وفادار دوست کے وفادار بن جاؤ اور اس کی دوستی کا حق ادا کرو۔
○ شادی کا مطلب ایک دوسرے کے جسم پر حکومت کرنا نہیں اس کا مطلب
یہ ہے کہ ایک کی کمی دوسرے سے پوری ہو۔
○ خوبصورت عورت کو دیکھنے سے آنکھ اور نیک دل عورت کو دیکھنے سے دل خوش ہو تا ہے۔

اہلِ یونان

ارسطو

یونان کا مشہور معلم ۳۲۲ قبل از مسیح میں پیدا ہوا ۳۸۴ قبل از مسیح میں انتقال کیا بے مثل مفکر اور سائنس دان جس نے مختلف علوم پر تقریباً ۱۲۰ کتب قلمبند کیں یہ مشہور فاتح سکندرِ اعظم کا اُستاد بھی تھا اور کائنات فطرت اس کا خاص موضوع تھا۔

○

○ غصہ حماقت سے شروع ہوتا ہے اور ندامت پر ختم ہوتا ہے۔

○ سب سے بڑا بزدل وہ ہے جو موت سے ڈرتا ہے۔

○ ناامید ہونے سے عمر گھٹتی ہے۔

○ زیادہ گفتگو کرنا ہر چند کہ اچھی ہو دلیلِ دیوانگی ہے۔

○ عادت طبیعت کو ضعیف کر دیتی ہے اور اس کے خلاف کام کرواتی ہے۔

○ دنیا ایک خس پوش کنواں ہے عقل مندوں کو ہوشیاری کے ساتھ قدم رکھنا چاہیئے۔

○ ذہنی تکمیل مفہومات و خیالات سے نہیں ہوتی بلکہ ان مفہومات کے حاصل کرنے میں جو کوششیں کی جاتی ہیں اس سے ہوتی ہے۔

○ جو بات معلوم نہ ہو اس کے اظہار میں شرم نہ چاہیئے۔

○ جواب دینے میں جلدی نہ کرتا کہ آخر میں خفت و شرمندگی نہ ہو۔

- سب سے آسان کام جس کا نفع بھاری ہے کم بولنا ہے۔
- اپنے اعضاء کو محنت و مشقت کا عادی بناؤ۔ آج تمہارے خادم موجود ہیں۔ کل نہ ہوئے اور حالاتِ زمانہ سے یہ بعید نہیں کہ اس وقت تم بے دست و پا ہو گے۔
- مخلوق خدا کے لئے دنیا میں کوئی چیز اس سے بہتر و مبارک نہیں کہ بادشاہ نیک ہو اور بڑے حاکم سے بڑھ کر خلق کے لئے کوئی مصیبت نہیں۔
- خاموشی سب سے زیادہ آسان اور سب سے نافع عادت ہے۔
- سخی خواہ مفلس ہو، لوگ اس کی عزت کرتے ہیں۔ بخیل خواہ دولتمند ہو، وہ لوگوں کے دلوں میں عزت حاصل نہیں کر سکتا۔
- عقل ہی وہ جوہر ہے جو انسان کو فضیلت مآب بناتا ہے سلسلہء نسب کسی کے واسطے باعثِ فخر نہیں ہو سکتا نسبی فضیلت پر فخر کرنے والا احمق ہے۔
- دنیا میں ہر چیز کا زائل اور منتقل ہونا ممکن ہے۔ طبیعت کا دنیا میں ہر چیز سے بہانہ چل سکتا ہے مگر قضا و قدر سے فرار ممکن نہیں۔
- حسن اخلاق سے زندگی آرام و راحت سے بسر ہوتی ہے اس کو سب شعائر پر مقدم رکھنا چاہیئے۔
- زندگی کی سب سے بڑی فتح نفس پر قابو پانا ہے اگر نفس نے دل پر فتح پالی تو سمجھو دل مردہ ہے۔

افلاطون

۴۲۷ قبل از مسیح میں ایتھنز میں پیدا ہوئے۔ ۴۰۷ ق م میں سقراط کا شاگرد ہوا شمالی افریقہ اور جنوبی یورپ کا تعلیمی دورہ کیا سسلی میں فیثا غورث سے ملاقات کے جرم میں ملک بدر کیا گیا ۳۸۷ ق م میں اپنی اکیڈمی قائم کی اس کی مشہور کتاب "ری پبلک" تصور کی جاتی ہے ۳۴۸ ق م میں انتقال ہوا۔

○

○ عقل جس جگہ کامل ہو گی، حرص و شر ناقص ہو گا۔

○ اپنے نفس کو فتح کرنا سب سے بڑی فتح ہے۔

○ بد طینت وہ ہے جو لوگوں کی برائیاں تو ظاہر کرے اور نیکیاں چھپائے

○ برائی کو بھلائی کا ذریعہ نہ بناؤ۔

○ سب سے بڑی فتح اپنے آپ کو فتح کرنا ہے۔

○ خدائے کریم کے تمام عطیوں میں سے حکمت سب سے بڑھ کر ہے اور حکیم وہ شخص ہے جس کے قول و فعل دونوں یکساں ہوں۔

○ علم سے محبت کرنا دانش سے محبت کرنا ہے۔

○ بات کو پہلے دیر تک سوچو، پھر منہ سے نکالو اور پھر اس پر عمل کرو۔

○ بد ترین حاجت وہ ہے جو ایک کریم شخص لئیم طبع کے آگے پیش کرے اور پوری نہ ہو۔

- جس شخص میں غور و فکر کی عادت ہے وہ اپنی روح سے دو بدو کلام کرتا ہے۔
- جو شخص لوگوں سے کنارہ کشی کرتا ہو تو اُس سے مل اور جو شخص لوگوں میں ملنے کا عادی ہو تو اُس سے کنارہ کشی کر!
- اہل علم کا امتحان کثرتِ علم سے نہیں ہوتا بلکہ یہ دیکھنا چاہیئے کہ وہ فتنہ انگیز باتوں سے کس طرح بچتا ہے۔
- خدا سے ایسی چیزیں مت چاہو جن کا نفع دیرپا نہ ہو بلکہ باقیات الصالحات کے خواہاں رہو۔
- وہ شخص عقلمند نہیں جو دنیاوی لذتوں سے خوش اور مصیبتوں سے مضطرب ہو۔
- عمر کوتاہ اور کارہائے دراز۔ عاقل وہ ہے کہ عمر کو ضروری کاموں میں صرف کرے۔
- طلب علم سے شرم مناسب نہیں کیونکہ جہالت شرم سے بدتر ہے۔
- خدا کے بندے سے انتقام لینے کا یہ مطلب ہے کہ خدا کو ادب سکھلاتا ہے نہ کہ اپنا غصہ نکالتا ہے۔
- غصہ کی مقدار بات چیت میں اتنی ہونی چاہیئے جیسے کھانے میں نمک کہ جب تک انداز پر رہتا ہے تو ہاضم ورنہ فاسد۔
- اطبا کی سب سے بڑی چوک یہ ہے کہ وہ ذہن کی طرف توجہ دیے بغیر علاج کرنے لگتے ہیں۔

حکیم اقلیدس

یونان کا مشہور فلسفی اور ریاضی دان ۳۸۰ قبل از مسیح میں پیدا ہوا اس کی مشہور تصانیف میں اولیات (Elements) ہے۔ ۳۰۰ قبل از مسیح میں انتقال ہوا۔ اس کے کلیات آج بھی مسلمہ تصور کئے جاتے ہیں۔

○

○ جو عالم ہو اور اپنے علم پر عمل نہ کرے وہ ایسا بیمار ہے جس کے پاس دوا تو موجود ہے مگر علاج نہیں کرتا۔

○ دانا وہ ہے جو گردشِ ایام سے تنگ دل نہ ہو۔

○ لوگوں کو تین باتوں سے رنج پہنچتا ہے۔ بیش از قسمت مانگتے ہیں۔ پیش از وقت چاہتے ہیں اور دوسروں کے مال کو اپنا بنانا چاہتے ہیں

○ دو بھائیوں میں منافرت پیدا نہ کر ان میں کبھی نہ کبھی صلح ہو جائے گی۔ مگر تجھے ہمیشہ بُرائی حاصل ہو گی۔

○ جب تمہیں علم ہو گیا کہ تمہاری روزی دوسرے لوگوں کی روزی سے الگ ہے تو پھر یہ پریشانی اور بے صبری کیوں۔

○ دنیا عالم اسباب ہے یہاں پر ہر فعل سے پہلے سبب کا ہونا قدرت کی حکمت ہے۔

○ کونسی شیرینی ہے جو چکھنے والے کو ہلاک کر دیتی ہے؟ شہوت!

○ انسانی سرشت میں دانائی کی نسبت حماقت زیادہ بھری ہوئی ہے۔ اس کو دور کر کے اصلی انسانیت کا درجہ حاصل کر!

○ علم بہت ہیں اور عمر کم۔ تو وہ سیکھ جس سے سب علم آجائیں۔

○ کسی آدمی کو جب اس کی بساط سے زیادہ دولت مل جاتی ہے تو لوگوں کے ساتھ اس کا برتاؤ بُرا ہو جاتا ہے۔

○ اللہ کی بہترین نعمت ایک مخلص دوست ہے۔

○ کسی نے پوچھا کہ کیا مذہب رکھتا ہے؟ فرمایا دہقان جو کچھ کہ بوتا ہے وہی کاٹتا ہے۔

○ بزرگ اطاعت سے، ہمسر خُلق سے، خردمند لطف و کرم سے اور حاسد زوالِ نعمت سے خوش ہوتے ہیں۔

○ علم کو روٹی کمانے کا ذریعہ نہ بناؤ۔ علم اپنا آپ صلہ ہے۔

○ جو شخص اپنے نفس کو قابو میں نہیں رکھ سکتا وہ بہت سے لوگوں کو کیا قابو میں رکھ سکے گا۔

○ جو چیزیں نقصان کرنے والی ہیں ان سے پرہیز کرنے والے تھوڑے ہیں اور جو نقصان پہنچا چکی ہیں ان سے شفا چاہنے والے بہت ہیں۔

بقراط

۴۶۰ قبل از مسیح یونان کے جزیرہ کوس میں پیدا ہوا۔ اس نے سائینسی طریقۂ علاج کی بنیاد رکھی اور طب کو ترقی دی۔

۳۷۷ قبل از مسیح میں انتقال ہوا۔

○

○ لوہا صرف لڑائی کے وقت سونے سے قیمتی سمجھا جاتا ہے حالانکہ ہر وقت سونے سے قیمتی ہے۔

○ ہم دولت سے ہم نشیں حاصل کر سکتے ہیں دوست نہیں۔

○ خوشخو ہونا تمام حکمتوں کا خلاصہ ہے اس سے امن و سلامتی حاصل ہوتی ہے اور دلوں میں محبت نشو و نما پاتی ہے۔

○ ہم دولت سے نرم بستر حاصل کر سکتے ہیں نیند نہیں۔

○ ہم دولت سے کتابیں حاصل کر سکتے ہیں علم نہیں۔

○ آدمی کسی کے ساتھ نیکی نہ کر سکے تو کم سے کم اتنا تو کرے کہ اُسے اس کی بُرائیوں سے آگاہ کرتا رہے۔

○ میری فضیلت کا راز یہ ہے کہ میں نے اپنے جہل کو سمجھ لیا ہے۔

○ زیادہ گرم کھانا، سر پر گرم پانی ڈالنا، آفتاب کی طرف دیکھنا اور رنگین چیزوں کا استعمال آنکھوں کے لئے مضرت رساں ہے۔

- طب کا علم قیاس اور تجربہ کا مجموعہ ہے۔
- اگر انسان کی خلقت ایک ہی طبیعت سے ہوتی تو کوئی آدمی بیمار نہ ہوا کرتا کیونکہ وہاں کسی مخالف چیز کا وجود ہی نہ ہوتا جو بیماری کا سبب ہے۔
- پرانی عادت دوسری طبیعت ہو جاتی ہے۔
- جس بیماری کا سبب معلوم ہو اس کی شفا بھی موجود ہے۔
- لوگوں نے بحالت تندرستی درندوں کی طرح (یعنی پیٹ بھر کر) غذائیں کھا کر اپنے آپ کو بیمار ڈال لیا اور جب ہم نے ان کا علاج کیا تو انہیں چڑیوں کی غذا (تھوڑی خوراک) دی اور تندرست بنا دیا۔
- ہمارے کھانے کا مقصد زندگی کا قائم رکھنا ہے نہ یہ کہ زندگی کی غرض صرف کھائے چلے جانا ہے۔
- جب تک تم بھوک سے بیتاب نہ ہو جاؤ اس وقت تک کبھی کھانا نہ کھاؤ۔
- شراب جسم کی رفیق اور سب نفس کا دوست ہے۔
- ہرگز بے ضرورت دوا نہ کھاؤ کیونکہ اگر بلا حاجت دوا کھاؤ گے اور وہ کوئی بیماری نہ پائے گی جس پر اثر کرے تو صحت پر اثر ڈالے گی اور بیماری پیدا کرے گی۔
- جو اپنے نفس کو زندہ رکھنا پسند کرے اسے لازم ہے کہ نفس مارے۔

جالینوس

مشہور یونانی طبیب ۱۲۹ء میں پیدا ہوئے ۱۹۹ء میں انتقال ہوا۔
علم طب میں ترقی پسند اضافے کئے ان کے ۸۲ مقالات آج بھی میسر ہیں۔

○

○ عزت اور بزرگی کا ہر شخص طالب ہے مگر اسے حاصل کرنے کی رغبت کم ہی لوگ رکھتے ہیں۔

○ انسان کے لئے اتنی عقل کافی ہے کہ وہ سعادت و شقاوت، ہدایت و ضلالت راہِ صواب و ناصواب میں امتیاز کر سکے۔

○ جہاں تک ہو سکے علم حاصل کرو کہ یہی کامرانی کا پیش خیمہ ہے۔

○ دانا کی پہچان یہ ہے کہ وہ اردگرد ایسے لوگوں کو جمع کر لیتا ہے جو خوشامدی نہ ہوں اور جو اسے اس کی غلطیوں پر ٹوکتے رہیں۔

○ نہ زیادہ خاموشی اچھی ہے اور نہ گویائی۔

○ جو اپنے دوست کو برے کاموں سے پندو نصائح کے ذریعے باز نہیں رکھتا وہ دوستی کے قابل نہیں۔

○ تمام لوگوں کو دیکھا کہ فضیلت کی تمنا تو ضرور رکھتے ہیں مگر اس کے حاصل کرنے کے لئے کسی کو کم راغب پاتا ہوں

○ بدتر وہ ہے جس میں حیا کم ہو۔

سقراط

سقراط یونان کا مشہور مفکر تھا جسکا زمانہ ۴۶۹ ق م سے ۳۹۹ ق م ہے۔ جسے یونان کی عدالت نے نوجوانوں کو گمراہ کرنے کے الزام میں زہر دے دیا۔

○

○ کامل انسان وہ ہے جس سے اس کے دشمن بھی بے خوف ہوں۔
○ وہ آدمی ہی کیا جس سے اس کے دوست بھی خائف رہتے ہوں۔
○ خوش مزاجی سے امن و سلامتی حاصل ہوتی ہے اور دوسروں کے دل میں خوش مزاجی جگہ بھی کرتی ہے۔
○ ہر راحت کے بعد الم اور ہر الم کے بعد راحت ہے۔
○ موسم بہار ہر زمانے میں موجود رہتا ہے۔ انسان ہر زمانہ اور ہر عمر میں علم و ہنر حاصل کر سکتا ہے۔
○ مرد آنکھ ہے تو عورت اس کی بینائی ہے۔ مرد پھول ہے تو عورت اس کی خوشبو ہے۔
○ اپنے آپ کو پرکھے بغیر زندگی بسر کرنا بے معنی سی بات ہے۔
○ جس چیز کا علم نہیں اس کو مت کہو۔ جس چیز کی ضرورت نہیں اس کی جستجو مت کرو جو راستہ معلوم نہیں اس میں سفر مت کرو۔

- تحریر ایک خاموش آواز اور قلم ہاتھ کی زبان ہے۔
- عورت خود ہی ایک فتنہ ہے اور اس کا لکھنا پڑھنا سیکھنا سخت ترین فتنہ ہے۔
- سب سے زیادہ بیوقوف وہ شخص ہے کہ جو فتنۂ خفتہ کو بیدار کرے اور جو کام آسانی سے سرانجام پا سکے اس کی لڑائی جھگڑے تک نوبت پہنچا دے۔ خردمند ہر چند اپنے زور و توانائی پر بھروسہ رکھے لیکن اپنی قوت پر اعتماد کر کے دشمن سے معترض نہ ہونا چاہیئے کیونکہ خواہ تریاق موجود ہی کیوں نہ ہو لیکن اس کی امید پر زہر ہلاہل نہ کھانا چاہیئے۔
- انسان کے لئے شرمناک فعل ہے کہ بے پروائی کی وجہ سے قبل از وقت بوڑھا ہو جائے اور یہ نہ دیکھ سکے کہ اگر اس کا جسم صحیح و سالم رہتا تو وہ کیا کچھ بن جاتا۔
- جوانی میں آدھا کھاؤ اور آدھا بچاؤ۔
- خودکشی بہت بڑا گناہ ہے۔
- جس کا مقصودِ حیات ابدی ہے اُسے چاہیئے کہ خواہش نفسانی بلکہ جمیع افعالِ جسمانی سے حتی الوسع دوری اختیار کرے تاکہ مقصود حاصل ہو۔
- نعمت حق کی تلافی کے واسطے تین چیزیں ہیں شکر کثیر۔ عبادت لازم اور گناہ سے توبہ۔

فیثا غورث

یونانی فلاسفر چھٹی صدی ق م سمس میں پیدا ہوئے بہت سے
ملکوں کی سیر کی اور بعد میں کروٹنا میں سکونت اختیار کرلی علم جومیٹری
میں نئے کلیات بنائے اُنکا مسئلہ فیثا غورث بہت مشہور ہے

○

○ وہی کام کرو جو تمہیں کرنا چاہیئے، نہ کہ وہ جسے تمہارا دِل
چاہے۔

○ اشیائے نفیس میں سب سے زیادہ نافع شے جلیل القدر سخن ہے
اگر اس کی قوت نہ ہو تو کہنے والے سے سننا چاہیئے۔

○ حکیم صاحب کو ایک روز کسی نے گالی دی۔ کچھ نہ بولے ایک دوست
نے کہا جواب کیوں نہیں دیتے فرمایا کبوتر کوّے کی بولی نہیں بول
سکتا۔

○ جس راز کو تو دشمن سے چھپانا چاہتا ہے اس کو دوست سے بھی
ظاہر نہ کر۔

○ تقدیر بہت کم تدبیر کا ساتھ دیتی ہے۔

○ مرد کا امتحان عورت سے، عورت کا روپے پیسے سے ہوتا ہے۔

○ دوستی میں شبہ زہر ہے۔

اہلِ ہند

بھگوت گیتا

بھگوت گیتا ہندوؤں کا مقدس گیت ہے جو کرشن مہاراج سے منسوب ہے۔ گیت تین حصوں پر اور ہر حصہ چھ ابواب پر مشتمل ہے۔

○

○ اس دنیا میں دو پُرس ہیں ایک فانی اور ایک لافانی یہ تمام کائنات ہے اور روح لافانی ہے۔

○ انسانی نفس محض ایک بے حس مشیت کا آلہ کار ہے اور جو کچھ اس سے ظہور پذیر ہوتا ہے اس کے لئے وہ بالکل مجبور ہے۔

○ پہلے علم کے ذریعہ غور کرو، تدبّر کرو اور اس کے بعد جو تمہارے جی میں آئے کرو۔

○ نفاق، غرور اور خودستائی غصّہ ضد اور جہالت یہ صفتیں ان انسانوں کی ہیں جو شیطانی گروہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

○ جب تمہاری عقل جو شرتی (وید اور اُپ نشدوں کے قوانین) کے باعث الجھن میں مبتلا ہے سمادھی (مراقبہ) مستقل ہو گی۔ تب تم نجات حاصل کر سکو گے۔

- سوتیلی ماں کی شان میں بھی بُرے کلمے زبان سے نہ نکالو کیونکہ وہ تمہارے باپ کی زوجہ ہے۔
- ایشور جیون کی اطرح رکھشا کرتا ہے جیسے ماں اپنے بچے کی حفاظت کرتی ہے۔
- جو دوست کے دکھ کو دیکھ کر دکھی نہیں ہوتے ان پر بڑی آفت آتی ہے
- اگر تم حق کی خاطر جنگ نہیں کرتے تو گویا تم نے اپنے فرائض اور نیکی کو ترک کر دیا اور گناہ میں آلودہ ہو گئے۔
- تمام مخلوق اپنی اپنی فطرت کی راہ پر گامزن ہے۔ اس کو اس فطرت کے علاوہ کسی اور طرف لے جانا کیا فائدہ؟ ایک عالم آدمی بھی اپنی فطرت کے تقاضوں سے مجبور ہے لیکن خواہشات، پسند اور ناپسند گھات میں لگی ہوئی ہیں۔
- لالچ، طمع، غصہ اور غضب تمہاری روح کے دشمن ہیں اور جس طرح آگ کے گرد دھواں لپٹا رہتا ہے اور شیشہ پر گرد و غبار اسی طرح یہ چیزیں روح کے گرد چمٹی رہتی ہیں۔
- اگر کوئی سخت گناہ گار آدمی بھی خلوص اور عجز و نیاز کے ساتھ بھگوان کی طرف لوٹتا ہے تو اسے پرہیز گار اور ولی سمجھو۔

رامائن

رامائن ہندوؤں کی مقدس کتاب ہے جس میں مہاراجہ رام چندر جی کا منظوم قصّہ ہے لیکن جزوی طور پر رامائن میں اخلاقیات کے درس بھی موجود ہیں۔ ہندو جس قدر رامائن کے زیرِ بارِ احسان ہیں کسی دوسری مذہبی کتاب کے نہیں اس کتاب میں ہندوؤں کی تمام قومی خصوصیتیں سامنے آجاتی ہیں۔

○

- ○ استری کے لئے شوہر کے ترک کرنے سے زیادہ اور کوئی پاپ نہیں۔
- ○ جب تک ماں باپ جیتے ہیں وہ تیرے سرپرست ہیں اس لئے مصیبت کے وقت ان کی خدمت کر!
- ○ مالک کا حکم ماننا ہم سب پر مقدّم ہے۔
- ○ جو دنیا سے غافل ہے اسے عاقل نہیں کہا جا سکتا۔
- ○ جو سوچ بچار سے کام نہیں لیتا آخر دنیا اس پر ہنستی ہے اور وہ پھر پچھتاتا ہے۔
- ○ تین شخص دنیا میں قابلِ تعظیم ہیں گورو، باپ اور ماں۔ باپ کا حق سب سے پہلے ہوا کیونکہ وہ اولاد پیدا کرتا ہے گورو کی بزرگی تعلیم کی وجہ سے ہے اور ماں نے تمہیں جنم دیا ہے۔

مہابھارت

ایک لاکھ رزمیہ شعروں پر مشتمل ہندوں کی مقدس کتاب یہ طویل نظم پانڈوں اور کورؤں کے جنگی کارناموں سے متعلق ہے

○

○ حریص، بددل اور بدگو انسان شیطان سے بھی بدتر ہے۔

○ جس نے ایک بار تم پر احسان کیا ہو وہ کبھی تمہیں نقصان پہنچائے تو اس کے احسان کو یاد کر کے اُسے معاف کر دو۔

○ [illegible]لداری صرف قناعت میں ہے۔

○ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہیں بھلائی سے یاد کریں تو دوسروں کو بُرا نہ کہو۔

○ تم خوش رہنا چاہتے ہو تو دوسروں کو خوش دیکھ کر جلا نہ کرو۔

○ جسم کی عظمت یا لذت کے لئے آتما کے سکھ اور اس کی عظمت کو قتل نہ کرو۔

○ صبر اور شکر سے بڑھ کر کوئی چیز میٹھی نہیں۔

○ بول میں ایسی تاثیر پیدا کرو کہ دلوں میں اترتے چلے جائیں، نہیں تو چپ رہو۔

مہاتما بدھ

بدھ مت کے بانی چھٹی صدی قبل از مسیح میں کپل وستو (نیپال) کے راجہ شدھودن کے ہاں ۵۶۳ ق م پیدا ہوئے ۲۹ سال کی عمر میں تارک الدنیا ہوئے اور برہمنوں کے نظریات کی تردید کی اور دنیا کو راست بازی ہمدردی اور گیان دھیان کی تعلیم دے کر ۴۸۲ قبل از مسیح میں اودھ میں انتقال کیا۔

○

○ انسانوں کی بے غرض خدمت کرنا ہی انسانیت کی معراج ہے۔

○ ہر ذی روح سے محبت انسانیت کا دوسرا نام ہے۔

○ تم نفرت پر نفرت سے فتح نہیں حاصل کر سکتے۔ ناراض کو محبت سے، برے کو نیکی سے، شریر کو حلم سے، جھوٹے کو صداقت سے رام کرو۔

○ بے اطمینانی سب سے بڑا دکھ ہے اور اطمینان سب سے بڑا سکھ۔ اس لئے سکھ کے خواہشمند انسان کو ہمیشہ مطمئن رہنا چاہیئے۔

○ جو چیز بے انصافی سے حاصل ہو وہ مثل زہر ہے۔

○ بڑا وہ ہے جو اپنے نفس پر غالب آئے۔

○ یہ انسانی جسم ہڈیوں، گوشت، خون وغیرہ کے مجموعے کا نام ہے

اور اس کی زندگی چند لمحوں سے زیادہ نہیں ایسی حالت میں خواہشات کی غلامی کیسی حقیر چیز ہے۔

- سچائیاں پتوں کی طرح لاتعداد ہیں جنکا شمار انسانی عقل کے بس کی چیز نہیں۔
- انسانی زندگی میں دکھ ہی دکھ ہے اور اس سے نجات گیان میں ہے۔
- خواہش یا تمنا انسان کو مادی ماحول کی دلچسپیوں میں پھنسائے رکھتی ہے اور اسی کے باعث موت و زندگی کا خوفناک چکر جاری رہتا ہے۔
- صحیح عقیدہ یا تصور انسانی نفس اور کائنات کے متعلق جب تک صحیح نظریہ موجود نہ ہو اعمال کی درستی ممکن نہیں۔
- اگنی دیوتا کے سامنے سو سال سر جھکانے سے کہیں بہتر ہے کہ تم ایک پرہیزگار شخص کی صحبت میں بیٹھو۔
- اگر کسی شخص کے دل سے جہالت دور نہیں ہوتی تو نذریں نذرانے دعا اور قربانیاں سب بے کار ہیں۔
- اگر ہم اپنے بدن کے ظاہری گھاؤ پر مرہم رکھتے ہیں تو روحانی گھاؤ کا علاج کیوں نہیں کرتے؟
- انسان کے سارے رنج، ساری مصیبتیں خواہشوں کے باعث ظہور میں آتی ہیں۔ آدمی کو چاہیئے اپنی نفسانی خواہشوں پر قابو حاصل کرے اس کا طریقہ یہ ہے کہ قول و فعل گفتار و کردار ارادہ اور عمل میں وہ نیک اور سچا ہو۔

ٹیگور

بنگلہ زبان کے شہرہ آفاق شاعر اور افسانہ نویس ۱۸۶۱ء میں پیدا ہوئے ۱۹۴۱ء میں انتقال ہوا۔ پہلے برِصغیر کے مصنف جنہیں نوبل پرائز ملا جس کی رقم سے انہوں نے شانتی نکیتین اکیڈمی قائم کی۔

○

○ سچائی سے ہمیں قلبی آزادی ملتی ہے، صرف یہی بات صحیح نہیں ہے۔ بلکہ یہ بات بھی ٹھیک ہے کہ قلبی آزادی بھی ہمیں سچائی کے روبرو کرتی ہے۔

○ اپنی ہی خوشی سے اے خدا! تو نے مجھے غیر فانی بنایا ہے، میرے فانی جسم کو بے شمار مرتبہ مٹا کر ہی اسے نئی زندگی سے سرفراز کرتا ہے

○ جب عالمِ من و تو مٹ جاتے تو فانی انسان غیر فانی ساقی سے مل کر خود بھی غیر فانی ہو جاتا ہے۔

○ اس چھوٹی بانسری سے روز نئے اور میٹھے نغمے پیدا کر کے تم نے دنیا کی پہاڑیوں اور وادیوں کو نغمہ ریز کر دیا ہے۔

○ میں اپنے ہاتھ کے اس کام کو تو پھر بھی ختم کر لوں گا لیکن مجھے ایک لمحے کے لئے اپنے قریب بیٹھنے دو۔ تمہارے درشنوں سے دور رہ کر میرے دل کو نہ تسکین ہے اور نہ ہی سکون۔

سوامی دیانند

آریہ سماج اور شدھی تحریک کا بانی سوامی دیانند ۱۸۲۴ء رامپور میں پیدا ہوا اور متھرا میں سوامی درجانند سے تحصیل علم شروع کیا اور ستمبر ۱۸۸۳ء میں انتقال ہوا۔ اُن کی تحریک نے اس صدی کے اوائل میں بہت مقبولیت حاصل کی۔

○

○ جھوٹ دوسروں کے خوش کرنے کے لئے بھی نہ بولو۔

○ انسان کو نفس پرستی سے بری ہونا چاہیئے۔

○ مردوں کو عورتوں جیسے لباس زیب نہیں دیتے۔

○ تبلیغ شیریں زبانی اور علم کی وسعت سے ہوتی ہے۔

○ جیسا دل میں ہو ویسا زبان پہ لاؤ اور جیسا زبان پہ لاؤ ویسا کرو۔

○ بدچلن آدمی خواہ کتنی اچھی بات کرے وہ بیکار ہے۔

○ انسان اپنے آپ کو باندھنے کے لئے اپنے ہی ہاتھوں سے زنجیریں تیار کرتا ہے۔

○ مقصد کی سچی لگن مشکلات میں بھی مایوس نہیں ہونے دیتی۔

گاندھی جی

۱۸۶۹ء میں پیدا ہوئے اور ۳۱ جنوری ۱۹۴۸ء میں گاڈسے نامی ایک رجعت پسند نے گولی مار کر ہلاک کر دیا برِ صغیر کی جنگِ آزادی میں بھرپور حصہ لیا۔ بھارت کے نجات دہندہ متصور ہوتے ہیں۔

○ عورت اگر چاہے تو چاروں طرف سُکھ اور شانتی کے پھول برسا سکتی ہے۔

○ عورت کی کتاب دنیا ہے۔ وہ کتابوں سے اتنا نہیں سیکھتی جتنا دنیا سے سیکھتی ہے۔ مرد کتابیں پڑھتے ہیں عورت دنیا کا مطالعہ کرتی ہے۔

○ ایک میٹھا بول کسی ناگوار بات پر ذرا سی چشم پوشی اس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے دُکھ ہو۔

○ مجھے جو خدا بھگوت گیتا میں نظر آتا ہے وہی انجیل مقدس اور قرآن مجید میں بھی نظر آتا ہے۔

○ ظلم سب سے بڑا گناہ ہے۔

○ دوسروں کو جو نصیحت کرو پہلے اس کے مطابق خود عمل کرو۔

○ انسانی بہتری کے لئے نت نئے کرم کرتے رہنا سب سے بڑا دھرم ہے۔

- مجرد رہنے سے انسان کو حصول مقصد میں بڑی مدد ملتی ہے کیونکہ ایسی حالت میں وہ بالکل اپنے آپ کو ایشور کے حوالے کر دیتا ہے۔
- پہلے سچائی کو تلاش کرو پھر خوبصورتی اور نیکی خود بخود آپ کے ہاتھ آجائے گی۔
- اگر تمہیں بھیک مانگ کر کھانا پڑے تو مانگو۔ بھوکے مر جاؤ مگر غلام مت بنو۔
- تم اپنے فرائض منصبی کو ادا کرو۔ آزادی کے جنگ میں لڑتے ہوئے مر جاؤ اس سے بڑھ کر اور کیا عزت کا مقام ہو سکتا ہے۔
- یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے کہ اگر ہم دوسرے دھرموں کا مودبانہ مطالعہ کریں گے تو ہمارا اپنے دھرم میں وشواس یا شردھا کم ہو جائے گا۔
- بزدل لوگ کب سوراج کے لائق ہوا کرتے ہیں اس کے لئے تو قربانی کی ضرورت ہوا کرتی ہے اور قربانی خوشی سے دینا پڑتی ہے۔
- اگر میری لڑکی ہوتی تو میں اس کو کنواری رہنے دیتا مگر ایسے لڑکے کے ساتھ شادی نہ کرتا جو مجھ سے ایک پیسہ بھی لینے کی اُمید کرتا۔
- سیاسی معاملات میں شرکت کرنا اور طالب علم بھی رہنا دو کام نہیں ہو سکتے۔
- غلاموں کے ملک میں غلام ہی حکومت کرتے ہیں اور ان کی منڈیوں میں تاجروں کا راج ہوتا ہے۔
- کسی جاندار کو ضائع مت کرو، پرائی چیز غصب نہ کرو، جھوٹ نہ بولو۔

گرو نانک جی

سکھ رہنما ۱۴۶۹ء میں ضلع شیخوپورہ میں تلونڈی کے مقام پر پیدا ہوئے پچیس سال تک سیر و سیاحت کی اور اس کے بعد توحید اور سچائی کی تبلیغ کی آپ کے مرید سکھ کہلاتے ہیں ۱۵۳۹ء میں انتقال ہوا۔

○

○ ہندو اور مسلمان ایک ہی خدا کے بندے ہیں۔

○ جس کو خدا کا نام میٹھا لگا اس کا دل مسرور ہے۔ خوشیوں سے بھرپور ہے۔

○ سب سے بہتر وراثت جو آئندہ نسلوں کے لئے چھوڑی جا سکتی ہے وہ اچھا چال چلن، بلند کردار ہے۔

○ جو گناہ کا مرتکب ہوا سے آدمی سمجھو۔ جو گناہ کر کے نادم و پشیمان ہو، اُسے ولی سمجھو۔ اور جو گناہ کر کے اِترائے، اُسے شیطان سمجھو۔

○ اکثر مصائب جو امیروں کو درپیش ہوتے ہیں غریب ان سے محفوظ رہتے ہیں۔

○ افراط و تفریط سے الگ رہو۔ اعتدال کو اپنا شیوہ بناؤ۔

○ نیکی میرا مذہب ہے۔

جواہر لال نہرو

۱۸۸۹ء میں الہ آباد میں پیدا ہوئے ۲۴ برس کی عمر سے سیاست
میں حصہ لینا شروع کیا تین بار کانگرس کی صدارت پر فائز رہے آزادی
بھارت کے بعد بھارت کے وزیرِ اعظم بنے ۱۹۶۴ء میں انتقال ہوا کئی
کتابوں کے مصنف بھی ہیں جن میں ''بیٹی کے نام خطوط'' قابلِ ذکر ہے۔

○

○ عمل کے بغیر اصول ذہنی عیاشی ہے اور اصول کے بغیر عمل اندھے
کی ٹٹول ہے۔

○ سچی بات تو یہ ہے کہ میں کسی کو ناپسند نہیں کرتا کیونکہ بہر حال وہ کسی کی
پسند ہے۔

○ دوسروں کی خامیاں تلاش کرنے سے پہلے اپنی خامیاں تلاش کر لو۔

○ اگر تیری دونوں آنکھیں سلامت ہیں تو تب بھی تو ایک آنکھ والے کو
دیکھ کر نہ ہنس، شاید وہ ایک آنکھ والا تجھ سے زیادہ صاحبِ نظر ہو۔

○ جس گھر میں عورت دکھی رہتی ہے وہ گھر جلدی تباہ ہوتا ہے۔

○ بلند انسانوں کی پہچان یہ ہے کہ اگر ان سے کوئی کچھ مانگے تو وہ منہ
سے کچھ کہنے کے بجائے کام پورا کرنے کے بعد ہی اسکا جواب دیتے ہیں

○ ہر وہ فعل جس کا انجام اچھا اور دل کو سکون دینے والا ہو دھرم ہے۔

اسلام کے اہم ستون

رسول اللہؐ نے فرمایا۔ حدیث کی چھ مستند کتابوں (صحاحِ ستہ) کی وہ حدیثیں مع ترجمہ جو اسلامی اخلاق اور اعمال کی ان شقوں سے متعلق ہیں جن سے ہمیں روزمرہ زندگی میں واسطہ پڑتا ہے اور جنھیں مشعلِ راہ بناکر ہم صحیح اسلامی کردار سے بہرہ ور ہو سکتے ہیں۔

حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا:۔ خلیفۂ اوّل کے ارشادات، خطبات و مکتوبات کا نچوڑ جن میں دینی و اخلاقی مسائل بھی ہیں۔

حضرت عمرؓ نے فرمایا:۔ خلافت راشدہ کے دوسرے ستون حضرت فاروقِ اعظم کے ارشادات گرامی جو زندگی کے تمام شعبوں کو محیط ہیں۔ یہ تمام مسلمانوں کے لیے بھی مشعل راہ ہیں۔

حضرت عثمانؓ نے فرمایا:۔ خلیفۂ سوم حضرت عثمان بن عفانؓ کے اقوال و ارشادات کا مجموعہ جن پر عمل کرکے ہم اپنی زندگی کو اسلامی سانچے میں ڈھال سکتے ہیں۔

حضرت علیؓ نے فرمایا:۔ خلافت راشدہ کے چوتھے ستون حضرت علیؓ کے ارشاداتِ گرامی جن میں حکمت و دانش کا سمندر موجزن ہے اور مسلمان زندگی کے ہر قدم پر اُن سے راہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔